رجسٹر نمبر ایل ۱۰۰۵

قال الله تعالیٰ وقرآنا فرقناه لتقرأه على الناس على مكث ونزلناه تنزيلا

چوں آیت موصوفہ دال ست بر نافعیت تعلیم تدریجی برائے

عامۂ ناس حاضر باشد یا بلوی و نیز بر ضرورت تعلیم علوم قرآنیہ یعنی دینیہ مشتمل ست

بر مقاصد و مبادی، پس اتباعاً للنص المذکور صحیفہ شہریہ کہ متدرج بتدریج شہور

مسمیٰ بہ

الہادی

جلد ۵ | بابت ماہ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۸ھ | نمبر ۹

کہ جامع ست انواع علوم دینیہ را برائے ہر طالب ہادی و مذکر ست در ہر مجلس و نادی

و مسکن ست برائے ہر جائع و صادی، بصورت ترجمہ رسالہ الانوار المحمدی و تسہیل المواعظ

و حل انتباہات و کلید مثنوی و تشرف و حیوة المسلمین و ملفوظات و سیرة الصدیق کہ اکثر آں مستفاد ست

از درگاہ ارشادی یعنی خانقاہ اشرفی امدادی، بادارۂ محمد عثمان عامی در ہر ماہ اسلامی

در محبوب المطابع دہلی مطبوع گردید

از کتبخانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی بزند آنرز بر صدق رمیگردد

لہ ہذا التفسیر العام ماخوذ من حدیث اقض بیننا بکتاب اللہ و قضی بالرجم ۱۲

فہرست مضامین

رسالہ الہادی بابت ماہ محرم الحرام ۱۳۴۲ ہجری

جو بہ برکت دعا حکیم الامۃ محی السنۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرفعلی صاحب مدظلہم العالی

کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی سے شائع ہوتا ہے

مقاصد وضوابط رسالہ ”الہادی“

(۱) اس رسالہ کو شرعی مباحث کے سوا سیاسیات سے کوئی تعلق نہیں۔

(۲) رسالہ ہذا کا مقصود مسلمانوں کے ظاہر و باطن کی اصلاح ہے۔

(۳) ہر قمری مہینہ کی تین تاریخ کو رسالہ روانہ ہوجاتا ہے اگر کسی صاحب کے پاس رسالہ نہ پہونچے تو فوراً طلب فرمائیں اطلاع ہوتے ہی دوبارہ روانہ کردیا جاتا ہے۔

(۴) رسالہ ہذا کی سالانہ قیمت ۲؍ ہے معہ محصول ڈاک علاوہ اُن حضرات کے جو قیمت پیشگی ارسال فرمائیں سب حضرات کی خدمت میں رسالہ وی۔پی۔ کیا جاتا ہے اور وی۔پی۔ کی صورت میں کل خرچ رجسٹری وفیس منی آرڈر اضافہ کرکے ۲؍۱۲ کا ویلو روانہ کیا جاتا ہے اور ممالک غیر [illegible] قیمت معہ محصول چار شلنگ چھ پنس مقرر ہے جو ہر حالت میں پیشگی لی جاتی ہے۔

(۵) ہر خریدار کو ابتدا کے سال ہی سے خریدار ہونا ضروری ہے اور رسالہ کا سال جمادی الاول سے شروع ہوتا ہے۔

(۶) رسالہ ہذا میں بجز اپنے کتب خانہ کی کتب کے کسی صاحب کا کوئی اشتہار یا کسی کتاب کا ریویو وغیرہ شائع نہیں کیا جاتا۔

(۷) رسالہ ہذا کی پُرانی جلدیں بھی موجود رہتی ہیں [illegible] انکی قیمت میں اضافہ ہوجاتا ہے بجائے ۲؍ معہ محصول (۳؍) علاوہ محصول مقرر ہے۔

الراقم

محمد عثمان مدیر رسالہ ”الہادی“ دریبہ کلاں دہلی

[illegible] جو ہر طبقہ کو نہایت مفید ہے۔ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ سے جاری ہوا ہے جسکی سالانہ قیمت (۲؍) ہے نمونہ ہر مہینہ بھیجتا ہے [illegible]

یا بطور صدقہ اپنا حق بالکل چھوڑ دیا اور کہدیا کہ جو کچھ میرا تجھپر چاہے سب خدا کی واسطے صدقہ ہے اور کل کاغذ (تمسک) پھاڑ دیے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص چاہے کہ میری دعا قبول ہو اور مصیبت دور ہو تو اسکو چاہیئے کسی تنگدست کی مصیبت دور کرے اسکو ابن ابی الدنیا نے کتاب اصطناع معروف میں روایت کیا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے تنگدست کو میسر آنے تک مہلت دی اللہ پاک اسکو گناہوں کی سزا میں توبہ کرنے تک مہلت دیں گے۔ اسکو ابن ابی الدنیا نے اور طبرانی نے کبیر اور اوسط میں روایت کیا ہے

حضرت ابن عباسؓ ہی سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں اس طرح اشارہ کرتے ہوئے۔ ابو عبد الرحمن راوی نے اپنے ہاتھ سے آڑ کر کے زمین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتلایا مسجد میں تشریف لائے اور فرمایا کہ جس کسی نے تنگدست کو مہلت دی یا اسکو چھوڑ دیا اللہ پاک اسکو جہنم کی لپٹوں سے بچالیں گے اسکو احمد نے باسناد جید روایت کیا اور ابن ابی الدنیا نے کتاب اصطناع معروف میں ان لفظوں سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں یہ فرماتے ہوئے داخل ہوئے کہ تم میں سے کون شخص پسند کرتا ہے کہ اللہ پاک اسکو جہنم کی لپٹوں سے بچائے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہر شخص پسند کرتا ہے آپ نے فرمایا کہ جس نے تنگدست کو مہلت دی یا اوسکو چھوڑ دیا اللہ پاک اوسکو جہنم کی لپٹ سے بچائیں گے۔

اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اپنے مدیون کے اوپر سے کچھ مصیبت قرض کی دور کی یا اسکو بالکل ہی چھوڑ دیا تو وہ قیامت کے روز عہد (خداوندی) کے سایہ میں ہوگا۔

اسکو بغوی نے شرح السنہ میں روایت کیا اور کہا کہ حدیث میں ہے اور اس کے مانند اول باب میں گذرا ہے۔

۸۳

نیکی کے راستوں میں سخاوت کرنے اور خرچ کرنیکی ترغیب اور بخل سے طور پر جوڑنے جمع کرنے کی ترہیب۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو جب اللہ کے بندے اُٹھتے ہیں تو دو فرشتے اترتے ہیں اور ایک ان میں سے کہتا ہے کہ اے اللہ خرچ کرنے والے کو بدل دے اور دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ بخل کرنے والے کو بربادی دے۔

اسکو بخاری و مسلم نے روایت کیا اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں ان الفاظ سے روایت کیا کہ ایک فرشتہ جنت کے ایک دروازہ پر کھڑا ہوا کہتا ہے کہ جو آج قرض دیگا کل بدلا پائے گا۔ اور دوسرے دروازہ پر ایک اور فرشتہ کہتا ہے کہ اے اللہ خرچ کرنے والے کو بدل دے اور بخیل کو تباہی دے۔ اور طبرانی نے ابن حبان کی مانند روایت کیا صرف اتنا فرق ہے کہ اسمیں بجائے جنت کے دروازے کے آسمان کے دروازے مذکور ہیں۔ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ پاک جل شانہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اے میرے بندے خرچ کریں تجھپر خرچ کرونگا اور حضور نے فرمایا کہ اللہ کے دونوں ہاتھ بھرے ہوئے ہیں شب و روز برابر خرچ کرنا بھی اسمیں سے کچھ کم نہیں کر سکتا۔ تمہیں معلوم ہے کہ اللہ پاک نے جب سے آسمان و زمین کو پیدا کیا ہے کس قدر خرچ کیا؟ اور پھر اللہ پاک کے خزانہ میں کچھ کمی نہیں آئی (آسمان و زمین کی آفرینش سے قبل) اللہ پاک کا عرش پانی پر تھا۔ اور اس کے ہاتھ میں ترازو ہے (جس طرح چاہتا ہے) جھکاتا ہے اور بلند کرتا ہے۔ اسکو بخاری مسلم نے روایت کیا۔

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابن آدم! (ضرورت سے) زاید مال کو اگر تو خرچ کرے گا تو تیرے واسطے بہتر ہے اور اگر اسکو روکیگا (اور خرچ نہ کریگا) تو بُرا ہے اور بقدر حاجت ملامت نہیں کیجائے گی

۸۴

اور (جب خرچ کرو تو) پہلے اپنے اہل وعیال سے شروع کرو اور (یاد رکھو) کہ اوپر والا (یعنے دینے والا) ہاتھ بہتر ہے نیچے والے (یعنے لینے والے) ہاتھ سے
اسکو مسلم وترمذی نے روایت کیا ہے۔

ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہمیشہ جب آفتاب نکلتا ہے تو دو فرشتے اس کے دونوں جانب (کھڑے ہوئے) دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! جو شخص خرچ کرے اسکو بدلہ دے اور جو بخل کرے اسے تباہی لا
اسکو امام احمد نے اور ابن حبان نے اپنی صحیح میں روایت کیا اور حاکم نے بھی اسیطرح روایت کیا اور صحیح الاسناد کہا اور بیہقی نے حاکم کے طریق سے روایت کیا اور ان کی روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر روز جب آفتاب نکلتا ہے تو اس کے دونوں جانبوں پر دو فرشتے کھڑے ہوئے آواز دیتے ہیں جن وانس کے علاوہ تمام مخلوق اس آواز کو سنتی ہے کہ اے لوگو! آؤ اپنے خدا کی طرف۔ کیونکہ جو مال تھوڑا مگر کافی ہے یقیناً بہتر ہے اس مال سے کہ جو زیادہ ہو اور (خدا سے) غافل کرے۔ اور ایسے ہی جب آفتاب غروب ہوتا ہے تو دو فرشتے اسکی دونوں جانب آواز کے ساتھ دعا کرتے ہیں ثقلین کے علاوہ خدا کی تمام مخلوق اس آواز کو سنتی ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو بدلا دے اور بخیل کو تباہی۔ اور اللہ پاک نے ان (دونوں مضمونوں) کی تائید میں قرآن کی آیتیں نازل کی ہے فرشتوں کے پہلے قول۔ "اے لوگو اپنے رب کی طرف آؤ" کے متعلق سورۂ یونس میں ارشاد ہوتا ہے وَاللّٰهُ يَدْعُوٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۚ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (ترجمہ) اور اللہ (ملائکہ ورسل کے واسطے سے) دار السلام (جنت) کی طرف بلاتا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھا راستہ کی ہدایت کرتا ہے سو اور فرشتوں کے دوسرے قول کی تائید میں ارشاد ہوتا ہے وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى الی قولہ لِلْعُسْرٰى (ترجمہ) اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ تاریک ہو جاتے اور دن کی جبکہ وہ روشن ہو جائے اور (قسم ہے) اس ذات کی کہ جس نے نر و مادہ کو پیدا کیا کہ یقیناً تمہاری کوششیں مختلف ہیں چنانچہ جس نے (خدا کی راہ میں مال) دیا اور پرہیزگاری

اختیار کی اور کلمہ نیک (یعنے دین اسلام) کی تصدیق کی تو ہم اس کے لیئے سامان راحت کو آسان کردیں گے اور جس شخص نے بخل کیا اور (خدا سے) بے پروائی اختیار کی اور کلمہ نیک کو جھٹلایا تو اس کے لیے ہم دشواری کا سامان مہیا کریں گے۔

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ بخیل اور سخی آدمی کی مثال ان دو (زرہ پوش) شخصوں کی سی ہے کہ جن کے بدن پر چھاتی سے لیکر ہنسلیوں تک دو آہنی زرہیں ہیں اب سخی تو جسقدر خرچ کرتا ہے اسکی زرہ اسی قدر پھیلتی ہے یا بڑھتی ہے (شک راوی) حتیٰ کہ اس (کے تمام بدن) کو پوروں تک چھپالیتی ہے اور اسی قدر بڑھتی ہے کہ) اس کے نشان قدم کو بھی مٹا دیتی ہے اور بخیل جسقدر خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے اسی قدر اسکی زرہ کا ہر حلقہ اپنی جگہ پر چپٹا جاتا ہے وہ اسکو وسیع کرنا چاہتا ہے مگر وسیع نہیں ہوتی۔ اسکو بخاری و مسلم نے روایت کیا

(حافظ منذری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ) جنہ اس چیز کو کہتے ہیں جو انسان کو ڈھانک لے اسجگہ زرہ سے تشبیہ دی ہے اور مطلب حدیث کا یہ ہے کہ سخی جسقدر خرچ کرتا ہے اسکی زرہ (جس سے مراد اللہ کی نعمت ہے) بڑھتی اور پھیلتی ہے حتیٰ کہ اس کے ہاتھ پیروں کے پوروں تک کو چھپالیتی ہے اور بخیل جب کبھی خرچ کرنیکا ارادہ بھی کرتا ہے تو اسکی زرہ (مال و دولت) کا ہر حلقہ اپنی جگہ پر جم جاتا ہے وہ اسکو پھیلانا بھی چاہتا ہے مگر وہ نہیں پھیلتی (یعنے کبھی بخیل کچھ خرچ کرنا بھی چاہتا ہے تو مال کی محبت اسکو باز رکھتی ہے اور وہ خرچ نہیں کر سکتا) اور ایک روایت میں بجائے جُنّہ کے جُبّہ کے الفاظ ہیں اب (اس کا مطلب یہ ہوگا کہ) سخی جسقدر خرچ کرتا ہے اسی قدر اللہ کی نعمتیں اسپر وسیع ہوتی اور بڑھتی ہیں حتیٰ کہ اسکو پورا پورا ڈھانک لیتی ہیں اور بخیل جب کبھی خرچ کرنے کا ارادہ بھی کرتا ہے تو لالچ اور بخل اور گھٹنے کا خوف اسکو روکتا ہے بلکہ اس حرص و طمع کی بنا پر خواہش کرتا ہے کہ یہ مال اور بڑھ جائے لیکن مال تو اگرچہ بڑھتا ہے مگر جس چیز کے چھپانیکا وہ قصد کرتا ہے وہ نہیں چھپتی (یعنی حوائج ضروریہ شرعیہ و طبعیہ کو بھی پورا نہیں کرسکتا) اور مال و دولت کے حقیقی منافع سے بالکل محروم رہتا ہے واللہ سبحانہ اعلم

حضرت قیس بن سلیع انصاری سے مروی ہے کہ ان کے بھائیوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سے شکایت کی کہ قیس اپنے مال میں دل کھول کر فضول خرچی کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ میں اپنا کھجوروں کا حصہ لے لیتا ہوں اور پھر اسکو خدا کی راہ میں اور اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہوں تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر دست مبارک (شاباشی کے طور پر) مارا اور تین مرتبہ ارشاد فرمایا کہ خرچ کرو خدا تم پر خرچ کرے گا چنانچہ اسکے بعد جو میں خدا کے راہ میں (جہاد کے لیے) نکلا تھا تو میرے ہمراہ صرف ایک سواری تھی اور آج میرے گھر کے آدمی بہت زیادہ اور بہت اچھی حالت میں ہیں۔

ف خدا کی راہ میں نیز دیگر صحیح مصارف میں خرچ کرنے سے اللہ پاک جان و مال میں برکت اور ترقی فرماتے ہیں۔

اسکو طبرانی نے اوسط میں روایت کیا اور کہا کہ اس روایت میں سعید بن زیاد ابو عاصم منفرد ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دوست (اور ساتھی) تین قسم کے ہیں ایک تو وہ جو کہتے ہیں کہ قبر تک ہم تمھارے ساتھ ہیں (یعنی دنیاوی دوست) دوسرا وہ دوست ہے جو کہتا ہے کہ جو کچھ (خدا کی راہ میں) دیدیا وہ تمھارا ہے اور جو رکھ لیا وہ تمھارا نہیں ہے یہ تمھارا مال ہے۔ تیسرا وہ دوست ہے جو کہتا ہے کہ میں تیرے ہمراہ ہوں جہاں بھی تو جائے آئے یہ عمل ہے۔

اسکو حاکم نے روایت کیا اور کہا کہ بلا علت علی شرط الشیخین صحیح ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بتلاؤ تم میں سے کون شخص ہے جسکو اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پسند ہو صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ ہم میں سے ہر شخص اپنے مال کو اپنے وارث کے مال سے زیادہ بہتر سمجھتا ہے آپ نے فرمایا کہ تو (یاد رکھو) تمھارا مال تو وہ ہے جو تم نے (مرنے سے پہلے) خرچ کر لیا اور جو پیچھے باقی چھوڑا وہ ورثا کا ہے۔

اسکو بخاری و نسائی نے روایت کیا۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہی سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت بلال کے پاس آئے ان کے پاس کھجوروں کا ایک ڈھیر پڑا ہوا تھا حضور نے اسکو دیکھ کر دریافت فرمایا اے بلال! یہ کیا؟ بلال نے عرض کیا حضور یہ میں آپکے مہمانوں کے واسطے جمع کر رکھتا ہوں آپنے ارشاد فرمایا تم ڈرتے نہیں کہیں یہ مال تمہارے حق میں جہنم کی آگ کا دھواں نہ بن جائے اور طبرانی نے کبیر میں ان الفاظ سے روایت کیا تم ڈرتے نہیں کہیں اس مال کا دھواں نار جہنم میں نہ اُٹھے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے تو انہوں نے کھجوروں کا ایک ڈھیر حضور کے سامنے پیش کیا آپنے فرمایا اے بلال یہ کیا؟ عرض کیا یا رسول اللہ یہ میں نے آپکے واسطے جوڑ رکھا ہے حضور نے ارشاد فرمایا تمہیں خوف نہیں کہیں یہ مال تمہارے حق میں جہنم کی آگ کا دھواں نہ بنا دیا جائے۔ اے بلال خرچ کرو اور مالک عرش کی بارگاہ سے فقر کا اندیشہ نہ کرو۔ اسکو ابو یعلی نے اور طبرانی نے کبیر اور اوسط میں باسناد حسن روایت کیا۔

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتی ہیں کہ مجھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (اے اسماء) تم (اپنی تھیلی) کا منہ بند نکرو ورنہ تمپر (خدا کی تھیلی کا) منہ بند کر دیا جائیگا اور (خوب) خرچ کرو اور حساب مت کرو ورنہ اللہ پاک تمکو حساب سے دینے لگیں گے اور جوڑ جوڑ کے مت رکھو ورنہ اللہ پاک تم سے (اپنی عطا) روک لیں گے۔ ۸۸

اسکو بخاری مسلم ابوداؤد نے روایت کیا۔ حدیث میں انفحی اور انضحی اور انفقی کے الفاظ میں تینوں کے معنے خرچ کرنے کے ہیں۔ اور خطابی نے لا توکی کے معنے لا تدخری (مت جمع کرو) کیئے ہیں مطلب حدیث کا یہ ہے کہ تمہارے پاس جو کچھ مال و دولت ہے اسکو روک کر مت رکھو۔ ورنہ تمہارے رزق کی برکت منقطع ہو جائے گی۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے بلال! فقیر مرنا غنی ہو کر نہ مرنا۔ میں نے عرض کیا کہ حضور یہ کیسے میرے اختیار میں ہے حضور نے فرمایا کہ جو کچھ تمکو عطا کیا جائے اسکو چھپا کر مت رکھو اور جو کچھ تم سے مانگا جاوے اسکو منع نکرو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ مجھ سے کیسے ہو سکتا ہے ۸۸

حضور نے فرمایا کہ یا یہ (اختیار کرو) یا جہنم اسکو طبرانی نے کبیر میں اور ابوالشیخ ابن حیان نے کتاب الثواب میں روایت کیا اور حاکم نے صحیح الاسناد کہا اور روایت حاکم کے ابتدأ کے الفاظ یہ ہیں کہ خدا سے فقیر ہو کر ملنا غنی ہو کر نہ ملنا اور باقی اسی طرح ہے۔

ف مطلب حدیث کا یہ ہے کہ مستحقین سے مال کو چھپانے اور ان کے مانگنے پر بھی نہ دینے کی سزا جہنم میں داخل ہونا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو شخصوں کے سوا اور کسی پر حسد نہیں ایک وہ آدمی کہ جسکو خدا نے مال دے کر (حق کے راستے میں) خرچ کرنے کے لیے اسکو مقرر فرما دیا دوسرے وہ شخص ہے جسکو اللہ پاک نے (علم و) حکمت عطا فرمائی اور وہ اس کے مطابق فیصلے کرتا ہے اور (لوگوں کو) تعلیم دیتا ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ حسد صرف دو شخصوں کے حق میں ہے ایک وہ شخص جسکو اللہ پاک نے قرآن عطا فرمایا اور وہ دن رات کے متفرق اوقات میں اسکو نماز میں کھڑے ہو کر پڑھتا ہے اور ایک وہ آدمی جسکو اللہ پاک نے مال عطا فرمایا اور وہ اسکو دن رات کے متفرق اوقات میں خرچ کرتا ہے۔

89

اسکو امام بخاری ومسلم نے روایت کیا۔ (حافظ منذری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) حسد سے مراد غبطہ (رشک ہے) یعنے دوسرے کی مانند اپنے لیے نعمت کی خواہش اور تمنا کرنا اور اسمیں کچھ حرج نہیں اور اس کے لیے اسکی نیت مفید ہے۔ ہاں اگر اس دوسرے نے زوال نعمت کی اور اپنے لیے حصول کی تمنا کرنا حرام ہے اور یہی حسد مذموم ہے۔

طلحہ بن یحییٰ اپنی دادی سعدی سے نقل کرتی ہیں وہ فرماتی تھیں کہ میں ایک روز طلحہ یعنے ابن عبید اللہ کے پاس گئی تو میں نے انکی طبیعت پر کچھ گرانی دیکھی میں نے کہا کہ کیوں آپ کو کیا ہو گیا؟ کیا ہماری کسی بات نے آپ کو شک میں ڈال کر خفا کر دیا ہے کہنے لگے نہیں تم تو ایک مسلمان کے لیے بہترین زوجہ ہو لیکن میرے پاس مال بہت جمع ہو گیا اب میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کروں کہنے لگیں آپ کو مال کا کیا غم اپنی قوم کے لوگوں کو بلا کر تمام مال تقسیم کر دو (یہ سنکر غلام کو آواز دی) اور کہا کہ اے غلام (جا) میری قوم کو

بلا لا (چنانچہ جب مال تقسیم کیا جاچکا) تو میں نے خزانچی سے دریافت کیا کہ کسقدر مال تقسیم
کیا گیا کہا کہ چار لاکھ۔

اسکو طبرانی نے باسناد حسن روایت کیا۔

مالک دار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے
ایک مرتبہ چار سو دینار (تقریباً ۱۳۰۰ سو روپے) ایک تھیلی میں کرکے اور غلام سے
کہا کہ انکو ابو عبیدہ بن الجراح کے پاس لیجاؤ پھر گھر میں کسی کام میں لگ جانا اور کہنا کہ
امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انکو اپنی ضروریات میں صرف کیجئے کہنے لگے
اللہ پاک انکو اپنا قرب عطا فرمائیں اور انپر رحم فرمائیں پھر کہا کہ او باندی یہاں آ اور یہ سات دینار
فلاں کے پاس لیجاؤ یہ پانچ فلاں کے پاس حتی کہ وہ سب اسی طرح خرچ کرڈالے جب غلام نے
واپس آکر حضرت عمرؓ کو یہ خبر دی تو حضرت عمرؓ نے اتنے ہی اور حضرت معاذ بن جبلؓ کیواسطے
شمار کررکھے تھے اور کہا کہ انکو معاذ بن جبلؓ کے پاس لیجاؤ تھوڑی دیر میں گھر میں کسی کام میں
لگ جانا اور دیکھتے رہنا کہ وہ کیا کرتے ہیں غلام وہ روپے لیکر ان کے پاس گیا اور عرض کیا
کہ امیر المومنین فرماتے ہیں کہ انکو اپنی ضروریات میں صرف کیجئے فرمانے لگے اللہ پاک انکو اپنا
قرب عطا فرمائیں اور رحم کریں اور باندی یہاں آ اتنے فلاں کے گھر دے آ۔ اور اتنے فلاں کے
گھر اور اتنے فلاں کے گھر اتنے میں انکی بیوی آگئیں اور کہنے لگیں بخدا ہم بھی مسکین ہیں
ہم کو بھی دیجئے اور اس کپڑے میں صرف دو دینار بچ رہے تھے وہ دونوں انکی طرف
پھینکدیئے۔ غلام حضرت عمرؓ کے پاس واپس آیا اور تمام قصہ سنادیا تو اس سے بہت
خوش ہوئے اور فرمانے لگے کہ یہ آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

اسکو طبرانی نے روایت کیا اس کے رواۃ مالک تک ثقہ ہیں لیکن مالک ابن دار کو
میں نہیں پہچانتا۔

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس (بوقت وفات) سات دینار تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس انکو رکھدیا تھا
جب آپ بیمار ہوئے تھے تو آپنے فرمایا اے عائشہؓ ان دیناروں کو حضرت علی کے پاس بھیجد

۹۰

(باقی آئندہ)

ایک چھوٹا راستہ ملا جسکو پک ڈنڈی اور بٹیا کہا جاتا ہے اور وہ راستہ اسقدر تنگ تہا کہ دشواری
سے ایک آدمی اسپر چل سکتا تہا اور دونوں طرف اُس کے کیچڑ اور ناپاکی تہی سامنے سے ایک کتا
آگیا اور دونوں رُک گئے۔ حضرت شاہ صاحب نے فرمایا کہ اے کتے تو نیچے اوتر تاکہ میں نکل جاؤں
اُن کو کشف سے معلوم ہوا کہ کتے نے یوں کہا کہ کیا تعجب ہے آجکل کے درویش اپنے آرام
کو دوسروں کے آرام پر ترجیح دیتے ہیں اور پہلے بزرگ دوسروں کے آرام کو اپنے آرام پر مقدم
رکہتے تہے آپنے فرمایا کہ یہ بات نہیں بلکہ وجہ اسکی یہ ہے کہ میرے ذمہ تو خدا تعالی کے بہت سے
فرض ہیں اگر میں ناپاکی میں سن گیا تو بدون کپڑے دہوئے نماز کیسے پڑہونگا اور دہونے کی
مشقت میں مبتلا ہونگا اور تیرے ذمہ کوئی فرض نہیں تو اگر ناپاک ہوگیا تو تیرا کچہہ حرج نہیں
سو کہہ کر پہر ویسا ہی ہو جائے گا اُس نے کہا کہ یہ سچ ہے لیکن یہ سمجہہ لو کہ اگر آپ اتر گئے
اور ظاہری ناپاکی میں سن گئے تو یہ ناپاکی ایک لوٹے سے دُہل جائے گی اور اگر میں
نیچے اتر گیا اور تم پاک صاف چلے گئے تو یاد رکہنا کہ تمہارے دلمیں وہ ناپاکی پیدا ہوگی جو
سات سمندروں سے بہی نہ جائے گی اور وہ ناپاکی اپنے کو اچہا اور بڑا سمجہنا ہے کہ
اِس سے اپنے اوپر گمان اور گہمنڈ پیدا ہو جائے گا اب آپ کو اختیار ہے اِس سے حضرت
شاہ صاحب پر حالت طاری ہوئی اور نیچے کود پڑے اور کتا بٹیا سے نکل گیا اس کے
بعد الہام ہوا کہ اے عبدالرحیم تم کو معلوم ہوا کہ یہ کیا قصہ ہے بات یہ ہے کہ تم نے اس کے
ایک ہمجنس پر یعنے کتے کے بچہ پر ایک مرتبہ احسان کیا تہا ہم نے نہ چاہا کہ ہم پر تمہارا احسان رہے
ہم نے اسکی ہی قوم میں سے ایک کتے کے ذریعہ سے اُس کے بدلے میں اتنا بڑا علم تمکو
دلا دیا سبحان اللہ بزرگوں کی کیا شان ہے اور کیسے کیسے معاملے اُنکو حق تعالی کی جانب
سے پیش آتے ہیں۔ صاحبو اس کا نام ہمدردی ہے جو ان حضرات میں تہی اور لوگ ان کو
بدنام کرتے ہیں کہا جاتا ہے کہ ان میں سختی بہت ہے اور بڑا تعصب ہے بات بات میں بگڑتے
ہیں حضرت آپ کو تعصب کے معنی ہی کی آجتک خبر نہیں ہے اگر دین کے لیے جوش ہو
تو وہ تعصب نہیں ہے اس کا نام غیرت ہے تعصب کہتے ہیں ناحق کی طرفداری

17

عہ خدا تعالی کسی کے دلمیں کوئی بات ڈالدیں اس کا نام الہام ہے ۱۲

کرنیکو سو جو شخص علماء میں تعصب بتلاتا ہو وہ اول اس بات کو ثابت کرے کہ جس چیز پر انکو جوش آیا وہ ناحق تھی میں نے ایک روشن دماغ سے کہا کہ اگر کوئی کسی سے آکر یہ کہے کہ ہم نے سنا ہی کہ آپکی اماجان بازار میں بیٹھا کرتی تھیں تو وہ یہ بات سنکر بگڑے گا یا نہیں اور اس شخص کے بے اختیار دھول رسید کریگا یا نہیں کہ نالائق ہماری بے آبروئی کرتا ہے مجکو تو یہ امید نہیں کہ وہ نہایت نرمی سے دلیلوں سے اسکا جواب دے تو میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ اسکو آپ کیا کہیں گے کیا یہ غیرت کہلائیگی یا تعصب یقیناً اسکو تعصب کہیں گے تو جب اسکو ماں کے لیے جوش آیا اسی طرح جو لوگ دین کے فدائی اور شیدائی ہیں اور دین کی عزت پر اپنی عزت و آبرو کو نثار کر چکے ہیں ان کو دین کے لیے جوش ہوتا ہے ان کے سامنے جب کوئی بددین ایسا کلمہ بکتا ہے جس سے دین پر دھبہ آوے خاصکر جبکہ بدتہذیبی اور مسخرے پن اور طعنے سے کہے تو انکو غصہ آجاتا ہے اور اگر نہ آوے تو وہ دیندار نہیں ہے بے غیرت ہے سو یہ غصہ اور سختی تو غیرت کی بات ہوئی اس میں رحمت اور شفقت کے خلاف کیا بات ہوئی یہ حضرات تو اس درجہ رحیم اور مہربان ہوتے ہیں کہ جس کا حد و حساب نہیں ہے۔ ایک بزرگ نے اپنے مرید سے کہا کہ اگر کوئی تمکو ستائے تو نہ صبر کیجو اور نہ بدلہ لیجو بدلہ تو اسلئے نہ لینا کہ جیسے تمکو تکلیف ہوئی ہے ایسی ہی تمہارے بھائی کو تکلیف ہوگی اور صبر اسلئے نہ کرنا کہ صبر کا وبال اُس پر پڑے گا اور پھر اس پر کوئی بلا آوے گی سو یہ بھی تمکو گوارا نہونا چاہیئے کہ تمہاری وجہ سے ایک مسلمان پر وبال پڑے اس نے پوچھا کہ پھر کیا کریں فرمایا کچھ بھلا بُرا کہہ کر اپنے دل کا غبار نکال لیا کرو سبحان اللہ اصلی ہمدردی یہ ہے ایک اور بزرگ کی حکایت ہی کہ انہوں نے بازار سے شکر خریدی اور خوب مضبوط کپڑے میں باندھ لی گھر یہاں سے دور تھا گھر جاکر جو کھولا تو دیکھا کہ اسمیں ایک چیونٹی بھی ہے اسکو دیکھ کر پریشان ہو گئے کہ یہ بیچاری گھر سے بے گھر ہوئی تو پھر اسی جگہ واپس تشریف لائے اور اس چیونٹی کو اُس کے ٹھکانے پر چھوڑ آئے لیکن یہ ضرور ہے کہ ہمدردی میں بھی حد سے نہ گذرے بس گا۔ بکری کا ذبح کرنا شفقت اور ہمدردی کے خلاف نہیں کیونکہ وہ عمل ہے خداتعالیٰ کے حکم پر جو کہ تمام چیزوں کے مالک ہیں حق تعالیٰ نے اسکو ہمارے لئے حلال فرمایا ہے اس لیے ایسی ہمدردی ہم نہیں کرسکتے ایسی ہمدردی کریں گے تو خداتعالیٰ کی خفگی اٹھانی پڑے گی کیونکہ گائے بھینس بکری خداتعالیٰ کے حکم کے سامنے کوئی چیز نہیں ہے اگر ہم ان کی رعایت کریں اور ان کو ذبح نکریں تو خداتعالیٰ کے حکم کے خلاف ہو جائے گا۔ مولانا رومی نے اِس مضمون پر ایک حکایت

لکھی ہے کہ سلطان محمود نے ایک مرتبہ ایاز کی آزمائش کی کہ ایک موتی بیش قیمتی تھا اسکی نسبت وزیر اعظم سے کہا کہ اسکو توڑ ڈالو وزیر نے عرض کیا کہ ایسا نادر موتی نایاب کہاں ملیگا پھر اور وزیروں ہی سے کہا غرض کسی کی ہمت نہ ہوئی ایاز کا نمبر آیا ایاز سے کہا کہ یہ موتی توڑ ڈالو ایاز نے فوراً توڑ ڈالا پھر محمود نے غصہ کے لہجہ میں پوچھا کہ کیا حرکت کی کہ حضور خطا ہوئی وزیروں نے ایاز کو ملامت کی کہ تو نے ایسا موتی توڑ ڈالا ایاز نے کہا کہ بے وقوفو تم نے تو شاہی حکم کو توڑا اور میں نے موتی ہی توڑا جسکی شاہی حکم کے مقابلہ میں کوئی حقیقت نہیں تو حضرت ہماری تو ہمت نہیں کہ اللہ تعالے تو فرماویں کہ گائے ذبح کرو اور ہم کہیں کہ ذبح مت کرو دوسرے اگر ہم رحم کہا کر گائے کو چھوڑ دیں تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ ہم خدا سے زیادہ مہربان ہیں. حالانکہ خدا کی مہربانی کے سامنے ہماری مہربانی ہے ہی کیا چیز اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ بدکار عورت اور بدکار مرد ہر ایک کے سو سو کوڑے لگاؤ اور اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو تم کو اللہ کے دین کے بارہ میں یعنی اس حکم کے پورا کرنے میں تمکو ان پر رحم نہ آجائے پس ہمکو تو حکم کا بندہ بننا چاہیئے جہاں جو حکم ہو وہاں اسی پر عمل کریں یہ تھی ہمدردی کی تحقیق جسکی ہمدردی کے دعوی کرنے والوں کو ہوا بھی نہیں لگی جو نہا دہو کر سنگار میں مشغول رہ کر غریبوں کو ان کی ٹوٹی ہوئی پوشاک اور بے سروسامانی کیوجہ سے حقیر سمجھتے ہیں یہانتک بیان صورت کے متعلق تھا اب مال کو لیجئے اور اسوقت اکثر نے مال کو ہی قبلہ و کعبہ بنا لیا ہے حالانکہ سوچنا چاہیئے کہ مال قارون کے پاس کسقدر تھا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ بھی نہ تھا۔ اگر مال کا ہونا کوئی شرافت کی بات ہوتی تو حضور کے پاس تو کثرت سے مال ہوتا اور قارون کے پاس بالکل نہوتا لیکن اب مال ہی کو کمال سمجھتے ہیں اور اس کے پیچھے دین بھی برباد کرتے ہیں اب تو اسپر نظر ہے کہ جس طرح ہو سکے مال ہاتھ آنا چاہیئے خواہ جائز ہو یا ناجائز کسی پر ظلم ہو یا رحم ایک شخص جو کہ علم کا دعوی کرتے تھے سود لیتے تھے انپر کسی نے اعتراض کیا کہ میاں تم سود لیتے ہو حالانکہ وہ حرام ہے تو وہ صاحب فرماتے ہیں کہ میاں جیسا رہو کس کا حلال کس کا حرام یہ وہ وقت ہے کہ مسلمانوں کو مال جسطرح ہاتھ لگے چھوڑنا نہ چاہیئے۔ ہیں اُن سے اور جو حضرات اُن کے ہمرنگ ہیں کہتا ہوں کہ جب آپ کا یہ دعوی ہے کہ مال جس طرح ہاتھ آوے لیلو سو مال تو ڈکیتی اور چوری سے بھی ہاتھ آتا ہے یہ بھی شروع کردو شرع کے حکموں کو

چھوڑا ہے تو سلطنت کے حکموں کو بھی چھوڑ دو دیکھو پھر کیا ہوتا ہے افسوس ہزار افسوس دنیا کے کاموں کے خلاف تو جیلخانے کے ڈر سے کچھ نہ کیا جائے اور حاکم حقیقی کی مخالفت پر دلیری کی جائے۔

بعض لوگوں کا حیلہ کہ ہم دنیا دین کے لیے کماتے ہیں اور اس کا جواب

بعض لوگ حیلہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو دنیا دین کے لئے کماتے ہیں اگر دنیا نہوگی تو دین کی بھی درستی نہوگی۔ مگر یہ کہنا اون کا اسوقت صحیح ہوتا جب کہ ہم دیکھتے کہ وہ دنیا کی ترقی کے ساتھ دین کی بھی ترقی کر رہے ہیں ہم تو روز روشن کی طرح دیکھ رہے ہیں کہ جسقدر دنیا بڑھتی جاتی ہے اسیقدر دین میں کمی آتی جاتی ہے حضرت یہ دنیا کچھ کام نہ آوے گی اور آخرت میں کام نہ آنا تو ظاہر ہی ہے ہم تو اس کا کام میں نہ آنا ور اس کے حاصل کرنے پر حسرت ہونا یہیں دیکھ رہے ہیں جب کوئی دنیا دار مرنے لگے مرتے وقت اس سے پوچھنا چاہیئے کہ دنیا حاصل کرنے کے بارہ میں اسوقت تمہاری کیا رائے ہے کیا اب بھی وہی رائے ہے یا بدل گئی میں قسمیہ کہتا ہوں کہ وہ ضرور پہلی رائے سے پھر جائیگا کیونکہ جس بازار میں وہ اب جا رہا ہے وہاں یہ سکہ نہیں چلتا جو اس نے عمر بھر جمع کیا ہے اور جو سکہ وہاں چلتا ہے وہ اس کے پاس ہے ہی نہیں کیونکہ وہ اس سکے جمع کرنے کو بے فائدہ بتلایا کرتا تھا وہاں تو وہ سکہ چلتا ہے جو ظاہر میں تمکو کالا ۲۰ معلوم ہوتا ہے اور واقع میں وہ خالص چاندی ہے اور جو جمع کیا ہے وہ ظاہر میں چاندی ہے اور واقع میں لوہا ہے مگر اسوقت آنکھیں بند ہیں لیکن عنقریب آنکھیں کھل جاویں گی اور حقیقت نظر آجاوے گی اسوقت تو خواب کا سا قصہ ہو رہا ہے۔ جب آنکھ کھلیگی اسوقت معلوم ہوگا کہ ہم سراسر نقصان میں تھے ایک شخص کی حکایت ہے کہ وہ ہمیشہ بستر پر پیشاب کر دیا کرتا تھا اسکی بیوی نے کہا کہ کمبخت تجکو کیا ہوگیا ہو ہر روز بستر پر پیشاب کر دیتا ہے اس نے کہا کہ میں خواب میں شیطان کو دیکھتا ہوں کہ مجکو سیر کے لیے لیجاتا ہے اور جب مجکو حاجت ہوتی ہے کسی جگہ پر بٹھا کر کہتا ہے کہ پیشاب کر لے۔ میں پیشاب کر دیتا ہوں بیوی نے کہا کہ شیطان تو جنوں میں سے ہے اور جن بڑے بڑے کام کر سکتے ہیں اس سے کہنا کہ ہم مفلس ہیں اور فاقہ میں رہتے ہیں ہمکو روپیہ کہیں سے دلا دے اس نے کہا کہ بہت اچھا اب اگر خواب میں آیا تو ضرور کہونگا روزمرہ کی طرح شیطان آیا اس نے کہا کہ کمبخت تو مجکو ہمیشہ پریشان کرتا ہے اور ہم فاقہ میں مبتلا ہیں ہمکو کہیں سے روپیہ نہیں دلاتا شیطان نے کہا تو تے مجھ سے

پیلے سے نہ کہا تیرے واسطے روپیہ بہت- غرض ایک جگہ لے گیا اور وہاں سے بہت سا روپیہ
سکے اوپر لاد دیا اُس روپیہ کا اِس قدر بوجھ معلوم ہوا کہ پائخانہ بھی نکل گیا جب آنکھ کھلی تو دیکھا
کہ بستر پر پیشاب پائخانہ موجود ہے اور روپیہ کا پتہ بھی نہیں یہ حکایت تو ہنسی کی تھی مگر
اس سے ایک نتیجہ پیدا ہوتا ہے وہ یہ کہ اِس جہان کی مثال بالکل خواب کی سی ہے اور جو دنیا
کمانے میں لگے رہتے ہیں اُن کی مثال اِس خواب دیکھنے کی ہے اور دنیا پائخانہ ہے اس وقت
ہم غفلت کی خواب میں ہیں ہمکو خبر نہیں کہ ہم کیا جمع کر رہے ہیں جب آنکھ کھلے گی یعنی موت
آوے گی اسوقت معلوم ہوگا کہ مال تو ندارد مگر پائخانہ موجود ہے اس وقت کہیں گے ارے
یہ تو بڑے دہوکہ میں تھے جسکو ہم موتی سمجھتے تھے یہ تو سب پتھر کنکر نکلے بعض لوگ شبہ کیا کرتے
ہیں کہ یہ مولوی اوروں کو تو دنیا چھوڑنے کی رغبت دلاتے ہیں اور خود دنیا کا مال جمع کرتے
ہیں ہم تو جب جانتے کہ خود چھوڑ بیٹھتے اور اگر دنیا آتی تو لوٹا دیتے جواب یہ ہے کہ ہم اُس
دنیا کو بُرا بتلاتے ہیں جس سے آدمی غفلت میں پڑ جاوے اور اُن دنیا داروں کی بُرائی
کرتے ہیں جو دنیا میں ایسے پھنسے ہوئے ہیں کہ دین کو بھی برباد کرتے ہیں اور جائز
و ناجائز کا بھی فرق نہیں کرتے اور جو دنیا بقدرِ ضرورت ہو یا ضرورت سے زیادہ ہو مگر
غفلت میں نہ ڈالے وہ بُری نہیں بلکہ بقدر ضرورت حاصل کرنا ضروری ہے- ملا جامی صاحب
پیر کی تلاش میں خواجہ عبید اللہ احرار کے یہاں پہونچے تو خواجہ صاحب کے یہاں ٹھاٹ باٹ
تھا ہر طرح کی دنیا کی نعمتیں موجود تھیں- ملا جامی آکر بہت پچتائے اور جوش میں خواجہ
صاحب کے سامنے ہی بے اختیار منہ سے نکلا- مصرعہ،

نہ مرد است آنکہ دنیا دوست دارد

یعنی وہ مرد نہیں ہے جو دنیا کو دوست رکھے اور یہہ کہہ کر بہت حسرت و افسوس کے ساتھ
کسی مسجد میں جا کر لیٹ رہے خواب میں دیکھا کہ قیامت کا میدان ہے اور ملا جامی صاحب
کسی قرضخواہ کے تقاضے سے سخت پریشان ہیں کہ ایک جانب سے حضرت خواجہ صاحب
شان و شوکت سے تشریف لائے اور فرمایا کہ درویش کو کیوں پریشان کیا ہے
ہم نے جو خزانہ یہاں جمع کیا ہے اُسمیں سے دلوا دو اِس کے بعد آنکھ کھل گئی اسوقت

خواجہ صاحب اسی مسجد میں آرہے تھے آپ نے فوراً حاضر ہوکر پاؤں پر سر رکھدیا اور عرض کیا کہ میری گستاخی معاف فرمادیجئے انہوں نے فرمایا کہ خواب و خیال کا اعتبار نہیں اب تو ملاجی کو اور زیادہ اعتقاد ہوا۔ پھر حضرت خواجہ صاحب نے فرمایا کہ وہ مصرعہ آپ نے کس طرح پڑھا تھا انہوں نے عرض کیا کہ حضرت وہ تو میری بیوقوفی تھی خواجہ صاحب نے فرمایا کہ نہیں ہم اسکو سننا چاہتے ہیں ملاجی نے فرمایا کہ میرے منہ سے یہاں کے سامان کو دیکھکر یہ نکلا تھا۔ نہ مرد است آنکہ دنیا دوست دارد (یعنی مرد وہ نہیں ہے جو دنیا کو دوست رکھے) فرمایا کہ یہ صحیح ہے مگر پورا نہیں اس کے ساتھ یہ مصرعہ اور ملاؤ مصرعہ۔ اگر دارد برائے دوست دارد (یعنی اگر دنیا کو دوست رکھے تو دوست یعنی حق تعالیٰ کے لئے رکھے خلاصہ یہ کہ اگر دنیا کا مال بھی دین کے لئے ہو تو سبحان اللہ ایسا مال دنیا نہیں بلکہ وہ سب دین ہیں مال کی مثال پانی کی سی ہے اور دل کی مثال کشتی کی سی اگر پانی کشتی کے اندر آگیا تو اوسکو ڈبو دیتا ہے اور اگر باہر رہے تو اوسکو مدد پہنچاتا ہے اسیطرح مال اگر دل کے اندر ہو یعنی اُسکی محبت دل میں جگہ پائے تو وہ ہلاکت کا سبب ہے اور اگر باہر رہے تو کچھ حرج نہیں۔ غرض کہ ضرورت کے لائق تو مال بہت ضروری ہے۔ ورنہ پریشانی ہوتی ہے۔ اور پھر وہی حالت ہوتی ہے کہ نماز کی نیت باندھتے ہیں اور دل میں یہ خیال ہوتا ہے کہ صبح کو بال بچے کیا کھائیں گے تو ایسے مال کے حاصل کرنے سے ممانعت نہیں ہے گفتگو اس مال میں ہے جو غفلت کا سبب ہو اور جس کی وجہ سے دوسرے غریب بھائیوں کو حقیر سمجھنے لگے۔

۲۲

آگے فرماتے ہیں ولکن ینظر الی اعمالکم و نیاتکم یعنی اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں اور نیتوں کو دیکھتے ہیں جب کہ ثابت ہوگیا کہ حق تعالیٰ کی نظر عمل اور نیت پر ہے اور صورت اور مال پر نظر نہیں تو صاحبو! آپ اپنی نیت اور عمل سنوارنے کی فکر کرو خدا کا شکر ہے کہ ضرورت کے موافق اس حدیث شریف کے پہلے دونوں جزو تفصیل کے ساتھ بیان ہوگئے اور خیر کے دو جزو کی تفصیل باقی ہے۔ انشاءاللہ وہ پھر کسی وقت بیان ہوجائیں گے۔ فقط

تسہیل المواعظ کا دوسری جلد کا نواں وعظ ختم ہوا صفحہ ۱۷ سے دسواں شروع ہوتا ہے (مدیر)

سلسلہ تسہیل المواعظ کی جلد دوم کا دسواں وعظ

مسمّٰی بہ

اِخلاص حصۂ دُوم

منتخب از وعظ ہشتم دعوات عبدیت حصہ اوّل

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

خطبۂ ماثورہ کے اما بعد فقد قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا ینظر الی صورکم واموالکم ولکن ینظر الی نیاتکم واعمالکم

ترجمہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں پر نظر نہیں فرماتے لیکن تمہاری نیتوں اور کاموں پر نظر فرماتے ہیں۔

(اس حدیث کے متعلق یہ مضامین ہیں)

(۱) اس حدیث کے اول دو جزو کا بیان پہلے جمعہ میں تفصیل کے ساتھ ہو چکا ہے اخیر کے دو جزو باقی ہیں موافق وعدہ کے آج ان کو بیان کرتا ہوں اس حدیث کو بیان کے لئے اختیار کرنے کی وجہ پہلے بیان کر چکا ہوں کہ ہر زمانے کے لوگ مختلف مرضوں میں مبتلا ہوتے ہیں اس زمانے کے مرضوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہماری نظر بالکل دنیا ہی پر ہے (جسکو حضور نے صورت اور مال کے نام سے ذکر کیا ہے) اور جو اصل چیز ہے جس پر نجات کا دارومدار ہے اس پر بالکل نظر نہیں ہے اور وہ دین ہے جسکو حضور نے عمل اور

نیت کے نام سے ذکر کیا ہے عوام دنیا دار تو اس مرض میں مبتلا ہیں ہی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جو اپنے کو
دیندار کہتے ہیں یہ مرض اونمیں بھی موجود ہے جتنی دنیا دار کی عزت اور قدر ان کے نزدیک
ہے اوس قدر دیندار کی نہیں مثلاً اُن کے پاس ایک دنیا دار شان و شوکت والا آوے
اور ایک ایسا دیندار آئے جو نہ شان و شوکت رکھتا ہو اور نہ وہ پیر و بزرگ سمجھا جاتا ہو
نہ اوس کے پاس مال ہو نہ کوئی کمال اس کا مشہور ہو نہ وہ مولوی کہلاتا ہو بلکہ ضرورت
کے لائق دین کا علم بغیر پڑہے لکھے حاصل کر لیا ہو جیسا کہ اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو
بغیر لکھے پڑہے دین کا علم حاصل تہا۔ اور یہ شخص پرہیزگار نیک بخت بھی ہے اور ظاہری
حالت اسکی یہ ہے کہ صورت بھی اسکی اچھی نہو کپڑے بھی پھٹے ہوئے ہوں اور حسب نسب
بھی اس کا اچھا نہو بلکہ ایسی قوم میں سے ہو جو ادنی درجہ کی سمجھی جاتی ہو غرض ظاہری شان
شوکت کچھ نہ ہو۔ اور دوسرا شخص دنیا دار ہو دین کا کوئی پہلو لئے ہوئے نہ ہو نہ زاہد ہو
نہ پرہیزگار نہ عالم اور نسب میں بھی بڑھا چڑھا ہو اور یہ دونوں آگے پیچھے ان صاحب کے

۲

پاس جاویں جنکو دین کا دعوی ہے تو میں قسمیہ کہتا ہوں اور کسی کو کیا کہوں خود اپنے
کو کہتا ہوں کہ جو قدر اور عزت نظر میں اس دنیا دار کی ہوگی اُس دیندار کی نہوگی حق یہ ہے
کہ ہم لوگوں کے نفسوں میں عام طور پر دنیا کی طرف رغبت ہے ظاہری مرتبہ اور عزت
اور مال ہی کو دیکھا جاتا ہے بزرگوں کی بھی تعظیم اوسیوقت کرتے ہیں جب کہ وہ ظاہری
عزت اور مرتبہ رکہتے ہوں اگرچہ وہ عزت دین ہی کیوجہ سے ہو چنانچہ بزرگوں میں سے
بھی اُسی بزرگ کی تعظیم کرتے ہیں جس کی چار آدمی تعظیم کرتے ہوں اس لئے کہ اس کی تعظیم
و خدمت کرنے میں کوئی عار نہیں ہے یہ نفس کا بڑا گہرا مکر ہے ظاہر میں تو یہ تعظیم و خدمت بڑی
نیکبختی اور دینداری معلوم ہوتی ہے لیکن نفس کا مکر اس میں یہ ہے کہ ان بزرگ کی خدمت
اور تعظیم اس لیے کرتے ہیں کہ اس سے لوگوں کی نظر میں خود اپنے کو بڑائی حاصل ہوتی ہے
پس ہماری یہ تعظیم اپنی تعظیم کے لیئے ہے اسیواسطے اس خدمت اور تعظیم سے نفس خوش ہوتا
ہے کچھہ ناگواری اسکو نہیں ہوتی چنانچہ اگر اپنے دو شخص استاد ہوں ایک مشہور دوسرا
غیر مشہور تو ہم اپنے کو مشہور استاد کا شاگرد ظاہر کرتے ہیں۔ غیر مشہور کا شاگرد اپنے کو

بتلاتے ہوئے شرم آتی ہے اسیواسطے بزرگوں نے لکھا ہے کہ ریا اور دکھلاوہ سب بیماریوں سے آخر میں دل سے نکلتا ہے ہاں اگر دنیادار کی یہ تعظیم دنیا کے لئے نہو بلکہ اوس کے نقصان سے بچنے کے لیے ہو یا دلجوئی اور خاطر داری کے لیے ہو اور اس سے غریب کی حقارت بھی نہو وہ بری نہیں حقیقت یہ ہے کہ ہم لوگوں کی دینداری بس ظاہر میں ہی دینداری ہے سچی دینداری ہمارے اندر بہت ہی کم ہے حق تعالیٰ خود ہی فرماتے ہیں وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ یعنے شکر کرنے والے بندے بہت ہی کم ہیں۔ اکثر لوگ تو ظاہر پر نظر رکھتے ہیں حالانکہ یہ دنیا ہے اور دنیا کی نسبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر دنیا خدا تعالیٰ کے نزدیک مچھر کے پر کی برابر بھی قدر رکھتی تو اوس میں سے کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی بھی نہ پلاتے حاصل یہ کہ ظاہری عزت اور مرتبہ خواہ حسب نسب کیوجہ ہو یا مال کی وجہ سے ہو یا علم کی وجہ سے دنیاوی عزت ہو یہ سب دنیا ہے (اور اسی کو صورت اور مال کے نام سے ذکر فرمایا ہے) اسپر نظر نہ کرنی چاہیئے اور دین جسکو عمل اور نیت فرمایا ہے اوسپر نظر ہونی چاہیئے یہانتک کہ اگر دوسروں کی قدر کیجاوے تو دین ہی کیوجہ سے ہونا چاہیئے اور اس جگہ پر جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کو نیت اور عمل کے نام سے ذکر فرمایا ہے اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ دین کا مدار عمل پر ہے کسی شریف سے تعلق ہونے پر مدار نہیں ہے خواہ وہ شریف دین کے اعتبار سے ہو یا دنیا کے اعتبار سے بہت لوگ آجکل اس گھمنڈ میں ہیں کہ ہم فلاں بزرگ کے مرید ہیں ہم فلاں بزرگ کی اولاد ہیں۔ ہماری نجات ہو جاوے گی نیک کام کرنے کی ہمکو ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے ہی لوگوں کے رد میں فرماتے ہیں کہ وہ لوگ گذر گئے اُن کے لیے اُن کے کام ہیں تمہارے لیے تمہارے کام ہیں تم سے اُن کے کاموں کی بابت پوچھ گچھ نہوگی۔ ہاں بزرگوں کے ساتھ تعلق ہونے سے برکت البتہ حاصل ہوتی ہے۔ جبکہ اولاد یا مریدوں کے عقیدے اور کام اچھے ہوں اور اگر انکے پاس نیک کام نہوں اور نہ عقیدے صحیح ہوں تو نری برکت کیا کام آوے گی۔ برکت کی مثال چٹنی اور مربے کی سی ہے اور نیک کاموں کی مثال غذا کی سی ہے جو کہ بدن کا جزو بنتی ہے مربے اور چٹنی وغیرہ سے ہضم میں مدد ضرور پہونچتی ہے

لیکن اسکے ساتھ غذا بھی تو ہونا چاہیئے اور اگر غذا نہو صرف مربے اور چٹنی ہی مہمان کے سامنے رکھدیں روٹی وغیرہ کچھ نہو تو کیا اُس سے کچھ کام چل سکتا ہے ہرگز نہیں پس اسیطرح نبی یا ولی سے تعلق ہونے سے کاموں میں برکت ضرور ہوتی ہے مگر بغیر نیک کاموں کے خالی برکت ہی برکت نجات کے لیئے کافی نہیں اس لیئے حضور مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چاہیتی بیٹی سے یہ فرمایا ہے کہ اے فاطمہ اپنے کو آگ سے بچاؤ میں اللہ کے مقابلہ میں تمہارے کچھ کام نہ آؤں گا یعنی اگر تمہارے پاس نیک کاموں کا ذخیرہ نہوگا تو میں کچھ کام نہ آؤں گا اور یہ مطلب نہیں ہے کہ نیک کاموں کے ہوتے ہوئے بھی میں درجہ بلند ہونے کا سبب نہونگا یا شفاعت نہ کرونگا۔ بزرگوں کے ساتھ نسب کا تعلق ہونے کی وجہ سے درجہ کا بلند ہونا خود قرآن شریف میں بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ اُن کی پیروی کی ہم اس اولاد کو بھی اُن کے ساتھ ملادیں گے اور اُن کے ثواب میں سے کچھ کمی نہ کریں گے مطلب یہ ہے کہ اگرچہ اولاد کے کام اس درجہ کے نہ ہوں جیسے اُن کے باپ دادا کے تھے لیکن اگر اولاد نے ایمان کے ساتھ اُن کی پیروی کی ہوگی تو ہم ان کو اونہیں کے درجہ میں پہونچادیں گے تو اس کا تو انکار نہیں ہوسکتا کہ بزرگوں کی اولاد ہونے کی وجہ سے اولاد کو اُن کے ہی درجہ میں پہونچادیا جائے گا مگر اسکی کوئی دلیل نہیں کہ اس کے لیئے صرف اولاد میں ہونا ہی کافی ہے بلکہ اس آیت میں ایمان کو خود شرط فرمایا ہے آجکل کے پیروں نے اپنی دوکان جمانے اور دنیا کے کمانے کے لیئے اپنے مریدوں کے دلوں میں یہ جما رکھا ہے کہ تمکو نیک کام کرنے کی ضرورت نہیں ہم جو کچھ کر رہے ہیں یہی تمہارے لیئے کافی ہے۔

افسوس پیری مریدی کی غرض تو یہ تھی کہ نفس کی اصلاح ہو اور اوس سے محنت لیجاوے کہ شاید خود اکیلے نیک کام کی توفیق نہوتی تو پیر کے اکثر شے یا اس کی تاکید سے توفیق ہوجاوے تو نفس کی اصلاح ہوجاوے گی۔ مگر اب لوگوں نے اس کو مخلوق کے سامنے بیکار بنادینے کا ذریعہ بنا رکھا ہے۔

ایک ایسے ہی پیر کی حکایت ہے کہ وہ ایک گانوں میں گئے اور ظاہر میں بہت کمزور ہو رہے تھے مریدوں نے پوچھا کہ پیر جی دُبلے کیوں ہو رہے ہو کہنے لگے ارے کمبختو یہ تمھاری ہی وجہ سے تو دُبلا ہو رہا ہوں اور تم کو خبر بھی نہیں ارے تمام کام تمھاری طرف سے کرنے پڑتے ہیں تم نماز نہیں پڑھتے ہو تمھاری طرف سے نماز پڑھتا ہوں تم روزے نہیں رکھتے ہو میں روزے رکھتا ہوں۔ پھر سب سے بڑھکر یہ مصیبت کہ پلصراط جو کہ تلوار سے تیز اور بال سے باریک ہے اُسپر بھی چلتا ہوں۔ مرید بہت خوش ہوئے کہ واہ واہ پیر جی سب کام ہماری طرف سے کر دیتے ہیں تو ایک مرید خوشی میں بولا کہ جائیں نے تجکو فلاں کھیت دھان کا دیا۔ پیر بہت خوش ہوئے مگر یہ بھی سوچے کہ اسنے زبان سے تو کھیت دیدیا لیکن میرا قبضہ اوسپر نہیں ہوا کہیں ایسا نہو کہ یہ صرف زبانی ہی لین دین ہو مناسب یہ ہے کہ ابھی قبضہ کر لیں اور اوسکو دیکھ بھی لیں یہ سوچکر مرید سے فرمایا کہ چودھری میرے ساتھ چلکر کھیت دکھلا دے وہ ساتھ ہو لیا۔ اور پیر صاحب تشریف لے چلے۔ رستہ کھیتوں کے اندر کو تھا اور چانول کے کھیت میں پانی زیادہ تھا اور مینڈ بھی تنگ تھی مرید نے پیر کو آگے کیا چونکہ بٹیا کا رستہ تنگ تھا اور پھسلن بھی بہت تھی اس لیے ایک جگہ پیر صاحب پھسل پڑے تو مرید نے پیچھے سے ایک لات جڑ دی اور کہا کہ ارے تو پلصراط پر کیا چلتا ہوگا جو بال سے بھی باریک ہے اتنے چوڑے رستہ پر تو تجھ سے چلا نہ گیا تو جھوٹا ہے جا ہم تجکو کھیت نہیں دیتے غرض آجکل جاہل پیروں نے تمام آدمیوں کو خوب سمجھا دیا ہے کہ جو چاہو کرو سب بخشے جاؤ گے۔ اِس حدیث سے یہ بیہودہ گمان رد ہوتا ہے اسیواسطے بجائے اس کے کہ یہ فرماتے کہ اللہ تعالیٰ کی نظر دین پر ہے یوں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی نظر عمل اور نیت پر ہے جس سے ظاہر ہو گیا کہ نجات کا دار و مدار اچھے عمل ہیں اور ہر چند کہ عمل میں نیت بھی آ گئی تھی لیکن نیت کو علیحدہ اس سے بیان فرمایا کہ یہ معلوم ہو جاوے کہ خود عمل بھی اسوقت معتبر ہے جب کہ نیت درست ہو دوسرے اس لئے بھی نیت کو علیحدہ بیان فرما دیا ہے کہ ان دو لفظوں سے دو جماعتوں کی اصلاح منظور ہے لفظ اعمال سے

تو اکثر عوام کی اصلاح کے لئے کیونکہ عوام کو رات دن دنیا کے دھندوں میں لگے رہنے سے نیک
کاموں کی طرف توجہ کم ہوتی ہے لیکن وہ دل کی بیماریوں سے پاک ہیں چنانچہ بدنیتی
یعنی دکھلاوہ وغیرہ سے اِس لئے پاک صاف ہیں کہ اونکو کوئی بزرگ نہیں سمجھتا اس لئے
وہ اس کا قصد بھی نہیں کرتے اور نیت کے لفظ سے اکثر خاص لوگوں کی اصلاح فرمائی
ہے جو کہ دیندار کہلاتے ہیں جو تمام فرضوں اور واجبوں کے تو پابند ہیں لیکن
خلوص سے خالی ہیں دکھلاوہ کے لیے عمل کرتے ہیں۔ اس لیے اُن کی یہ دینداری
صرف صورت ہی کی دینداری ہے دین کی اُن کو حاصل نہیں ایسے لوگوں میں اکثر
دکھلاوہ کا مرض ہوتا ہے تو اُن کو لفظ نیت سے خلوص کی طرف متوجہ فرمایا ہے تو
مطلب یہ ہے کہ جو کچھہ نماز روزہ حج زکوۃ اللہ اللہ تم کرتے ہو اگرچہ نفع سے خالی نہیں
اور بہ نسبت اُس شخص کے جو کچھہ نکرے یہ شخص ہزار درجے بڑھکر ہے مگر جو اصل مقصود ہے
یعنی اللہ تعالی کی رضامندی وہ جب ہی حاصل ہوگی جب کہ اخلاص بھی ہو یعنے خالص
اللہ کے لیے سب کام کیے جائیں دکھلاوہ وغیرہ اسمیں شامل نہو۔ اور ان دو شخصوں کی جنمیں
سے ایک نیک کام کرتا ہے مگر اخلاص نہیں اور دوسرے سے نیک کام ہی نہیں
کرتا ایسی مثال ہے کہ دو شخص کسی بادشاہ کے یہاں گئے ایک تو ہدیہ لے کر گیا۔ اگرچہ وہ
ھدیہ بادشاہ کے لائق نہو اور دوسرا بغیر ہدیہ کے گیا تو اس ہدیہ لیجانے والے کی
یہ شکایت تو نہوگی کہ ہدیہ کیوں نہ لایا جیسا کہ دوسرے سے یہ شکایت ہوگی اور اس اعتبار
سے یہ اُس سے غنیمت ہے مگر یہ شکایت ضرور ہوگی کہ تمہارا ہدیہ ہمارے لائق نہیں۔ اور
ہدیہ سے مقصود رضامندی ہے اگر وہ حاصل نہوگی تو ہدیہ کا ہونا نہ ہونا یکساں ہے
اسی طرح عبادت سے مقصود حق تعالی کا راضی کرنا ہے۔ پس جس عبادت میں نیت درست
نہو تو ایسی عبادت کا بھی ہونا نہ ہونا برابر ہے سو ہم لوگ نیک کام تو کرتے ہیں مگر ہماری
اکثر غرضیں صحیح نہیں ہوتیں چنانچہ مولوی اور پرہیزگار لوگ اپنی اپنی حالت کو
جانچکر دیکھیں تو زیادہ حصہ اپنے نیک کاموں میں نفسانی غرضوں کا پائیں گے مثلاً
نفل عبادتیں قرآن شریف کی تلاوت اور اللہ کا ذکر اور تہجد کی نفل نماز اور جو کام

چھپانے کے قابل ہیں اُن کو کرکے ہمارا جی چاہتا ہے کہ وہ عام طور پر ظاہر ہو جاویں
اور لوگوں میں ہم عبادت گذار پرہیزگار مشہور ہوں مثلاً تہجد میں اگر کوئی رات میں ایسے
وقت اوٹھا کہ کسیکو خبر نہوئی اور تہجد پڑھکر سو رہا تو اس حالت میں اور جس حالت میں کہ دوسرے
کو اطلاع ہو بڑا فرق ہوتا ہے اطلاع ہونے پر بڑی خوشی ہوتی ہے اور اگر اطلاع نہو تو جی چاہتا
ہے کہ کسی طرح ظاہر ہو جائے اور اسکی تلاش میں رہتے ہیں کہ کوئی ہمارا ذکر تو نہیں کرتا
اگر کسی نے ذکر نہ کیا تو نفس کو ایک طرح کا افسوس ہوتا ہے کہ رات کا اٹھنا بیکار ہی ہو گیا۔
اسیطرح تمام کاموں میں ہماری حالت ہے جاننا چاہیئے کہ نیک عمل کے دیکھنے پر جو
جو دل خوش ہوتا ہے اُس خوشی کی تین قسمیں ہیں ایک تو جی خود بخود خوش ہوتا ہے کہ خدا
کا شکر ہے کہ اس شخص نے ہمکو اچھی حالت میں دیکھا بُری حالت میں نہیں دیکھا یہ خوش
ہونا تو ایسا ہے جیسا مزہ دار کہانا کہانے سے جی خوش ہوتا ہے اور یہ طبیعت کا فطری تقاضا
ہے کہ اچھی چیز سے خوش ہوتی ہے۔ غرض یہ خوشی تو طبیعت کا اثر ہے اُس کے
مٹانے پر قدرت نہیں ایسے خوش ہونے پر کچھ ملامت نہیں اہل خلوص کو سخت
غلطی واقع ہوتی ہے کہ اِس خوشی میں اور دکہلاوہ میں اُن کو پہچان نہیں ہوتی اس لیئے
اہل خلوص کی اصلاح کی بہی ضرورت ہے وہ رات دن اسی غم میں گھلتے ہیں کہ
ہماری نماز کو جو فلاں شخص نے دیکھا اور ہمکو خوشی ہوئی یہ بہی دکہلاوہ ہو گیا حالانکہ
خوشی طبعی ہے۔ دکہلاوہ نہیں۔ مگر یہ نہیں سمجھتے اور عبادت کو بیکار جانتے
ہیں اور رات دن اسی غم میں رہتے ہیں انجام ایسے اخلاص کا یہ ہوتا ہے کہ
شیطان بہکا دیتا ہے کہ جب تمہارا عمل کارآمد نہیں تو ایسے عمل سے فائدہ ہی کیا
پس یہ شخص نا امید ہو کر اُس عمل ہی کو چھوڑ دیتا ہے اور کبھی عمل تو نہیں چھوڑتا لیکن
اخلاص کے اندر کوشش کرنا چھوڑ دیتا ہے اور بعض مرتبہ یہ خرابی ہوتی ہے کہ اپنے
پیر سے بدگمانی ہو جاتی ہے کبھی تو اُن کے کمال میں بدگمانی ہو جاتی ہے کہ میاں
اگر یہ صاحب کمال ہوتے تو ہم کو اخلاص ضرور نصیب ہوتا اور کبھی توجہ میں
بدگمانی ہوتی ہے کہ ہماری طرف توجہ نہیں اور یہ ناشکری ہے کہ جو شخص

تمہاری اصلاح کرتا ہو اور اسکو ہر وقت تمہارا خیال رہتا ہو یہ خیالات تمہارے اگر اسکو معلوم ہو جائیں تو اس کا دل ضرور دکھے گا اور نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ نعمت تم سے چھین لیجاوے گی۔ یہ اخلاص میں زیادتی ہے کہ جو نعمت تمکو حاصل ہوگئی ہے اس کا انکار کر رہے ہو کسی درویش سے ایک ہاتھی سوار نے کہا کہ بابا دعا کرو کہ ترقی ہو درویش نے کہا کہ بابا ہاتھی پر تو سوار ہے کیا بانس پر سوار ہوگا۔ اسیطرح تمکو اللہ تعالیٰ نے اخلاص نصیب فرمایا ہے اس کا شکر ادا کرنا چاہیئے نہ یہ کہ اسکی ناشکری کی جاوے غرض یہ خوشی طبعی ہے اسکو دکھلاوہ سمجھنا غلطی ہے خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ دکھلاوہ اختیاری چیز ہے اور دکھلاوہ کا وسوسہ آجانا غیر اختیاری ہے۔ پس دکھلاوہ کا وسوسہ دکھلاوہ نہیں ہے جیسے کفر کا وسوسہ آجانا کفر نہیں خود صحابہ رضی اللہ عنہم کو وسوسے آجاتے تھے یہ بھی شیطان کی رہزنی کا طریق ہے کہ ضروری مقصود سے دور کر کے اس دھندے میں لگا دیتا ہے۔ پس یہ ایک عام قاعدہ نکل آیا کہ جو بات اختیاری نہو وہ بری نہیں اور اس قاعدہ کے یاد رکھنے سے بہت سی دشواریوں سے نجات ہو جاتی ہے جو کہ صوفی کو پیش آتی ہیں۔ حاصل یہ کہ ایک قسم تو خوش ہونے کی یہ ہوئی اور دوسری قسم یہ ہے کہ دوسرے کے دیکھنے سے اس لیئے خوشی ہوتی ہے کہ ہمارے اچھے کام دیکھنے سے اسکو بھی توفیق ہوگی اور اس کا ثواب ہم کو ملے گا یہ خوشی بھی بری نہیں ہے مگر یہاں غیر کامل کو ایک دھوکا ہو جاتا ہے وہ یہ کہ اس ظاہر کرنے سے اصل مقصود تو نفس میں یہی ہوتا ہے کہ میرا رتبہ بڑھے اور لوگوں کے دلوں میں میری عزت اور بزرگی زیادہ ہو مگر ذہن یہ تراش لیتا ہے کہ میں اس لیئے ظاہر کرتا ہوں کہ اور لوگ بھی دیکھ کر ایسا ہی کرنے لگیں اس لیے غیر کامل کی حالت کے مناسب یہی ہے کہ ظاہر کرنے کا قصد ہی نہ کرے البتہ کوئی صاحب کمال ہو اور نفس اس کا فنا ہو چکا ہو اور اپنے نیک کام اس نیت سے ظاہر کرے تو اسکو جائز ہے اور ثواب کا باعث ہے اسی واسطے بزرگوں کا قول ہے کہ پیر کا دکھلاوہ مرید کے اخلاص سے بہتر ہے

۸

یہاں پر دکہلاوہ کے یہ معنی نہیں ہیں کہ دوسروں کے دکہلانے کے لیئے اور انکے نزدیک اپنا رتبہ بڑہانے کے لیئے کرتا ہو بلکہ مراد یہ ہے کہ پیر کا نیک کاموں کو ظاہر طور پر کرنا مرید کے چہپا کر کرنے سے بہتر ہے۔ کیونکہ پیر کے ظاہر کرنے سے دوسرے دیکھ کر اسی طرح کرتے ہیں تو پیر کے ظاہر کرنے سے اوروں کو نفع پہونچتا ہے اس لئے وہ مرید کے اخلاص سے کہ اس کا نفع اسی کی ذات تک ہے بہتر ہے۔ پس اگر دوسرے کے دیکھنے سے اس نیت سے خوشی ہو تو یہ خوشی عبادت ہے۔ تیسرے خوشی عبادت کے ظاہر کرنے پر اس لیئے ہوتی ہے کہ ہماری نیک نامی ہوگی اور لوگ ہمارے معتقد ہوں گے۔ یہ دکہلاوہ اور برا ہے۔ اور حدیث شریف میں اس سے بہت ڈرایا گیا ہے حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے روز شہید کو بلایا جاوے گا اور کہا جاوے گا کہ ہم نے تجکو فلاں فلاں نعمت دی تہی تونے اس کا کیا شکر ادا کیا۔ وہ عرض کرے گا کہ اے رب میں نے آپ کی راہ میں جان تک دیدی اللہ تعالے فرمائیں گے کہ تونے یہ کام ہمارے واسطے نہیں کیا بلکہ صرف اسلئے کہ بہادر مشہور ہو سو یہ غرض حاصل ہوگئی اب تیرے واسطے کچہ نہیں اور حکم ہوگا کہ اسکو منہ کے بل اولٹا گہسیٹ کر دوزخ میں پہینک دو چنانچہ یہہ اسی طرح پہینک دیا جائے گا۔ پہر اسیطرح ایک عالم اور ایک سخی سے گفتگو ہوگی اور دونوں کے عمل میں بہی یہی دکہلاوہ کا عیب نکالدیا جاوے گا اور ان سب کو دوزخ میں ڈالدیا جاوے گا دیکہیئے خدا کے راستے میں جان دینا اور سخاوت اور علم تمام کاموں میں افضل اور اعلیٰ ہیں مگر دکہلاوہ ایسی بری چیز ہے کہ ان کو بہی اس نے بیکار کر دیا۔ غرض کہ دکہلاوہ کی بڑی لمبی چوڑی بحث ہے اور اس کا دور کرنا کچہ دشوار ہے مگر یہہ نہیں ہے کہ دور نہ ہو سکے ضرور دور ہو سکتا ہے مگر علاج کرنیسے پس جو لوگ اس کے علاج کرنے میں مشغول ہیں اور پہر بہی ان کے کاموں میں کسیقدر دکہلاوہ کی شرکت ہو جاتی ہے وہ بے فکر رہیں کیونکہ وہ واجب کو ادا کر رہے ہیں ان کے ذمہ اوسیقدر واجب ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے

ڈر وجسقدر تم سے ہو سکے اس سے معلوم ہو گیا کہ کام میں لگنے والے اور علاج کرنے والے ہرگز نہ گھبراویں اُن پر کوئی ملامت نہیں وہ اپنی قدرت کے موافق کام کر رہے ہیں ہاں جو علاج سے غافل ہیں اور مرض کو بڑھا رہے ہیں اُنپر البتہ ملامت ہے بہر حال ہم کو اپنی نیت کا خالص رکھنا ضروری ہے تاکہ دین کی حقیقت ہم کو حاصل ہو آجکل اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔ یہاں تک کہ دینداروں کی بھی یہ حالت ہے کہ جو نیک کام کرتے ہیں اور جن گناہوں سے بچتے ہیں اُن میں بھی وضع اور رسم ورواج کے پابند ہیں چنانچہ فرض وواجب میں سے بعض کے پابند ہیں اور بعض کے نہیں سو جن کا چھوڑنا انکی شان کے خلاف سمجھا جاتا ہے اُس کے پابند ہیں جیسے نماز اور جس کا چھوڑنا انکی شان کے خلاف نہیں سمجھا جاتا اوس کے پابند نہیں جیسے بندوں کے حقوق جو ان کے ذمہ ہیں اُن کا چھوڑنا چونکہ شان کے خلاف نہیں سمجھا جاتا اس لیے اونپر پابند نہیں اسی طرح ہم لوگ غیبت تو کرتے ہیں مگر شراب نہیں پیتے سو ہمارا شراب نہ پینا اس لیے نہیں ہے کہ اللہ میاں راضی ہوں ورنہ اگر اللہ میاں کے راضی کرنے کے لیے اسکو چھوڑتے تو غیبت کو بھی ضرور چھوڑتے بلکہ شراب نہ پینا اسلئے ہے کہ باپ دادا نے شراب نہیں پی یہ وضع کے خلاف ہے اور غیبت وہ بھی کرتے رہے ہے اس لئے کہ وضع کے خلاف نہیں رشوت لیتے ہیں جوا نہیں کھیلتے ہیں تو وجہ یہی ہے کہ جوا بازوں میں بیٹھکر کھیلنا بے عزتی کا سبب ہے اور رشوت خاندانی رسم ہے وضع کے خلاف نہیں باپ نے لی دادا نے لی اور اپنے تمام ملاقاتی اور زمانے والے لیتے ہیں اس لیے اس کے لینے سے کچھ رکاوٹ نہیں بہت لوگ رہن کی آمدنی کھاتے ہیں اور جسکو عرف میں سود کہتے ہیں وہ نہیں لیتے حالانکہ رہن کی آمدنی بھی واقع میں سود ہے وجہ یہ ہے کہ سود لینے والے کو ذلیل وخوار سمجھتے ہیں اور رہن کی آمدنی تو باپ دادا سے کھاتے چلے آئے ہیں وہ ریاست کی شان ہے اور جو نیک کام ایسے ہیں کہ ادن کی

ہمیں عادت ہے اور عرف میں وہ ذلت کا سبب نہیں سمجھے جاتے اور رسم و رواج کے بھی خلاف نہیں ہیں اُن کے پابند ہیں اور جن کی عادت نہیں یا ذلت کا سبب سمجھے جاتے ہیں اُن کے پابند نہیں ہیں بالکل اِس آیت کا مضمون صادق آرہا ہے اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْکِتٰبِ وَتَکْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کے بعض حکموں پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں۔ اس پر دعوےٰ بزرگی کا۔

صاحبو! یہ دینداری کی صورت تو ہے مگر دینداری کی حقیقت نہیں ہے صاحبو بادام اور چیز ہے اور بادام کا چھلکا اور چیز ہے پستہ اور چیز ہے اور اوس کا پوست اور چیز ہے اخروٹ اور چیز ہے اور اوس کا چھلکا اور چیز ہے۔ اسیطرح آدمی کی صورت اور چیز ہے اور حقیقت اور ہے ایسے ہی ہمارے کاموں کی حالت ہے کہ بس اُنکی صورت ہی صورت ہے حقیقت نہیں ہے اپنے نیک کاموں کی اِن صورتوں ہی پر نظر کرکے ہر شخص اپنی نسبت یہ خیال کئے ہوئے ہے کہ مجھ میں کچھ کمال ہے ہیں پرہیزگار ہوں اللہ اللہ کرنے والا ہوں کوئی سمجھتا ہے کہ عالم ہوں حافظ ہوں اور اگر باطن کو دیکھا جاوے تو نہایت گندہ جیسے کافر کی قبر کہ ظاہر میں تو نقش و نگار سے جگمگاتی ہے اور اندر خدا کا عذاب بھرا ہوا ہے۔ اصل یہ ہے کہ ہم لوگوں کو تمیز نہیں رہی اگر تمیز ہو تو معلوم ہو کہ تمام کاموں میں نفس کی بچر لگی ہوئی ہوتی ہے خدا کی قسم ہم لوگوں کی نیکیاں وہ ہیں کہ قیامت کے دن اگر ہمارے جوتیاں نہ لگیں تو غنیمت ہے

۱۱

کس کا مرتبہ اور کیسے درجے نیتیں تو بزرگوں کی ہوتی تھیں چنانچہ حضرت امام رحمۃ اللہ علیہ کی حکایت ہے کہ اُنکو ایک شخص نے کچھ نذر دی آپ نے کچھ عذر فرمایا اس لئے کہ وہ مشتبہ کا مال تھا اگرچہ فتوے کی رو سے اُس کا لینا جائز تھا مگر احتیاط اور تقوے اُس کے نہ لینے میں تھا اُس شخص نے اصرار کیا اور آپ کے قبول نہ کرنے سے رنجیدہ ہونے لگا اور شرع کا یہ حکم ہے کہ اگر تقوے کے اُس خاص درجے پر جو کہ ضروری نہیں ہے عمل کرنے سے دوسرے کی دلشکنی ہو تو فتوی سے پر عمل کرنا چاہیئے ایسے موقع پر تقوے کی حفاظت جائز نہیں اِس لیے آپ نے اُس کے اصرار کرنے پر قبول کر لیا

حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ایک شخص کی نذر کی حکایت

اور ہماری یہ حالت ہے کہ اگر کسی سے بڑی مقدار ہزار یا سو ملیں اور شبہ تو کیا شبہ سے بھی آگے اور بڑھکر ہو تو تاویل کرا کر اسکو جائز کر لیں گے اور اگر کوئی ایک روپیہ دے تو سارا تقوے اُس میں چلا دیں گے اور اگر ہمارے مُنہ سے ایک مرتبہ نکل جاوے تو ہرگز نہ لیں گے کیونکہ اب لینا اپنی آن کے خلاف ہے۔ القصتہ لوگوں نے پوچھا کہ حضرت آپنے اول مرتبہ انکار کیوں کیا اور دوبارہ کیوں لے لیا فرمایا کہ اول اِس لیے انکار کیا کہ اُس کا لینا احتیاط اور تقوے کے خلاف تھا جب اِس نے اصرار کیا تو میں نے خیال کیا کہ نہ لینے میں تو میری عزت اور اُس کی ذلت ہے اور لے لینے میں میری ذلت ہے اور اوسکی عزت ہے میں نے اسکی عزت کو اپنی عزت پر فوقیت دی یعنی میرے نہ لینے سے میری بات تو بنی رہتی مگر میرے بھائی کی عزت و آبرو میں فرق آتا اور لینے میں میری شان کو دھبہ لگتا ہے لیکن اسکی بات بنتی ہے۔ پس میں نے اپنی عزت و آبرو کو لات ماری اور اپنے بھائی کی بات کو اونچا رکھا سبحان اللہ نیت یہ ہے اور دین کی حقیقت یہ ہے اور ہمارے اندر تو ظاہری صورت بھی کامل نہیں حقیقت تو کہاں ہتی اور یہ حال تو ہمارے آجکل کے دین داروں کا ہے کہ ان کی نیتیں خالص نہیں پھر عوام کا کیا ذکر ہے بلکہ میرا تو یہ خیال ہے کہ عوام کی نیتیں اکثر کاموں میں بہ نسبت خاص لوگوں کے اچھی ہوتی ہیں وجہ اسکی یہ ہے کہ نیک کاموں سے مثلاً لمبی لمبی نماز اور وظیفے پڑھنے سے اور اللہ اللہ کرنے سے جو عزت بڑھتی ہے وہ خاص ہی لوگوں کی بڑھتی ہے اسلئے اونہیں کے اندر دکھلاوہ پایا جا سکتا ہے۔ اور عوام بیچاروں کو کون پوچھتا ہے اگر کسی گمنام عامی شخص نے لمبی نماز پڑھی تب اور مختصر پڑھی تب ہر صورت میں کوئی بھی توجہ التفات نہیں کرتا ہاں عوام میں ایک کمی ہے وہ یہ کہ کام کرنے کے وقت اکثر ذہن ان کا خالی ہوتا ہے اِس کام کی نہ اچھی غرض ذہن میں ہوتی ہے اور نہ بُری مگر عادت سے اور اِس اعتقاد سے کہ خدا کا حکم ہے پڑھ لیتے ہیں مگر یہ بھی اخلاص ہی میں داخل ہے۔ نیت کے معنی ارادہ کے ہیں۔ پس نیک کام میں

۱۲

نیت تین طرح کی ہو سکتی ہے ایک یہ کہ وہ کام قصد اور ارادہ سے کیا جاوے لیکن اسمیں
نہ اچھی غرض کا خیال ہو نہ بری غرض کا دوسرے یہ کہ اچھی غرض کا خیال ہو مثلاً یہ
کہ میں نماز اس لیئے پڑھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ خوش ہوں تیسرا مرتبہ یہ ہے کہ بری غرض
کا خیال ہو مثلاً نماز اس لیے پڑھے کہ مخلوق کے نزدیک بڑا بنے پس ان تینوں صورتوں
میں سے اخیر کی صورت بری ہے اور دکھلاوہ ہے اور پہلی صورت اور دوسری
اخلاص میں داخل ہیں البتہ جس صورت میں کسی غرض کا خیال نہیں اس کا اخلاص
ادنیٰ درجہ کا ہے۔ اور جس میں اچھی غرض کا خیال ہے اس کا اخلاص اعلیٰ درجہ کا
غرضکہ یہ جو بعض سمجھتے ہیں کہ اگر کسی خاص غرض کی نیت ہو تو اخلاص نہیں یہ غلط ہے
پس نیت کے معنی واضح ہو جانیسے معلوم ہوا کہ الحمدللہ خوش نیت اور مخلص بندوں سے
دنیا ابھی خالی نہیں ہوئی۔

(۲) جن لوگوں نے اپنے کو کسی علاج کرنے والے کے سپرد کر دیا انکو نا امید اور
پریشان نہونا چاہیئے وہ جب کام میں لگے ہیں تو خدا نے چاہا مقصود کو پہونچ ہی جاینگے
البتہ علاج کے لیے دو شرطیں ہیں اول شرط یہ ہے کہ دین کا علم ہو تا کہ غرض اور
کام کا اچھا یا برا ہونا معلوم ہو سکے اور ہر کام میں یہ سمجھ سکے کہ اس میں میری کیا نیت
ہے آیا اچھی ہے یا بری ہے پھر کام کرنے سے پہلے خوب سوچ سمجھ لے دیکھ بھال لے
کہ اسمیں کوئی خرابی تو نہیں دوسری شرط یہ ہے کہ اپنے کو کسی تجربہ کار حکیم یعنی پیر کامل
کے سپرد کر دے اور اپنے حال کی اسکو کبھی کبھی اطلاع دیتا رہے اور جو وہ رائے دے اسپر
عمل کرے جو کچھ کرنے کو وہ بتلاوے خواہ سمجھ میں آوے یا نہ آوے اسمیں اطاعت
اور تابعداری کرے اپنی رائے کو دخل نہ دے۔ بعض دفعہ پیر کی یہ رائے ہوتی ہے کہ تم تمام رات
سویا کرو اور آدھ گھنٹہ جاگا کرو یا یہ کہ قرآن کی تلاوت اور نفلیں چھوڑ دو تو ظاہر میں یہ
ارشاد پیر کا سمجھ میں نہیں آتا لیکن پیر کے ارشاد پر عملدرآمد کرنا ضروری ہے۔ اور اسکے
ساتھ ہی پیر پر اعتماد بھی ہونا ضروری ہے کہ اسکی رائے کو اپنے لیئے مفید سمجھے اس
زمانہ میں اعتماد بہت کم رہ گیا ہے اگر سرسری طور پر کچھ تجویز کرتا ہے تو یہ سمجھتے ہیں

۱۳ علاج کی شرطیں

پیر سے اصلاح کرنے کا طریقہ

کہ پیر کو ہمارے حال پر توجہ نہیں ہے یا ہماری یونہی تسلی کردیتے ہیں سو خوب سمجھ لو کہ جس مریض کو حکیم پر اور اس کے نسخے پر بھروسہ نہ ہوا اسکو کبھی شفا نہو گی حکیم پر بھروسہ ہونا چاہیئے۔ اور شفا میں دیر ہونے سے گھبرا دے نہیں خدا نے چاہا تو ضرور شفا ہوگی مگر یہ ضروری نہیں کہ جب مریض نے شفا کی نیت کی جب ہی آرام ہوجائے۔ باطن کے علاج کی حالت بالکل ظاہری علاج کی سی ہے جس طرح حکیم آہستہ آہستہ مریض کی حالت کے موافق علاج کرتا ہے اور مناسب دوائیں کبھی کبھی بدلتا ہے اسی طرح پیر کامل مریدوں کی اصلاح کرتا ہے اور رگوں میں سے مرض کو نکالتا ہے مرید کو چاہیئے کہ پریشان نہ ہو اور پیر سے بداعتقاد نہ ہو حاصل یہ ہے کہ پیر کا کہا مانے اور اس کے کہنے پر چلے اور اپنی رائے اور تدبیر پر نہ چلے کام میں لگا رہے تو خدا نے چاہا تو ایک دن کامیاب ہوگا ایک شخص میرے پاس اپنی حالت لکھا کرتے تھے اور اپنی پریشانی ظاہر کرتے تھے میں برابر ان کی تسلی کرتا تھا کہ آپ پریشان نہ ہوں آپ کی حالت بہت اچھی ہے جب کسی بات سے تسلی نہ ہوئی تو آخر میں میں نے لکھا کہ ہم کو تمہاری تسلی کی ضرورت نہیں ہمکو تمہاری حالت سے اطمینان اور تسلی ہے اس لکھنے سے ان کی تسلی ہوگئی حاصل یہ کہ اتنی بے فکری بھی بری ہے کہ علاج ہی نہ کرے اور اسقدر فکر بھی نقصان پہونچاتا ہے کہ باوجود حکیم کے سپرد کردینے کے بھی کسی وقت فکر سے خالی نہ ہو جب حکیم کے سپرد کردیا اب بےفکر ہونا چاہیئے۔ پس اس کے کہنے پر عمل کرنے کی فکر رکھے اور انتظار میں رہے خدا نے چاہا تو ایک وہ دن ہوگا کہ مقصود حاصل ہوجائے گا۔

خدا کا شکر ہے کہ حدیث کے تمام جزو تفصیل کے ساتھ بیان ہوگئے حق تعالیٰ عمل کی توفیق دیں۔ آمین فقط

۱۴

سلسلہ تسہیل المواعظ کی جلد دوم کا دسواں وعظ ختم ہوا اب گیارہواں صفر کے پرچہ سے شروع ہوگا۔ (مدیر)

روح ہشدہم ملقب بلقب عیش الحیوان | قربانی کرنا جس شخص پر زکوۃ فرض ہے اسپر قربانی کرنا بھی واجب ہے اور اس کا بیان کہ زکوۃ کس پر فرض ہوتی ہے روح چہاردہم کے اخیر حصہ کے پہلے مضمون میں گذر چکا ہے اور بعضے ایسے شخص پر بھی واجب ہے جسپر زکوۃ فرض نہیں اسکو کسی عالم سے زبانی پوچھ لے اور جس پر قربانی واجب نہ ہو اگر وہ بھی کرے یا اپنے نابالغ بچوں کی طرف سے بھی کرے تو اسکو بھی بہت ثواب ملتا ہے اور اگر کسی مرے ہوئے کی طرف سے کرے تو اس مرے ہوئے کو بھی بہت ثواب ملتا ہے اب اسکے متعلق آیتیں اور حدیثیں لکھی جاتی ہیں **آیات** (۱) فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر امت کے لیے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان مخصوص چوپایوں پر (یعنی گائے اونٹ بکری بھیڑ پر) اللہ کا نام لیں جو اس نے انکو عطا فرمائے ہیں (اور یہ وہ جانور ہیں جنکا ذکر دوسری آیت میں مع انکے کھانیکے حلال ہونیکے اس طرح آیا ہے کہ) آٹھ نر و مادہ (یعنی بھیڑوں میں دو قسم یعنی نر و مادہ اور بھیڑ میں دنبہ بھی آگیا) اور بکری میں بھی دو قسم اور اونٹ میں بھی دو قسم اور گائے میں بھی دو قسم (اور گائے میں بھینس بھی آگئی) (سورہ انعام) (پھر ارشاد ہے) اور قربانی کے اونٹ اور گائے کو ہم نے اللہ کے دین کی یادگار بنایا ہے (کہ ان کی قربانی سے اللہ تعالیٰ کی عظمت اور دین کی رفعت ظاہر ہوتی ہے اور اس حکمت کے علاوہ) ان جانوروں میں تمہارے اور بھی فائدے ہیں (مثلاً دنیوی فائدہ کھانا اور کھلانا اور اخروی فائدہ ثواب) (پھر ارشاد ہے) اللہ تعالیٰ کے پاس نہ ان کا گوشت پہونچتا ہے اور نہ ان کا خون لیکن اسکے پاس تمہارا تقویٰ (اور اخلاص) پہونچتا ہے (پھر ارشاد ہے) اور اخلاص والوں کو خوشخبری سنا دیجئے (سورہ حج) **ف** (۱) اس سے معلوم ہوا کہ قربانی پہلی امتوں پر بھی تھی **ف** (۲) اگرچہ بکری بھیڑ بھی قربانی کے جانور ہونے میں اللہ کے دین کی یادگار ہیں مگر آیت میں خاص اونٹ اور گائے کا ذکر فرمانا اس لیے ہے کہ ان کی قربانی بھیڑ بکری کی قربانی سے افضل ہے اور اگر پوری گائے یا اونٹ نہ ہو بلکہ اس کا ساتواں حصہ قربانی میں لیا تو اسمیں یہ تفصیل ہے کہ اگر یہ ساتواں حصہ اور پوری بکری یا بھیڑ قیمت اور گوشت کی مقدار میں برابر ہوں تو جسکا گوشت عمدہ ہو وہی افضل ہے اور اگر قیمت اور گوشت میں برابر نہوں تو جو زیادہ ہو وہ افضل ہے (شامی از تاتارخانیہ) **ف** (۳) قربانی میں اخلاص یہ ہے کہ خاص حق تعالیٰ کے لیے اور اس سے ثواب لینے کیلئے کرے (۲) آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھیے اور قربانی کیجئے (کوثر) **ف** یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا ہے جب آپ کو اسکی تاکید ہے تو ہمکو کیسی تاکید ہوگی

۷۳

۵ لقب بلقب خاص کما قبلہ وما قبلہ لما قبلہ ولقبت الاضحیۃ بالحیوان لہا کما صورۃ وثبت لہا العیش لبقاء اجزائہا صنعۃ اتفاق وفی الاجزاء الاولی من ہذہ الالقاب لطیفۃ اتفاقیۃ وہی ان ابیات کل لمقدمۃ للبیت والبیت کالمقدمۃ للعیش وقعت الاجزاء بہذا الترتیب ووقوع القافیۃ فی الثلثۃ لطیفۃ اخری ومجیء الاحرف المتمازۃ من الحاء والدال والراء فی الاجزاء الثانیۃ من الالقاب بترتیب خاص حیث جاء الاول فی الاخر والاخر فی الاول والاوسط فی الاوسط فی کل اثنین منہا فصل حرف احد لطیفۃ ثالثۃ ومجیء الحرف الاول فی الجزء الاخر وبالعکس ناسب کون الجزء الاخر مقدما من حیث کونہ مقصودا وکون الجزء الاول موخرا من حیث کونہ مقدمۃ وہذہ لطیفۃ رابعۃ فصارت الالقاب ذات لطائف ۱۲

جیسے اسکی ساتھ کی چیز ہے یعنی نماز کہ امت پر بھی فرض ہے **احادیث** (ع ۳) حضرت عائشہؓ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قربانی کے دن میں آدمی کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ
کے نزدیک قربانی کرنے سے زیادہ پیارا نہیں اور قربانی کا جانور قیامت کے دن مع اپنے سینگوں اور اپنے
بالوں اور کھروں کے حاضر ہوگا (یعنی ان سب چیزوں کے بدلے ثواب ملیگا) اور قربانی کا خون زمین پر
گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے یہاں ایک خاص درجہ میں پہنچ جاتا ہے سو تم لوگ جی خوش کرکے قربانی
کیا کرو (زیادہ دام خرچ ہوجانے سے جی برا مت کیا کرو) (ابن ماجہ ترمذی حاکم) (ع ۴) زید بن ارقمؓ سے روایت ہے
کہ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ یہ قربانی کیا چیز ہے آپ نے فرمایا تمہارے (نسبی یا روحانی) باپ ابراہیم عم
کا طریقہ ہے انھوں نے عرض کیا کہ ہمکو اسمیں کیا ملتا ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا ہر بال کے بدلہ ایک
نیکی انھوں نے عرض کیا کہ اگر اون (والا جانور) ہو آپ نے فرمایا کہ ہر اون کے بدلہ بھی ایک نیکی (حاکم) (ع ۵) حضرت
علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فاطمہ اٹھو اور (ذبح کیوقت) اپنی قربانی کے پاس
موجود رہو کیونکہ پہلا قطرہ جو قربانی کا زمین پر گرتا ہے اسکے ساتھ ہی تیرے تمام گناہوں کی مغفرت ہو جائیگی
(اور) یاد رکھو کہ (قیامت کے دن) اس (قربانی) کا خون اور گوشت لایا جائیگا اور تیرے میزان (عمل)
میں ستر حصے بڑھا کر رکھدیا جاویگا (اور ان سب کے بدلے نیکیاں دی جاوینگی) ابو سعیدؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ۴۷
یہ (ثواب مذکور) کیا خاص آل محمد کیلئے ہے کیونکہ وہ اس کے لائق بھی ہیں کہ کسی چیز کے ساتھ خاص کیے
جائیں یا آل محمد اور سب مسلمانوں کیلیے عام طور پر ہے آپ نے فرمایا کہ آل محمد کیلئے (ایک طرح سے) خاص
بھی ہے اور سب مسلمانوں کیلئے عام طور پر بھی ہے (اصبہانی) **ف** ایک طرح سے خاص ہونیکا مطلب
ویسا ہی معلوم ہوتا ہے جیسا قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیبیوں کے لئے فرمایا ہے کہ نیک کام کا ثواب
بھی اوروں سے دونا ہے اور گناہ کا عذاب بھی دونا ہے سو قرآن مجید سے آپکی بیبیوں کے لئے اور اس حدیث سے
آپکی اولاد کیلئے بھی یہ قانون ثابت ہوتا ہے اور اسکی بنا زیادہ بزرگی ہے (ع ۶) حسین بن علیؓ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس طرح قربانی کرے کہ اسکا دل خوش ہو کر
(اور) اپنی قربانی میں ثواب کی نیت رکھتا ہو وہ قربانی اس شخص کے لئے دوزخ سے آڑ ہو جائیگی
(طبرانی کبیر) (ع ۷) حضرت ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جو شخص قربانی کرنے کی گنجائش رکھے اور قربانی نکرے سو وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آوے (حاکم) **ف**
اس سے کسقدر ناراضی ٹپکتی ہے کیا کوئی مسلمان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ناراضی کی سہار کر سکتا ہے
اور یہ ناراضی اسی سے ہے جسکے ذمہ قربانی واجب ہو اور جسکو گنجائش نہ ہو اس کے لئے نہیں

[حد]یثیں ترغیب میں ہیں) (ع ۵) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے [ح]ج میں اپنی بیبیوں کی طرف سے ایک گائے قربانی کی اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے بقرعید کے دن حضرت عائشہؓ کی طرف سے گائے قربانی کی (مسلم) **ف** یہ ضرور نہیں کہ ایک گائے سب بیبیوں کی طرف سے کی ہو بلکہ ممکن ہے کہ سات کے اندر اندر کی ہو اور اونٹ بکری کثرت سے [م]لتے ہوئے گائے کی قربانی فرمانا اگر اتفاقی طور پر نہ سمجھی جاوے تو ممکن ہے کہ یہود جو بچھڑے کو [پ]وجا کرتے تھے اس شرک کے مٹانے کیلئے آپ نے اسکا اہتمام فرمایا ہو اور بعضی روایتوں میں جو [گ]ائے کے گوشت کا مرض (یعنی مضر) ہونا آیا ہے وہ شرعی حکم نہیں ہے بطور پرہیز کے ہی جیسا [ف]روع دہم نمبر ۹ میں حضرت علیؓ کو کھجور کھانے سے ممانعت فرمانے کا مضمون گذر چکا ہے چنانچہ [ح]لیمی نے کہا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ حجاز خشک ملک ہے اور گائے کا گوشت بھی خشک ہے [م]قاصد حسنہ فی علیکم فی لحوم البقر) اور مقاصد والے نے کہا ہے کہ گویا یہ حجاز والوں کے ساتھ مخصوص ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ یہ معنی پسند کئے گئے ہیں یعنی سب علماء نے اسکو پسند کیا ہے [(]ع ۹) حنش سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علیؓ کو دیکھا کہ دو دنبے قربانی کئے اور فرمایا [ا]نمیں ایک میری طرف سے ہے اور دوسرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے میں نے اُن سے [ا]سکے متعلق گفتگو کی انھوں نے فرمایا کہ حضور نے مجکو اسکا حکم دیا ہے میں اسکو کبھی نہ چھوڑونگا [(]ابوداؤد و ترمذی) **ف** حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا ہم پر بڑا حق ہے اگر ہم ہر سال حضور کی [ط]رف سے بھی ایک حصہ کر دیا کریں تو کوئی بڑی بات نہیں (ع ۱۰) ابوطلحہ سے روایت ہے کہ [ر]سول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دنبہ کی اپنی طرف سے قربانی فرمائی اور دوسرے دنبہ کے [ذب]ح میں فرمایا کہ یہ (قربانی) اُسکی طرف سے ہے جو میری امت میں سے مجھپر ایمان لایا اور جس نے [م]یری تصدیق کی (موصلی و کبیر و اوسط) یہ حدیثیں جمع الفوائد میں ہیں) **ف** امطلب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کو ثواب میں شامل کرنا تھا نہ یہ کہ قربانی سبکی طرف سے ایسے طرح ہو گئی کہ اب کسی کے ذمہ قربانی نہیں رہی **ف ۲** غور کرنے کی بات ہے کہ جب حضور نے قربانی میں امت کو یاد رکھا تو افسوس ہے کہ امتی حضور کو یاد نہ رکھیں اور ایک حصہ بھی آپ کی طرف سے نہ کر دیا کریں (ع ۱۱) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی قربانیوں کو خوب قوی کیا کرو (یعنی کھلا پلا کر) کیونکہ وہ پل صراط پر تمہاری سواریاں ہونگی (کنز العمال عن ابی ہریرۃ) **ف** عالموں کے سواریاں ہونیکے دو مطلب بیان کئے ہیں ایک تو کہ قربانی کے جانور خود سواریاں

عہ مجمع البحار مادۃ فرہ ۱۲

ہوجاوینگی اور اگر کئی جانور قربانی کئے ہوں یا تو سب کے بدلے میں ایک بہت اچھی سواری ملجاویگی اور یا ایک ایک منزل میں ایک ایک جانور پر سواری کرینگے دوسرا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ قربانیوں کی برکت سے پل صراط پر چلنا ایسا آسان ہوجائیگا جیسے گویا خود انپر سوار ہوکر پار ہوگئے اور کنز العمال میں ایک حدیث اس مضمون کی ہے کہ سب سے افضل قربانی وہ ہے جو اعلیٰ درجہ کی ہو اور خوب موٹی ہو (احم ک عن رجل) اور ایک حدیث یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ پیاری قربانی وہ ہے جو اعلیٰ درجہ کی ہو اور خوب موٹی ہو (ہق عن رجل ولا تضر الضعف غیر مضر الفضائل لاسیما بعد انجبارہ بتعدد الطرق) **قربانی سے روکنے کا مسئلہ** بعضے ظالم لوگ قربانی کرنے پر خاص کر گائے کی قربانی پر مسلمانوں سے لڑائی جھگڑا کرتے ہیں اور کبھی عین قربانی کے وقت مسلمانوں پر چڑھ آتے ہیں اور قربانی جو کہ ان کا حق جائز بلکہ واجب ہے اسکے چھوڑنے پر مجبور کرتے ہیں جو سراسر انکی زیادتی ہے اور چونکہ اور کتبوں اور حدیثوں میں خاص گائے کا حلال ہونا اور اسکی قربانی کی فضیلت اور خود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا گائے کی قربانی فرمانا بھی مذکور ہے اسلئے مسلمان اس مذہبی دست اندازی کو گوارا نہیں کرتے اور اپنی جان دیدیتے ہیں جس میں وہ بالکل بے قصور ہیں سو اسکے متعلق مسئلہ سمجھ لینا چاہئیے کہ جس طرح ایسی مضبوطی کرنا جائز ہے اگر کہیں ایسی مضبوطی کرنا خلاف مصلحت ہو تو شرع کی دوسری بات بھی جائز ہے وہ یہ کہ اسوقت صبر کریں اور قربانی نہ کریں اور فوراً حکام کو اطلاع کرکے ان سے مدد لیں اگر قربانی کی مدت میں یعنی بارہ تاریخ تک سکا کافی انتظام کردیا جاوے قربانی کرلیں اور اگر اسکے بعد انتظام ہو تو اگلے سال سے قربانی کریں اور اس سال قربانی کے حصہ کی قیمت محتاجوں کو دیدیں اور اگر پہلے سے معلوم ہوجاوے کہ جھگڑا ہوگا تو اسوقت وہ طریقہ اختیار کریں جو روح دہم میں لکھا گیا ہے جس کا مضمون یہ ہے کہ اگر کسی مخالف کی طرف سے کوئی شورش ظاہر ہو تو حکام کے ذریعہ سے اسکی مدافعت کرو خواہ وہ خود انتظام کردیں خواہ تمکو انتقام کی اجازت دیدیں اور اگر خود حکام ہی کیطرف سے کوئی ناگوار واقعہ پیش آوے تو تہذیب سے اپنی تکلیف کی اطلاع کردو اگر پھر بھی حسب مرضی انتظام نہ ہو تو صبر کرو اور عمل سے یا زبان یا قلم سے مقابلہ مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ تمہاری مصیبت دور ہو اھ اور اگر کہیں ظالم لوگ چھوڑ دینے پر نہ رکیں اور جان ہی لینے پر آمادہ ہوں تو مسلمانوں کو مقابلہ پر مضبوط ہوجانا ہر حال میں فرض ہے گو کمزور ہی ہوں خلاصہ یہ کہ حتی الامکان فتنہ و فساد کو امن کیساتھ دفع کریں اور جو کوئی اسپر بھی سر ہی ہوجاوے تو پھر مرتا کیا نہ کرتا بقول سعدی

؎ چو دست از ہمہ حیلتے درگسست ، حلال ست بردن بشمشیر دست ، اگر صلح خواہد عدو سر مپیچ ، و گر جنگ جوید عنان بر مپیچ

کتبہ اشرف علی

ف وسندہ دیلہ فی کتاب الاکراہ من الدر المختار فان کرہ علی اکل میتۃ الی قولہ حل الفعل فان صبر اثم الا اذا اراد مغایظۃ الکفار فلا باس کذا لولم یعلم الاباحۃ بالاکراہ وفیہ وان اکراہ علی الکفر الی قولہ یوجر لو صبر ومثلہ سائر حقوقہ تعالیٰ کافساد صوم وصلاۃ وکل ما ثبت فرضیتہ بالکتاب اھ قلت وسائر الشعائر عامۃ اصلیۃ کانت او عارضۃ لعارض ملحقۃ بالصوم والصلوۃ فافہم ۱۲ اسہ وہذا من باب باب القتال حیث یتعرض مینا اذا ہجم العدو الا من باب الاکراہ ۱۲

۷۶

عن محمد بن عجلان
عن نافع عن ابن عمر
رفعه بهذا وسنده
ضعيف **ف** وهذا
فی المشائخ كالعادة اللازمة
لا يفرقون بين المسلم والكافر
فيه وهو مقتضى اطلاق الحديث
الا ما استثناه الدليل الشرعي

الحديث اذا احب
الرجل اخاه
فليخبره انه يحبه
البخاری فی الادب
المفرد وابو داود
واللفظ له والترمذي
والنسائی وآخرون
كلهم من حديث
ابن عبيد
عن المقدام
ابن معد
يكرب به
مرفوعا

اونہوں نے نافع سے اونہوں نے ابن عمرؓ
سے روایت کیا ہے اونہوں نے اس کو
اسی طرح مرفوع کیا ہے اور اسکی سند ضعیف ہے
ف یہ امر مشائخ میں مثل عادت لازمہ کے
ہے اس میں وہ مسلمان اور کافر میں فرق نہیں
کرتے اور مقتضی اطلاق حدیث کا بھی یہی ہے
مگر جسکو دلیل شرعی نے مستثنےٰ کر دیا ہو۔
جیسے محارب اسلام الا بضرورت

ترجمہ حدیث جب کسیکو اپنے بھائی مسلمان
سے محبت ہو (جس کا منشا دین ہو نہ نفس ہو
جیسا لفظ اخاہ اس طرف مشیر ہے) تو اسکو
چاہیئے کہ اوسکو خبر کر دے کہ مجھکو تجھ سے
محبت ہے (تاکہ اوسکو بھی محبت ہو جاوے
پھر اوس سے اسکی محبت بڑھ جاوے
اور اسیطرح اوس دوسرے کی بھی) اوسکو
بخاری نے ادب مفرد میں روایت کیا ہے
اور ابو داؤد نے بھی اور الفاظ ابو داؤد
کے ہیں اور ترمذی نے بھی اور نسائی نے
بھی اور اوروں نے بھی ان سب نے
ابن عبید کی حدیث سے اور اونہوں نے
مقدام بن معدیکرب سے اس حدیث کو مرفوعاً

۶۱

ف لما كان خاصية
هذا الاخبار ازدياد
الحب دل الحديث
على ان الزيادة في الحب
في الله لا ينافي الحب لله
لان المقدمة
سائقة الى المقصود
لا عائقة عنه
وهذا الحب كالطبعي
لاهل الطريق مع شيوخهم
ومن انتمى الى شيوخهم

٦٢

الحديث اذا حضر العشاء
والعشاء فابدأوا بالعشاء
قال العراقي في شرح الترمذي
انه لا اصل له بهذا اللفظ
واصل الحديث في
المتفق عليه بلفظ اذا وضع
العشاء واقيمت الصلوة
فابدأوا بالعشاء
ف حملوه على حالة
الاشتياق الشديد وهو على هذا

نقل کیا ہے **ف** چونکہ اس خبر دینے کی خاصیت
یہ ہے کہ محبت اور بڑھ جاتی ہے (جیسا ک
ابھی مذکور ہوا) اس بناء پر اس حدیث سے
یہ معلوم ہوا کہ مخلوق سے اللہ کے واسطے محبت
کرنا یہ خود حق تعالیٰ کے ساتھ محبت کرنے کے
منافی نہیں جس کا راز یہ ہے کہ مقدمہ مقصود
کی طرف رہنمائی کیا کرتا ہے اوس سے مانع
نہیں ہوتا اور ایسی محبت اہل طریق کو اپنے شیوخ
کے ساتھ اور جو لوگ شیوخ کی طرف منسوب
ہوں اونکے ساتھ مثل امر طبعی کے ہوتی ہے
(جس کا مطلوب ہونا حدیث سے مفہوم ہوتا ہے)
حدیث جب عشا کا وقت اور شب کا کھانا
دونوں جمع ہو جائیں تو کھانے کو مقدم کرو۔
عراقی نے شرح ترمذی میں کہا ہے کہ اس
لفظ سے حدیث کی کوئی اصل نہیں اور اصل
حدیث کی بخاری و مسلم کی روایت سے
اس لفظ سے ہے کہ جب شب کا کھانا
(دسترخوان پر) رکھا جاوے اور نماز بھی
تیار ہو تو کھانے کو مقدم کرو۔
ف علما نے اس حدیث کو شدت اشتیاق
(طعام) پر محمول کیا ہے اور اس تقدیر پر

اصل علیہ الصوفیۃ من اھتمام
جمعیۃ الباطن والتحرز عن
التشویش وھو اصل عظیم فی
الطریق الا اذا عارضہ
دلیل خاص فیؤخذ بالدلیل

الحدیث ارحموا من
الناس ثلاثۃ عزیز
قوم ذل وغنی قوم افتقر و
عالما بین جہال للحدیث
عن ابن الجوزی فی الموضوعات
وقال انما یعرف من کلام الفضیل
ابن عیاض وسندہ من جہۃ
الحاکم قال سمعت اسمعیل
ابن محمد بن الفضل یقول
سمعت جدی یقول سمعت
سعید بن منصور یقول
قال الفضیل بن عیاض
ارحموا عزیز قوم
ذل وغنیا افتقر
وعالما بین
جہال

یہ اصل ہے صوفیہ کے اون معمول کی کہ وہ جمعیت باطن کا اور تشویش سے بچنے کا خاص اہتمام کرتے ہیں اور یہ طریق (باطن) میں ایک اصل عظیم ہے مگر کوئی خاص دلیل اسکے معارض ہوجاوے تو دلیل ہی پر عمل کیا جاوے گا

حدیث - تین شخصوں پر (خاص طور پر) رحم کرو ایک وہ شخص جو کسی قوم میں پہلے معزز ہو اور اب ذلیل ہوگیا ہو اور ایک وہ جو پہلے غنی تہا اور اب محتاج ہوگیا ہو اور تیسرا وہ عالم جو جاہلوں میں پہنس گیا ہو ابن جوزی سے یہ موضوعات میں منقول ہے اور اونہوں نے کہا ہے کہ یہ فضیل بن عیاض کے کلام سے معروف ہے اور حاکم کی جہت سے اسکی سند بیان کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اسماعیل بن محمد بن الفضل سے سنا ہے وہ کہتے تہے کہ میں نے اپنے دادا سے سنا ہے وہ کہتے تہے میں نے سعید بن منصور سے سنا ہے وہ کہتے تہے کہ فضیل بن عیاض نے کہا کہ کسی قوم کے اوس معزز پر رحم کرو جو ذلیل ہوگیا ہو اور اس غنی پر جو محتاج ہوگیا ہو اور اس عالم پر جو جاہلوں میں پہنس گیا ہو **ف**

ف قلت وورد مضاه مرفوعا بلفظ امرنا رسول الله صلی الله علیه وسلم ان ننزل الناس منازلهم وسبق من تخریج الروایات الواردة فی الدفتر الاول من المثنوی من اول الشطر الثانی فان رحمة هؤلاء الثلثة هو عین تنزیلهم منازلهم و امثال هذه الرعایة هی کالفطرة فی القوم

الحدیث الارض المقدسة لا تقدس احدا وانما یقدس المرء عمله مالك فی الموطا عن یحیی بن سعید ان ابا الدرداء کتب الی سلمان الفارسی ان هلم الی الارض المقدسة فکتب الیه سلمان ان الارض وذکره وهو مع کونه موقوفا منقطع لکنه فی تاسع المجالسة للدینوری من حدیث یحیی ابن سعید

٦٤

میں کہتا ہوں یہ مضمون مرفوعا بھی ان لفظوں سے وارد ہوا ہے کہ ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ لوگوں کو اُن کے درجوں پر رکھیں اور یہ حدیث رسالہ ہذا کے شطر ثانی میں مثنوی کے دفتر اول کی روایات کی تخریج میں گذر چکی ہے ان تین شخصوں پر رحم کرنا اونکو اون کے درجوں پر رکھنا ہے (جیسا کہ ظاہر ہے) اور اس قسم کی رعایتیں رکھنا اس جماعت میں مثل امر فطری کے ہے

حدیث۔ مقدس زمین کسیکو مقدس نہیں بناتی آدمی صرف اوس کا عمل مقدس بناتا ہے امام مالک نے مؤطا میں یحیے بن سعید سے روایت کیا ہے کہ ابو درداء نے سلمان فارسیؓ کو لکھا کہ ارض مقدسہ کی طرف آؤ سلمانؓ نے اونکو لکھا کہ مقدس زمین الخ اور اس حدیث کو ذکر کیا (مطلب یہ کہ یہاں آنیسے کیا فائدہ) اور یہ حدیث باوجود موقوف ہونے کے منقطع بھی ہے (کیونکہ یحیی بن سعید کی ابو الدرداء سے بلا واسطہ روایت نہیں) لیکن مجالسۃ دینوری کے نویں جز میں یحیی ابن سعید کی روایت سے ہے

دو عالموں کے پاس جایئے ایک اون میں متدین اور متقی ہے اور ایک فقط عالم ہے۔ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آپ متقی کو عاقل اور فہیم پائیں گے اور غیر متقی کو نہایت خشک۔ اور کورا بلکہ میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ ایک شخص ان پڑھ اور متقی ہو اور دوسرا فقط عالم آپ اوس ان پڑھ میں جو فہم دیکھیں گے وہ اوس عالم میں ہرگز نہو گی چنانچہ حضرات صحابہ میں اکثر وہ لوگ تھے کہ نہ پڑھنا جانتے تھے نہ لکھنا مگر جب بادشاہوں کے دربار میں دعوتِ اسلام دینے جاتے تھے اور شاہانِ دنیا سے خطاب کرتے تھے بڑے بڑے بادشاہ اون کی باتیں سنکر حیران ہوجاتے تھے حضرت عمرؓ کی خلافت میں جب سفیر اسلام ہرقل کے دربار میں تشریف لے گئے ہیں اور اوس نے حضرت عمرؓ کے حالات دریافت کیئے ہیں کہ تم اپنے خلیفہ کے حالات سناؤ وہ کیسے ہیں اور کیا کرتے ہیں تو ایک شخص ان پڑھ معمولی لباس میں ہے جواب دیتے ہیں کہ ہمارے خلیفہ کا مختصر یہہ حال ہے کہ لا یَخدَع ولا یُخدَع۔ دیکھئے ایک ان پڑھ شخص نے دو جملوں میں وہ جواب دیا ہے کہ بادشاہ حیران ہوگیا تو بات کیا تھی طاعت کی برکت سے عرفان حق حاصل تھا۔ حق تعالیٰ اون کے حامی اور مددگار تھے مسلّم ہے۔ من کان اللہ کان اللہ لہ حضرت وہ تعلیم حق تھی اور انہیں طاعت کی بدولت تھی جن کو آج ہم نے چھوڑ رکھا ہے۔

۵۰

غرض ہرقل نے یہ سنکر ارکانِ دولت کو جمع کیا اور کہا کہ ان کے خلیفہ میں یہہ دونوں باتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں یہ دونوں باتیں جمع ہوجاویں تو ساری دنیا اوس کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ لا یخدع سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص بہت بڑا متدین ہے جو سلطنت کا راس ہے۔ اور ولا یخدع سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص بہت بڑا عاقل ہے جو صاحب سلطنت کو ہونا چاہیئے اور تدین اور عقل جس میں جمع ہو وہ سب پر غالب ہوگا اور یہ بھی فرمایا کہ حضرت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے زیادہ کیا مسلمانوں کو مصیبت ہوگی اوس طرف تو آپ کی وفات کا اتنا عظیم واقعہ دوسری طرف کفار کا زور تیسرے ایک فرقہ مرتدین کا شور وغل مگر حضرت سیدنا

ابوبکر صدیق رضؓ ایک تنہا شخص کہ جن کی مخالفت مشورہ میں تمام صحابہ کر رہے ہیں اور پھر
حضرت صدیق ساری دنیا کے مقابلہ کے لئے تیار۔ یہاں تو حضورؐ کی وفات کی ہل چل
پڑ رہی ہے اور آپ حضرت اسامہ رضؓ کو فوج دیکر شام کو بھیج رہے ہیں اور ساتھ ساتھ
ہی ایک لشکر مانعین زکوٰۃ کے اوپر بھیج رہے ہیں حضرت عمر رضؓ اسکی مخالفت کرتے ہیں
کہ یہ موقع نہیں ہے اگر ہم مدینہ سے باہر جاویں گے تو اندیشہ ہے کہ کفار مدینہ پر چڑھ
آئیں اور اہل مدینہ کے ساتھ بے ادبی کریں۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضؓ فرماتے ہیں
کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ان اللہ معنا تو حضورؐ کے ساتھ میں تھا میرے ساتھ خدا ہے
اگر ساری دنیا بھی پھر جاوے گی تو انشاء اللہ میں غالب آؤں گا اور اوس علم کو ہرگز
نہ کھولوں گا جسکو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے باندھا ہے
اور جو شخص زکوٰۃ وصلوٰۃ میں فرق کرے گا اوس سے ضرور قتال کرونگا اگرچہ ازواج
کو بھیڑیئے گھسیٹکر لیجائیں۔ طاعت کی برکت سے حق تعالیٰ نے کفار کے دلوں میں
وہ رعب ڈالا یہ سمجھے کہ ان کے پاس بہت سامان معلوم ہوتا ہے کہ جو اتنی بڑی فوج ۵۸
باہر روانہ فرما رہے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ طاعت کے نور نے وہ نصرت فرمائی کہ سب پر
غالب آگئے ۞

(۱۱۶) فرمایا کہ میرے ایک عزیز نے ایک عجیب بات کہی تھی کہ مولوی ہونا کوئی خوشی
کی بات نہیں ہے دیندار ہونا خوشی کی بات ہے واقعی عجیب بات ہے۔

(۱۱۷) فرمایا ایک صاحب نے خط لکھا ہے کہ مجھے نماز پڑھنے کا بہت شوق ہے
مگر دل نہیں لگتا میں نے لکھدیا ہے کہ پھر اس میں حرج ہی کیا ہے۔ شیطان نے لوگوں کا
راستہ مار رکھا ہے (جامع نے عرض کیا کہ حضرت دوا پینے میں کونسا دل لگتا ہے ہر شخص
دوا کو بے دلی سے پیتا ہے اور اوسی حالت میں ہم دیکھتے ہیں کہ مریضوں کو شفا ہوتی
ہے اسے کوئی نہیں کہتا کہ دوا پیتا ہوں اور دل نہیں چاہتا جانتے ہیں کہ دوا پینے
میں دل کب لگا کرتا ہے اور یہ بھی جانتے ہیں کہ دل کے نہ لگنے سے دوا کا اثر تھوڑا ہی
جاتا رہے گا) فرمایا کہ بالکل سچ ہے۔

(۱۱۸) ایک صاحب نے لکھا تھا کہ میری تربیت کر دیجئے میں نے اون سے دریافت کیا کہ تربیت سے آپکی کیا مراد ہے اون صاحب نے جواب دیا کہ میں کچھ وظیفہ پڑھا کرتا ہوں اسکی اجازت فرما دیجئے میں نے اونکو لکھا ہے کہ تربیت کے معنی اجازت دینا کس زبان میں ہے اب لوگ مجھے وہمی کہتے ہیں بتلائیے اسمیں کونسے وہم کی بات ہے۔

(۱۱۹) فرمایا کہ طالبان جاہ دین کا کام بھی کرتے ہیں تو وہ بھی جاہ کے واسطے کرتے ہیں ؁

(۱۲۰) فرمایا کہ حضرت عمرؓ کو جب حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضؓ نے خلافت سپرد کی ہے تو حضرت فرماتے ہیں مجھے خلافت کی حاجت نہیں حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے فرمایا کہ یہ سچ ہے کہ آپ کو خلافت کی ضرورت نہیں مگر خلافت کو آپکی ضرورت ہے۔

(۱۲۱) فرمایا حضرت مولٰنا محمد یعقوب صاحبؒ کی تاریخ پر بہت نظر تھی اون سے سُنا ہے کہ عالمگیر کے وقت میں ایک راجہ تھا اوس کا انتقال ہوگیا اوس نے ایک لڑکا نابالغ بچہ چھوڑا اور ایک بھائی تھا۔ اکثر لوگوں کی یہ رائے تھی کہ گدی پر بھائی کو بٹھایا جاوے۔ مگر چند آدمی اور وزیر لڑکے کے طرفدار تھے وزیر کی یہ رائے ہوئی کہ اس لڑکے کو بادشاہ کے پاس لیجانا چاہیئے تاکہ ترحم اس کا مرجح ہو جائے چنانچہ وزیر لڑکے کو لیکر دہلی کو روانہ ہوا۔ اور راستہ میں سب محتمل سوالات سمجھا دیئے کہ اگر بادشاہ یوں دریافت کریں تو یہ جواب دینا اور اگر یہہ سوال کریں تو یہہ کہنا۔ لڑکا جب دہلی کے اندر آیا تو اوس نے وزیر سے یہہ سوال کیا کہ اگر بادشاہ نے مجھہ سے وہ باتیں دریافت کیں جو تم نے نہیں بتلائی ہیں تو میں کیا جواب دوں گا وزیر یہہ سوال سنکر دنگ رہ گیا اور کہا کہ جس خدا نے تیرے دلمیں یہہ بات ڈالی ہے وہی جواب بھی تیرے دلمیں ڈال دے گا جب دربار میں پہونچے ہیں تو عالمگیر محل کے اندر حوض پر غسل فرما رہے تھے اوس لڑکے کو اندر بولا لیا اور مزاحاً اوس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر حوض پر لٹکا کر فرمایا کہ تجھے ڈبو دوں۔ اس بات پر لڑکا ہنسنے لگا یہہ حرکت بادشاہ کو بہت ناگوار معلوم ہوئی کہ راجہ کا لڑکا اس قدر بے ادب فرمایا کہ تو بہت بے ادب معلوم ہوتا ہے ہنسی کی کیا بات تھی

لڑکے نے جواب دیا کہ حضور بے شک بہت بے ادبی ہوئی مگر مجھے ایک خاص وجہ کو بیساختہ ہنسی آگئی اور بے اختیار قہقہہ نکل گیا جب حضور نے یہہ فرمایا کہ تجھے ڈبو دوں تو مجھے خیال ہوا کہ حضور تو اگر کسی کی ایک اونگلی بھی پکڑ لیں اور وہ ڈوبتا ہوا ہو تو نہ ڈوبے اور میرے تو دونوں ہاتھ حضور کے ہاتھوں میں ہیں میں کیسے ڈوب سکتا ہوں۔ بادشاہ کو یہہ جواب بہت پسند آیا اور کہا کہ یہہ لڑکا بے شک گدی کے قابل ہے اور فوراً گدی پر بیٹھنے کا حکم صادر فرمادیا۔ جامع دیکھیے وہ لڑکا بادشاہ کے تابع تھا جب ہی تو اپنے ڈوبنے پر تعجب کیا۔ اور اگر بادشاہ لڑکے کے تابع ہوتا تو ڈوبنے میں کیا تعجب تھا اسیطرح اگر علماء بے علموں کے ساتھہ ہو جاویں تو کیا نفع ہو۔ ہاں بے علم لوگ علماء کے تابع ہو جاتے تب کچھہ نفع ہوتا دیکھیے ایک موٹی بات ہے اگر کوئی طبیب مریضوں کا اتباع کرنے لگے تو کیا مریضوں کو فائدہ کی امید ہوگی اور لوگ اسکو کمال سمجھیں گے ہرگز نہیں اور نہ اس میں کچھہ مریضوں کی سعادت بلکہ مریض اگر طبیب کے تابع ہوں تو اوس میں مریضوں کو نفع ہوگا اور یہ اون کا کمال بھی ہے اور عقلمندی بھی ہے کیونکہ اپنے آپ کو ایک حکیم اور دانشمند شخص کے سپرد کر دیا۔ اور اوس صورت میں کہ جو طبیب مریضوں کے تابع ہو جائے یہ سراسر طبیب کا جہل ہے ایسے طبیب کے بارہ میں وہ ہی کہا جاوے گا جو مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ؎

بے خبر بود ند از حال دروں استعیذ اللہ مما یفترون

اور یہ ناعاقبت اندیش اوسی حکم میں ہوں گے جس میں علماء بنی اسرائیل ہیں چنانچہ بعضے لوگ فخریہ بیان کرتے ہیں کہ علماء بھی ہمارے ساتھہ ہوگئے یہہ کبھی نہیں سنا کہ کہتے ہوں کہ ہم علماء کے ساتھہ ہوگئے۔

(۱۲۲) فرمایا ایک شخص مجھے پنکھا جھل رہا تھا اور کبھی میرے سر میں مار دیتا تھا اور کبھی منہ میں میں نے دلشکنی کی وجہ سے کچھہ نہیں کہا وہ تو اپنے دلمیں خوش ہو رہے ہوں گے کہ ہم نے خوب خدمت کی مگر کوئی میرے دل سے پوچھے کہ ایک گھنٹہ مجھپر کیا مصیبت گذری

(باقی آیندہ)

آپ کی ہدایت سے دیگر صحابہ کا ایمان لانا

جس روز آپ ایمان سے مشرف ہوئے خاص اسی دن حضرت عثمان، طلحہ، زبیر بن العوام عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن وقاص رضی اللہ عنہم جن کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کمال درجہ محبت اور دوستی تھی اور جو پانچوں بعد ازاں عشرہ مبشرہ میں سے ہوئے آپ ان کے پاس تشریف لے گئے اور ان کے سامنے آپ نے ایمان کی حقیقت بیان کر کے ان کو اسلام لانے کی ترغیب دی چنانچہ آپ کی اس دعوت و ہدایت سے یہ پانچوں حضرات اسی دن حلقہ اسلام میں داخل ہوئے۔ ان کے بعد ابو عبیدہ بن الجراح، عامر بن عبداللہ، ابو سلمہ بن عبداللہ، عثمان بن مظعون، عبداللہ بن مسعود، سعید بن زید اور فاطمہ بن الخطاب وغیرہ وغیرہ اور ان کے علاوہ اور بھی کئی لوگ ایمان لائے جن کے حالات مدارج النبوۃ وغیرہ کتب تواریخ میں مفصل درج ہیں۔

۱۰۳ ناسخ التواریخ جلد دوم صفحہ ۵۶۳ میں جو شیعہ مذہب کی بڑی معتبر تاریخ ہے مرقوم ہے

> "از پس اول (یعنی زید بن حارثہ) ابوبکر مسلمان شد و اسم او عبداللہ است و لقبش عتیق و کنیت او ابوبکر است و او پسر ابو قحافہ است و اسم ابی قحافہ عثمان است و ہو عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرۃ بن کعب بن لوی است و ابوبکر علم انساب نیک میدانست و نسب او نیز محفوظ بود و با بعضے از قریش الفتے بکمال داشت و چندتن را بنہانی دعوت باسلام نمود و نزدیک پیغمبر آورد تا اسلام بر ایشان عرضہ داشت نخستین عثمان بن عفان بن ابی العاص ابن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب ابن مرہ بن کعب بن لوی بود و دیگر زبیر بن العوام بن خویلد بن اسد ابن عبد العزیٰ بن قصی بود و ابن زبیر پسر برادر خدیجہ علیہا السلام است دیگر عبدالرحمن بن عوف بن عبد عوف بن عبد الحارث بن زہرہ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بود و دیگر سعد بن ابی وقاص و اسم ابی وقاص

مالک بود واو پسر اہیب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مرہ بن کعب
ابن لوی ست و دیگر طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد
ابن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بود - این جملہ از دوستان ابوبکر بودند و
بدلالت او اسلام یافتند واز پس او ابوعبیدہ اسلام آورد -

ترجمہ

اور زید بن حارثہ کے بعد ابوبکر (رضی اللہ عنہ) مسلمان ہوئے اِن کا نام عبد اللہ
ہے اور لقب اِن کا عتیق ہے اور کنیت ان کی ابوبکر اور وہ ابو قحافہ کے
بیٹے ہیں جن کا نام عثمان ہے اِن کا نسب یہ ہے عثمان بن
عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی - ابوبکر علم
نسب خوب جانتے تھے اور ان کا نسب بھی محفوظ تھا اور بعض قریشیوں
کو اُن سے نہایت محبت تھی چند اشخاص کو انہوں نے پوشیدہ طور پر اسلام
کی دعوت دی اور پیغمبرؐ کے پاس لائے آپ نے ان پر اسلام کو پیش کیا
سب سے پہلے شخص (جو ابوبکرؓ کی ترغیب سے مسلمان ہوئے) عثمان بن عفان
ابن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن
مرہ بن کعب بن لوی تھے اور دوسرے شخص زبیر بن عوام بن خویلد بن
اسد بن عبد العزی بن قصیٰ تھے یہ زبیر حضرت خدیجہ علیہا السلام کے
بھتیجے تھے اور تیسرے شخص عبد الرحمن بن عوف بن عبد عوف بن عبد الحارث
ابن زہرہ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی تھے اور چوتھے شخص سعد
ابن ابی وقاص تھے ابی وقاص کا نام مالک تھا وہ بیٹے تھے اہیب بن
عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی کے اور پانچویں
شخص طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن
مرہ بن کعب بن لوی ہیں یہ سب لوگ ابوبکر کے دوستوں میں سے تھے
اور انہیں کی رہنمائی سے اِن سب نے اسلام پایا اور ابوبکرؓ کے بعد ابوعبیدہ اسلام لائے -

۱۰۴

آپکی صحبت و حضوری رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مشرف باسلام ہونے کے وقت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال فرمانے تک ہمیشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر رہتے اور کبھی آپ سے جدا نہ ہوتے تھے چنانچہ تاریخ الخلفاء میں مرقوم ہے جس وقت سے آپ ایمان لائے اور انتقال فرمایا کبھی حضر و سفر میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ نہیں چھوڑا مگر حج اور غزوہ کے لیے ضرور آپ حضور کی اجازت سے صحبت مبارک سے علیحدہ ہوئے اور ہر لڑائی میں آپ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رہے محض اللہ و رسول کی خوشنودی کیوجہ سے آپنے گھر بار اور بال بچوں کو چھوڑ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت فرمائی اور غار حرا میں آپ کے ہمراہ رہے جنگ احد اور جنگِ حنین میں بڑی بہادری اور ثابت قدمی سے لڑے خصوصاً جنگ احد میں جب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سب چھوڑ کر بھاگ گئے تو ایسے موقع میں آپ ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رہے۔ غزوہ بدر میں بھی آپ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے چنانچہ ابو صالح حنفی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کہتے تھے کہ مجھ سے اور حضرت ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) سے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا کہ تم میں سے ایک کے ساتھ جبرئیل ہیں اور دوسرے کے ساتھ میکائیل ہیں اور اسرافیل بھی ایک بہت بڑے فرشتے ہیں جو لڑائی میں شریک ہیں یونس بن بکیر نے ابن اسحاق سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے تھے کہ مجھ سے عبداللہ بن ابی بکر بن حزم نے بیان کیا کہ بدر کے دن جب لڑائی شروع ہوگئی تو سعد ابن معاذ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کے لیے ایک (خیمہ) بنادیں آپ اسی میں رہیں اور آپ کے قریب آپ کی سواریوں کو بٹھادیں اور ہم دشمن سے لڑنے چلے جائیں پس اگر اللہ ہمیں فتح دیدے اور ہمیں غالب کردے تو یہ ہمارا عین مقصود ہے۔ اور اگر کوئی دوسری صورت ہو تو آپ اپنی سواریوں پر بیٹھ کر جو لوگ باقی رہ گئے ہیں اُن سے مل جائیے گا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اِن کی بہت تعریف کی اور ان کو دعا دی۔ پس رسول خدا

105

صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے عریش بنا دیا گیا اس میں آپ تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے اور کوئی نہ تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار سے اس کے وعدہ نصرت کے ایفا کی التجا کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ اے اللہ اگر یہ چند مسلمان ہلاک ہو جائیں گے تو پھر تیری عبادت کوئی نہ کرے گا۔ حضرت ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کہنے لگے کہ یا رسول اللہ بس اتنی ہی مناجات کافی ہے اللہ نے جو وعدہ نصرت آپ سے کیا ہے اسکو پورا کرے گا (اسد الغابہ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ بدر میں فرشتوں نے آپس میں کہا کہ وہ دیکھو حضرت ابوبکر (رضی اللہ عنہ) سائبان کے نیچے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہیں اور ابن سیرین کہتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن ابوبکر مشرکین کے ہمراہ ہو کر جنگ بدر میں لڑ رہے تھے جب عبدالرحمن مسلمان ہوئے تو انہوں نے اپنے مکرم باپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ بدر کے روز چند مرتبہ میرے تیر کی زد میں آئے مگر میں نے اپنا ہاتھ روک لیا آپ نے جواب دیا کہ اگر تو میرے نشانہ میں آجاتا تو میں کبھی نشانہ خطا نہ کرتا۔ تاریخ الخلفاء

۱۰۶ محمد بن سعد نے لکھا ہے کہ اہل سیر نے بیان کیا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بدر میں اور اُحد میں اور خندق میں اور حدیبیہ میں اور تمام مشاہد میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک تھے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا بڑا جھنڈا تبوک کے دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو عنایت فرمایا تھا

ف صاحب حملہ حیدری شیعی نے بھی اس مناجات کو نظم کیا ہے وہ لکھتا ہے :-

خدایا گر این چند تن از عباد | کہ گردند امر ترا انقیاد
بحکم تو بستند بر کین میاں | ندیدند بیش و کم دشمنان
بمانند از فتح کوتاہ دست | بیابند از دست اعدا شکست
بروئے زمین تا قیامت دگر | نگردید پرستیدہ اے دادگر

ترجمہ اے خدا اگر یہ چند بندے جنھوں نے تیرے حکم کی اطاعت کی تیرے حکم پر انہوں نے لڑنے کے لیے کمر باندھ لی۔ دشمنوں کی کمی زیادتی کو کچھ نہ دیکھا فتح سے محروم رہیں اور دشمنوں کے ہاتھ سے شکست پائیں گے تو روئے زمین پر قیامت تک پھر کبھی تیری عبادت نہ ہوگی ۱۲ منہ

فہرست کتبخانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

سنہ ۱۳۴۸ھ

قواعد ضوابط کتب خانہ ہذا

(۱) اِس فہرست میں جو قیمتیں درج ہیں کتبخانہ اُنکا پابند ہوگا دوسرے مطابع کی قیمتوں کا اتباع لازم نہیں ہر فہرست جدید جو کتبخانہ شائع کرے فہرست سابق کی ناسخ ہوگی۔

(۲) قیمت مندرجہ فہرست غیر مجلد کتابونکی قیمت ہے سوائے اُن کتابوں کے جنکے نام کیساتھ لفظ مجلد لکھا گیا ہو۔

(۳) بعض حضرات کتابوں کیساتھ کسی خاص مطبع کا نام لکھدیتے ہیں مثلاً شرح جامی مجتبائی حالانکہ مطلوبہ کتابیں اُس مطبع میں طبع نہیں ہوئی ہیں یا طبع ہوئی تھیں مگر نایاب ہوگئیں، مثلاً بخاری مصطفائی ایسی حالت میں کتاب مطلوبہ فرمائش میں سے کاٹ دیجائیگی یا بصورت اجازت کسی دوسرے مطبع کی روانہ کیجائیگی۔

(۴) حتی الامکان کتابیں عمدہ خوشخط اچھے کاغذکی روانہ ہوتی ہیں بجز اُن کتابوں کے جو عمدہ دستیاب نہوں۔

(۵) مصارف روانگی محصولڈاک محصول ریل فیس منی آرڈر ذمہ خریدار ہونگے

(۶) کتبخانہ سے مراسلت کرنے میں اسکا لحاظ ضروری ہے کہ بجیک یا خطوط کی تاریخ و نمبر کا حوالہ دیا جائے، ورنہ جواب ملنے میں تاخیر ہوگی۔

(۷) جن مقامات میں کہ ریلوے اسٹیشن قریب ہے وہاں مال طلب کرنیوالوں کو چاہیے کہ اسٹیشن کا نام اور ہوسکے تو لائن کا نام بھی لکھدیا کریں تاکہ مال بذریعہ ریلوے پارسل روانہ ہو اور بلٹی کا ویلیو کردیا جائے اسمیں محصول کی تخفیف ہوگی ان دور دراز مقامات جہاں محصول ریل محصولڈاک سے کم نہو وہاں ڈاکخانہ کے ذریعہ سے منگانیمیں ہی سہولت ہے، ڈاکخانہ کا نام بہرحال لکھنا ضروری ہے۔

(۸) جبکہ پیکٹ یا پارسل یا گٹھڑی کتبخانہ سے مقررہ احتیاط کیساتھ روانہ ہوجائیگی تو کتبخانہ آئندہ کسی نقصان کا ذمہ دار نہوگا۔

(۹) بعض کتابیں عربی، فارسی، اردو تینوں زبانوں میں ہیں مثلاً کنز الدقائق اُنکے ساتھ لفظ عربی یا فارسی یا اردو ضرور لکھنا چاہیے

(۱۰) کوئی کتاب خلاف فرمایش روانہ نہوگی اگر غلطی سے ایسا ہوگیا ہو تو واپس لیجائیگی (۱۱) مجلد کتابونکی فرمائش کی تعمیل اتنی دیر سے ہوگی جتنی دیر میں جلدیں تیار ہوں، اور جلد ساز کبھی معمول سے زیادہ دیر لگادیتے ہیں (۱۲) فرمایش کنندہ کو لازم ہے کہ اپنا نام اور پتہ صاف و خوشخط لکھے اور ڈاکخانہ و ضلع بھی ضرور لکھنا چاہیے ممکن ہو تو ڈاکخانہ اور ریلوے اسٹیشن کا نام انگریزی میں لکھدیا کریں (۱۳) جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیے ورنہ خط واپس ہوں گے۔

(۱۴) بعض حضرات صرف ٹکٹ روانہ فرمادیتے ہیں کتبخانہ اُس کے عوض کتاب روانہ کردیتا ہے مگر راہ میں پیکٹ کا بلا رجسٹر ہونیکے ضائع

قرآن مجید معریٰ

قرآن مجید پندرہ سطری تقطیع خورد طول ۱۱۰ انچہ عرض میں ۴ ۱/۲ انچہ مجلد پارچہ ایکروپیہ (عہ) مجلد چرمی ([illegible])

قرآن مجید معریٰ :- تقطیع متوسط طول میں ۱۱ انچہ عرض میں ۷ ۱/۲ انچہ مجلد پارچہ [illegible] مجلد چرمی [illegible]

قرآن مجید معریٰ :- مطبوعہ قاسمی پریس دیوبند جسکو مقتدر علماء دار العلوم نے نہایت عرق ریزی کیساتھ صحیح کیا ہے مہر و دستخط تصدیقی کلام مجید کے آخر میں ثبت ہیں تقطیع متوسط یعنی طول میں ۱۱ انچہ عرض میں ۷ ۱/۲ انچہ مجلد پارچہ [illegible] مجلد چرمی ([illegible])

نوٹ :- قرآن مجید مذکور بالا کے علاوہ بھی روانہ ہو سکتے ہیں آپ اپنی گنجائش کے موافق ہدیہ کے طلب فرمائیں ، ارسال کئے جائیں گے ۔

قرآن مجید مترجم

قرآن مجید پانچ ترجمہ والا :- اس میں پانچ ترجمہ ہیں ، حضرت مولٰنا شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہٗ و حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ یہ دونوں تو فارسی ترجمے ہیں اور حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب قدس سرہٗ کا اردو لفظی و حضرت مولٰنا شاہ عبد القادر صاحب قدس سرہٗ کا بامحاورہ محاورہ کا ، اور پانچواں ترجمہ اردو حضرت مولٰنا شاہ محمد اشرفعلی صاحب مدظلہم کا آجکل کے محاورہ میں ہے اور حاشیہ پر احسن التفاسیر ہے ، اس تفسیر میں شان نزول روایات صحیحہ سے بیان کیا ہے ، اور بہت سہل الفاظ میں قرآن مجید کا مطلب بیان کیا ہے اگہ جسے ہر شخص باسانی سمجھ سکتا ہے ۔ کاغذ مصری کا ہدیہ

بلا جلد دس روپیہ اور مجلد بارہ روپیہ آٹھ آنہ ([illegible])

ایضاً کاغذ سفید گلیز بلا جلد [illegible] اور مجلد [illegible]

قرآن مجید مترجم :- ترجمہ حضرت مولٰنا شاہ رفیع الدین صاحب تقطیع کلاں مجلد چرمی ([illegible])

قرآن مجید مترجم :- ترجمہ حضرت مولانا شاہ محمد اشرفعلی صاحب مدظلہم حاشیہ پر شان نزول مطبوعہ جید پریس دہلی تقطیع طول میں ۱۱ انچہ اور عرض میں [illegible] انچہ ہدیہ [illegible] اور مجلد پارچہ دو روپیہ آٹھ آنہ ([illegible]) او[ر] مجلد چرمی تین روپیہ ([illegible]) اور اگر حاشیہ شدہ درکار ہو [تو] چار آنہ (۴) اور زائد ہونگے ۔

شمائل شریف معرا و مترجم

شمائل شریف معرا :- جیبی نہایت عمدہ کتابت [و] طباعت وغیرہ دیدہ زیب مجلد چرمی ایکروپیہ آٹھ آنہ [illegible]

شمائل شریف مترجم مطبوعہ محبوب المطابع کاغذ سفید اس شمائل شریف میں حسب ذیل خصوصیات ہیں (۱) ترجمہ حضرت حکیم الامت مولانا اشرفعلی صاحب تھانوی مدظلہم (۲) فضائل القرآن حدیث شریف سے لیکر حاشیہ پر درج کئے گئے ہیں (۳) خواص القرآن ۔ تمام سورتوں اور اکثر آیتوں کی خاصیتیں اور تعویذ مستند کتابوں سے لیکر درج کئے گئے ہیں (۴) تعبیر خواب (۵) شان نزول ۔ اکثر آیات کا لکھا گیا ہے (۶) ربط آیات و ربط سور نہایت قران مجید میں بیان کیا گیا ہے (۷) عجیب و غریب فوائد نافعہ (۸) مسائل القرآن آیتوں سے جو مسائل نکلتے ہیں انکا بیان (۹) اول میں ایک مقدمہ ہے جسمیں بہت سے مفید مضامین اور مضامین قرآن مجید کی فہرست وغیرہ فوائد ہیں ہدیہ بلا جلد [illegible] اور مجلد [illegible]

شمائل شریف مترجم ترجمہ حضرت مولانا تھانوی

نام کتاب	قیمت
...ہم تقطیع حمائلی ہدیہ مجلد ...ی۔	۱۲
...ائل شریف مترجم ترجمہ ...وی عاشق الٰہی صاحب ...لوی فاضل میرٹھی۔ ...جمہ بامحاورہ اُردو حاشیہ ...شان نزول فوائد سورتوں ...خواص اور ترتیب ...ول آخر میں خاندان ...شتیہ کا شجرہ ابتدا میں ...صفحہ کا رسالہ جسمیں ...بیا علیہم السلام کے حالات ...نح ہیں منضم ہے۔ کاغذ ...سفید چکنا جنا شدہ مجلد ...رمی۔	للعہ

کتب تجوید

نام کتاب	قیمت
...داب القرآن مجید	۱؍
تجوید القرآن مع رسالہ ...علیم القرآن و یادگار حق ...القرآن از حضرت مولانا ...تھانوی مدظلہم۔	۱۰؍
تنشیط الطبع فی اجراء السبع ...از حضرت مولانا تھانوی ...جس میں قاریوں اور انکے ...راویوں کے نام اور اختلاف	

نام کتاب	قیمت
اور ساتوں قرأتوں کے معلوم کرنیکی ترکیب وغیرہ وغیرہ ہے	
التیسیر	۵؍
جمال القرآن علم تجوید میں نہایت واضح اور جامع رسالہ از حضرت تھانوی مدظلہم۔	۱۰؍
دقائق المحکمہ شرح جزری از شیخ الاسلام ذکریا شافعیؒ	۲؍
رموز القرآن	۳؍
شرح جزری اُردو	۱۰؍
فوائد مکیہ	۵؍
مجموعہ بست رسائل قرأت	۲؍
مجموعہ زینۃ القاری معہ مخارج الحروف وسراج القاری والبیان الجزیل الترتیل۔	۵؍
مفتاح القرآن	۲؍
مفید القاری	۱؍

کتب تفسیر عربی

نام کتاب	قیمت
تفسیر جلالین معہ کمالین۔	۶؍
تفسیر بیضاوی نادر سس کانپوری	۱۲؍
تفسیر بیضاوی نادر سس مجتبائی	۱۲؍
″ ″ نظامی	۱۲؍
تفسیر جامع البیان	حصہ
سبق الغایات فی نسق الآیات از حضرت مولانا تھانوی مدظلہم العالی	۱۰؍

کتب تفسیر اُردو

نام کتاب	قیمت
تفسیر بیان القرآن مؤلفہ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہٗ اس تفسیر کی خوبی پورے طور پر بیان کرنا مشکل ہے حضرت مولانا نے اسمیں ان امور کا التزام کیا ہے ترجمہ بامحاورہ مگر تحت اللفظ کی رعایت مدنظر ہے توضیح کے لئے ف کے نشان سے تفسیر کی گئی ہے ضروری مضامین اور روایات صحیحہ لکھی ہیں اتباع سلف کا التزام ہے، مسائل فقہیہ کلامیہ سے بھی حسب ضرورت بحث کیگئی ہے جن آیات کی تفسیر احادیث مرفوعہ سے بھی وارد ہوتی ہے اس کو مقدم رکھا ہے ربط آیات خاص اہتمام سے بیان کیا ہے۔ ہر صفحے کے حصہ زیریں میں جدول دیگر نیچے اختلاف وحل لغات ضروری ترکیب وجوہ بلاغت توجیہہ ترجمہ مختصر مذکور ہے۔ کامل	۲۰
ایضاً حصہ اول	۱۲؍
″ ″ دوم	۱۲؍
″ ″ سوم	۱۲؍
″ ″ چہارم	۱۲؍
″ ″ پنجم	۱۲؍
″ ″ ششم	۱۲؍
″ ″ ہفتم	۱۲؍
″ ″ ہشتم	۱۲؍
″ ″ نہم	۱۲؍
″ ″ دہم	۱۲؍
″ ″ یازدہم	۱۲؍
″ ″ دوازدہم	۱۲؍
تفسیر عزیزی پارہ عم از حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلویؒ	۱۲؍
پارہ تبارک الذی	۱۲؍
تفسیر مرادیہ	۱۲؍
تفسیر موضح القرآن از حضرت مولانا مولوی شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلویؒ یہ تفسیر تمام قرآن شریف کی ہے ایسی مختصر اور واضح تفسیر	

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت

میرے خیال سے دوسری نہیں ہے — للعہ

تفسیر حل القرآن از مولانا مولوی حبیب احمد صاحب کرانوی یہ تفسیر آجکل کی ضروریات کے لحاظ سے نہایت کارآمد ہے اسکی تعریف میں صرف حضرت مولانا تہانوی مدظلہم کی تقریظ کا خلاصہ پیش کرتا ہوں اس سے اس کی خوبی معلوم ہو جائیگی خلاصہ تقریظ حضرت حکیم الامۃ تاج المفسرین مولانا مولوی شاہ محمد اشرفعلی صاحب تہانوی دام ظلہم العالے بعد الحمد والصلوٰۃ احقر ظاہر عا ہی کہ میں نے اس تفسیر مسمی بہ حل القرآن مولفہ مشفق مکرم جامع فضائل علمیہ وعملیہ مولوی حبیب احمد صاحب کیرانوی سلمہ اللہ تعالیٰ کو شروع سے ختم تک حرفاً حرفاً دیکھا ہے جو خصوصیات تفسیر کی میرے ذہن میں ہیں انکو لکھتا ہوں (۱) ترجمہ سلیس وشگفتہ ہی جسمیں لغت ومحاورہ دونوں کی کافی رعایت ہی۔ زبان نہ بازاری ومبتذل نہ محض کتابی وثقیل۔ (۲) تفسیر نہ اتنی مختصر ہے کہ مقصود میں مخل ہو نہ ایسی طویل کہ ناظرین کے لئے ممل (اکتا دینے والی) ہو۔ (۳) تفسیر کی تقریر ایسے انداز سے کی گئی ہے کہ اُسی سے اجزاء قرآنیہ میں نہایت لطیف ارتباط بھی ظاہر ہو گیا ہے۔ (۴) بعض جگہ میرے حواشی ملیں گے۔ جنمیں بعض حواشی سے میرا جوش وجد ظاہر ہوگا، جو غایت استحسان سے ناشی ہوا (۵) بعض فرق باطلہ کے تمسکات کی مواقع حاجت میں جواب بھی دیا گیا ہے اور جواب بھی بہت دلپذیر یہ مختصر نمونہ ہے خصوصیات کا باقی مطالعہ سے جو خصوصیات مشاہد ہوں گی وہ اُن کے علاوہ ہیں۔ میری رائے میں عوام وخواص سب کیلئے یہ تفسیر تمام اُن ضروریات کے اعتبار سے مفید ہے جو اس وقت حاضر ہیں۔ قیمت بھی ارزاں ہے لینے میں دریغ نہ کیا جاوے کتبہ الاحقر اشرفعلی التہانوی الحنفی فی تہانہ بہون لعشرین من صفر ۱۳۴۲ھ اسوقت اس تفسیر کی صرف جلد اول تیار ہے جسمیں سورہ بقرکی تفسیر ہے ضخامت ۱۲۸ صفحے تقطیع ۲۲/۲۶ قیمت — عہ

تفسیر حقانی یہ تفسیر عرصہ سے کمیاب تھی مگر اب اس کی طباعت شروع ہو گئی اور مفصل ذیل جلدیں تیار ہو گئی ہیں

- اول یعنی مقدمہ — ۶ر
- دویم — للعہ
- سویم — للعہ
- تفسیر سورۂ فاتحہ — ۳ر
- جواہر التفاسیر — ۶ر

کتب حدیث عربی

- الطیب الشذی علی جامع الترمذی از مولانا اشفاق الرحمن صاحب ضخامت ۴۰۴ صفحات — ۶ر
- ابو داؤد مجتبائی — للعہ
- العرف الشذی علی جامع الترمذی — للعہ

- اعلام اہل العصر — [illegible]
- ابن ماجہ — [illegible]
- بلوغ المرام — ۱۰ر
- جامع الترمذی — [illegible]
- ایضاً مجیدی — [illegible]
- حصن حصین محشی بحواشی مولانا عبد الحی صاحب رح — [illegible]
- دار قطنی — [illegible]
- کشف المغطا عن رجال الموطا ضخامت ۴۰ صفحات — ۸ر
- صحیح مسلم شریف مع شرح مصطفے مسمے بشرحین — [illegible]
- موطا امام مالک رح حامل متن اسکی پوری کیفیت صفحہ ۳۲ پر ملاحظہ ہو۔ — [illegible]
- مشکوٰۃ شریف — [illegible]
- ایضاً مجتبائی — [illegible]
- موطا امام محمد رحمۃ اللہ علیہ — [illegible]
- موطا امام مالک رح — [illegible]
- نسائی شریف — [illegible]
- نخبۃ الفکر — ۱۰ر

کتب حدیث اردو

- اسماء الرجال اردو — [illegible]
- التادیب فی التہذیب ترجمہ ترغیب وترہیب — [illegible]

نام کتاب	قیمت
اس میں احادیث شریفہ	
سے اعمال کی فضیلت اور	
گناہوں کی مذمت بیان	
کی گئی ہے جسکو پڑھ کر	
طاعت کی جانب مائل	
ہو جانا نہایت ممکن ہے	
اور گناہوں کے ترک کی	
توفیق نہایت سہل ہو جاتی	
ہے۔	۱۰/
ایضاً حصہ دویم یعنی	
کتاب الصلوٰۃ	۴/عہ
کتاب الجمعہ	۲/
کتاب الصدقات	۱۲/
فتاوی محمدی معہ شرح	
دیوبندی	۱۰/
حدیث اربعین	۱/
کہف المتین خلاصہ	
حصن حصین	۴/عہ
مجموعہ زواجر ہندی	۸/
مجموعہ چہل حدیث	۲/
منبہات ابن حجر	۵
مشارق الانوار	۸/عہ
نخبۃ الفکر اردو	۱۰/
عورتوں کی چہل حدیث	
اس کتاب میں چالیس	
احادیث ایسی جمع کیگئی	

نام کتاب	قیمت
ہیں جو عورتوں سے تعلق	
رکھتی ہیں ہر دو حصص	۴/

کتب فقہ عربی

نام کتاب	قیمت
شرح وقایہ اول	۸/عہ
ایضاً ثانی	۸/عہ
ایضاً ثالث زیر طبع	۴/بیے
ایضاً رابع	۱۴/عہ
صغیری	عہ/
قدوری محشی بحاشیہ	
حضرت مولانا محمد اعزاز علی	
صاحب مدرسہ دار العلوم	
دیوبند	۸/عہ
ایضاً گلیز کاغذ	۱۴/عہ
منیۃ المصلی	۱۲/
ایضاً قاسمی	۱۰/
نور الایضاح محشی بحاشیہ	
مولانا محمد اعزاز علی	
صاحب سلمہ	۱۰/
نفع المفتی رسائل	
از مولانا عبد الحی	
صاحب لکھنوی رح	۱۲/
ہدایہ محشی بحواشی مولانا	
عبد الحی صاحب	۱۲/ص
ایضاً اولین	۸/بیے
ایضاً آخرین	۸/بیے

اصول فقہ عربی و اردو

نام کتاب	قیمت
اصول شاشی معہ	
اشرف الحواشی	۱۰/
ایضاً کلاں	عہ/
ازالۃ الغواشی ترجمہ	
اصول شاشی	۷/
توضیح تلویح بحاشیہ مولانا	
عبد الحکیم سیالکوٹیؒ وانبہ	
مولانا عبد اللہ اللبیبی	
بالتصریح حنفیہ کے اصول	
فقہ کی مستند اور نہایت	
مشہور کتاب ہے عموماً مدارس	
اسلامیہ میں داخل درس	
ہے لیکن آج تک ہندوستان	
میں اس درجہ اعلیٰ صحت	
و کتابت طباعت کیساتھ	
طبع نہوئی تھی بصرف زرکثیر	
اب طبع ہوئی ہے۔	۸/للعہ
حسامی اصح المطابع	۶/عہ
سوال و جواب	
نور الانوار	۸/
فصول شرح اصول شاشی	۶/عہ
کشف المبہم	عہ/
نور الانوار معہ قمر الاقمار	۶/عہ

نام کتاب	قیمت
نامی شرح حسامی	۶/عہ

کتب فقہ فارسی

نام کتاب	قیمت
بدائع منظوم	۳/
تحفہ نصائح	۳/
تذکرۃ الموتیٰ والقبور	۲/
چہار باب	۴/
خلاصہ کیدانی	۰۱
فتاوی عزیزی کامل	۴/عہ
فتاوی مولانا شاہ	
رفیع الدین صاحبؒ	۰۱
مالابد منہ	۸/
ایضاً مجتبائی	۱۰
مفتاح الصلوٰۃ	۸/
نام حق	۱/
ایضاً مترجم	۰۱

کتب فقہ اردو

نام کتاب	قیمت
احسن المسائل ترجمہ	
کنز الدقائق	۸/عہ
اغلاط العوام از مولانا	
شاہ محمد اشرف علی صاحب	
تھانوی مدظلہ عوام میں	
جو غلط مسائل مشہور ہیں	
اُن کی تردید میں ہے	۰۱
اسلام کی پہیلی	۱/

نام کتاب	قیمت
اسلام کی دوسری	۴/
آثار محشر	۳/
اشراق نوری ترجمہ	
قدوری	عہ
تعلیم الاسلام مؤلفہ	
مولانا کفایت اللہ صاحب	
قاعدہ	۱/
حصہ اول	۱/
حصہ دوم	۲/
حصہ سوم	۴/
حصہ چہارم	۵
تحفۃ الزوجین یہ رسالہ	
نواب قطب الدین صاحبؒ	
کا ہے اسمیں زوجین کے	
حقوق ہیں مثلاً باب اول	
حقوق خاوند کے بیوی پر	
باب دوم حقوق بیوی کے	
خاوند پر یہ رسالہ نہایت	
کار آمد اور قابل عمل ہے۔	۴/
تقویۃ الایمان معہ تذکیر	
الاخوان وغیرہ	عہ
ایضاً خورد اسمیں اور	
رسالہ نہیں صرف تقویۃ	
الایمان ہی ہے۔	۴/
ترکیب الصلوٰۃ	۳/
ترتیب الصلوٰۃ	۸/

نام کتاب	قیمت
ترغیب الجماعت	۱/
تعلیم النسا	ـ
تمیز الکلام الحلال والحرام	۱۰/
تعلیم الدین مولفہ حضرت	
مولانا تھانوی اسمیں عقائد	
وتصدیقات اعمال وعبادات	
ومعاملات وسیاسات	
آداب معاشرت سلوک	
ومقامات بالتفصیل درج	
ہیں	۸/
تجہیز وتکفین	۱۰/
حارق الاشرار	۱۰/
حقیقۃ الصلوٰۃ	۱۰/
حقوق الاسلام	۱/
خلاصۃ النکاح	۳/
خلاصۃ المسائل	۶/
خلاصۃ الفقہ	۳/
راہ نجات	۱۰/
رسالہ علم غیب	۱/
رسالہ عقیقہ	۱۰/
رانڈ ونکی شادی	۱۰/
رسالہ مانع الزنا	ـ
راہ جنت	۴/
رفاہ المسلمین	۵
زلزلۃ الساعۃ ترجمہ	
قیامت نامہ شاہ	

نام کتاب	قیمت
رفیع الدین صاحبؒ	۴/
سرمایہ آخرت	۱۰/
شرح وقایہ اردو	عہ
شریعت کا لٹھ وکوڑا	۱/
شاہد تربیت معروف بہ شربت	
شاد رستی یہ رسالہ مختصر زبان	
اردو نہایت جامع ہے	
دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے	۴/
شرع محمدی منظوم	۵
صبح کا ستارہ	۱۰/
صلوٰۃ الرحمٰن ترجمہ	
منیۃ المصلی	۸/
صفائی معاملات	
از مولانا تھانوی مدظلہ	۱۰/
ضمان الفردوس	
از مفتی عنایت احمد صاحب	۲/
ضروری ترجمہ قدوری	عہ
فضائل شہور وصیام	۳/
فتاوی اشرفیہ اول	۴/
ایضاً 〃 دوم	۶/
فتاوی امدادیہ یعنی	
فتاوی اشرفیہ کلان،	
حضرت مولانا شاہ محمد	
اشرف علی صاحب مدظلہم	
کے ۱۳۰۱ھ سے لیکر ۱۳۲۵ھ	
تک کے فتاوؤں کا مجموعہ	

نام کتاب	قیمت
اولین	۶
ایضاً آخرین	۵
تتمہ اولیٰ وثالثہ امداد	
الفتاوے۔ اس میں ۱۳۲۶ھ	
سے لیکر ۱۳۳۲ھ تک کے	
فتاوے درج ہیں اور ان	
کے تین حصص ہیں اول	
امداد الفتاوی، دویم	
حوادث الفتاوی سویم	
ترجیح الراجح، امداد الفتاوی	
میں وہ فتاوی ہیں جو پہلی	
کتب سے نقل کئے ہیں اور	
حوادث الفتاوی میں وہ	
فتاوی ہیں جو بوجہ نئی	
ایجادات کے سابقہ کتب	
میں نہیں اجتہاد سے جواب	
دئے ہیں، ترجیح الراجح	
اسمیں وہ مسائل ہیں جنسے	
رجوع کیا جاتا ہے وہ اس	
سلسلہ میں داخل کئے جاتے	
ہیں رجوع کرنا اہل حق کا	
ہی کام ہے ورنہ یہ نفس	
پر بڑا شاق ہے۔	۴/
تتمہ ثالثہ ۱۳۳۳ھ کے	
فتاوی۔	عہ
تتمہ رابعہ ۱۳۳۴ھ کے	

نام کتاب	قیمت
فتاوی	۱۴؍
تتمہ خامسہ ۱۳۳۵ھ سے لیکر نصف ۱۳۴۷ھ تک کے فتاوی	۵؍
فتاوی احتیاط الظہر	۱۰؍
فتاوی رشیدیہ اول	۱۲؍
ایضاً دویم	۱۲؍
ایضاً سویم	۱۲؍
فتاوی میلاد شریف	۱۰؍
قیامت نامہ بہشت نامہ	۲؍
مفتاح الجنۃ	۵؍
مالابد اردو	۴؍
نصیحۃ المسلمین	۱۰؍
نافعۃ خریداران	۱۰؍
ہدیۃ الآفاق	
النکاح والطلاق اس میں نکاح وطلاق کے مسائل ہیں	[illegible]
ہدایۃ الاسلام	۵؍

کتب عقائد وکلام عربی وفارسی

نام کتاب	قیمت
تکمیل الایمان	۴؍
شرح فقہ اکبر ملا علی قاری	۴عہ
خیالی	عہ
شرح عقائد نسفی	۴عہ

نام کتاب	قیمت
مجموعہ میرزاہد شرح مواقف	۸عہ
ملا جلال	۴عہ

کتب عقائد اردو

نام کتاب	قیمت
تکمیل الایمان اردو	۵؍
تہذیب العقائد ترجمہ شرح عقائد نسفی	۱۲؍
تصفیۃ العقائد	۳؍
عقائد الاسلام ترجمہ فقہ اکبر ملا علی قاری	۴؍
عقائد الاسلام از مولانا عبد الحق صاحب مفسر تفسیر حقانی نہایت کارآمد کتاب ہے۔	۸عہ
فروع الایمان از حضرت مولانا تھانوی مدظلہ	۴؍

کتب فرائض عربی واردو

نام کتاب	قیمت
تسہیل الفرائض عربی	۵؍
ایضاً اردو	۵؍
سراجی	۸؍
ایضاً مجتبائی	۱۰؍
شریفیہ	۴عہ
علم الفرائض	۴؍

نام کتاب	قیمت
کنز الفرائض ترجمہ سراجی	۸عہ
میراث المسلمین از مولانا اصغر حسین صاحب دیوبندی	۳؍

کتب صرف عربی

نام کتاب	قیمت
ادیب الصرف ترجمہ پنج گنج	۵؍
ابواب الصرف	۵؍
ایضاً مجتبائی	۷؍
تبیان شرح میزان	۴؍
جامع تعلیلات	۸؍
جاربردی	عہ
حنفیہ شرح مراح الارواح	۱۴؍
دستور المبتدی	۳؍
زنجانی	۲؍
زراوی	۳؍
شافیہ	۱۴؍
صرف میر	۳؍
عزیز المبتدی ترجمہ میزان الصرف	۳؍
عزیز الطالبین اردو	
شرح پنج گنج	۸؍
علم الصیغہ	۶؍
ایضاً مجتبائی	۸؍
فصول اکبری	۶؍

نام کتاب	قیمت
ایضاً مجتبائی	۸؍
کتاب الصرف از حافظ عبد الرحمن صاحب	۱۲؍
میزان الصرف و منشعب	۲؍
مجموعہ جنگ صرف ونحومیر	
صرف میر شرح مائۃ عامل	
دستور المبتدی پنج گنج میزان	عہ
مجموعہ پنج گنج	۴؍
مراح الارواح	۶؍
نوادر الوصول شرح فصول اکبری	عہ

کتب نحو عربی

نام کتاب	قیمت
الفیہ ابن مالک	۱۴؍
الہامیہ	۸؍
تیسیر المبتدی	۶؍
تحریر سنبٹ شرح کافیہ	عہ
تسہیل الکافیہ	۸؍
تعریب الاطفال یہ بزبان اردو نہایت سہل اور کارآمد رسالہ ہے	۳؍
درایۃ النحو شرح ہدایۃ النحو	۱۲؍
شرح جامی	۴عہ
شرح مائۃ عامل معہ ترکیب مجتبائی	۶؍

نام کتاب	قیمت
ایضاً کانپوری	۳/
ایضاً کلاں	۱۲/
ایضاً مترجم معروف بہ جواہر العرب	۷/
عنزیری	۲/
عزیز النحاۃ ترجمہ نحومیر	۳/
کتاب النحو از حافظ عبد الرحمٰن صاحب امرتسری	۸/
کافیہ	۸/
مفصل	عہ/
مجموعہ نحو میر	۴/
ہدایۃ النحو	۸/
علم النحو	۶/

کتب منطق و فلسفہ

نام کتاب	قیمت
ایساغوجی	۲/
بدیع المیزان	۵/
سلم العلوم	عہ/
شرح تہذیب معہ تحفہ شاہجہانی	۱۴/
شرح ہدایۃ الحکمۃ خیرآبادی	عہ/
صدرا مجتبائی	۱۲/
قبطی	۱۲/
قال اقوال	۴/
میرزاہد ملا جلال	۱۲/

نام کتاب	قیمت
مجموعہ منطق	۸/
مرقات	۳/
ملا حسن	۱۲/
میبذی	عہ/
ہدیہ سعیدیہ	عہ/
المنطق	۳/

کتب انشاء و ادب عربی

نام کتاب	قیمت
اخوان الصفا بقد نصاب	۸/
ایضاً کامل	عہ/
ارشاد الی بانت سعاد یعنی شرح قصیدہ بانت سعاد از مولانا ذو الفقار علی صاحب دیوبندی	۵/
بدیع الانشاء	۶/
تاریخ الخلفاء	عہ/
التعلیقات الی سبع معلقات	۱۴/
دیوان حضرت علیؓ	۱۰/
دیوان حماسہ مطبوعہ مطبع قاسمی دیوبند محشی بحاشیہ حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب	۳/
دیوان متنبی بحاشیہ	۸/

نام کتاب	قیمت
مولانا محمد اعزاز علی صاحب مطبوعہ قاسمی پریس دیوبند	للعہ/
عربی بول چال اول	۱۲/
ایضاً ثانی	۱۲/
عطر الوردہ شرح قصیدہ بردہ	۷/
قلیوبی معہ فرہنگ	عہ/
مقامات حریری محشی بحاشیہ مولوی محمد ادریس صاحب ایسا حاشیہ آج تک مقامات پر نہیں ہوا ۳۰ مقامات ضخامت ۴۲۲ صفحات	۱ے/
ایضاً مجتبائی	۱۲/
مکاتیب رشیدی	۴/
مرقاۃ رحیمیہ	۶/
مقامات بدیع ہمدانی	۵/
مرقات العربیہ	۶/
ایضاً دوم	۸/
ایضاً سوم	۱۰/
مفید الطالبین	۳/
ایضاً مترجم	۳/
نفحۃ الیمن نادر	۸/
ایضاً کامل	عہ/
ایضاً گلیز	۱۲/

کتب معانی و بیان و عروض عربی و فارسی و اردو

نام کتاب	قیمت
تلخیص المفتاح	۸/
تذکرۃ البلاغت	عہ/
رسالہ تذکیر و تانیث	۲/
عروض المفتاح	۱۰/
عروض سیفی	۲/
مختصر معانی	۱۲/
ایضاً مجتبائی	۱ے/

ہیئت عربی و ریاضی

نام کتاب	قیمت
اقلیدس	۹/
باب تشریح الافلاک	۸/
تصریح فی تشریح	۴/
خلاصۃ الحساب	۸/
سبع شداد	۸/
شرح چغمینی	عہ/
شمس بازغہ	۱۲/
قوشجیہ	۲/

کتب حساب اردو

نام کتاب	قیمت
پہاڑہ اردو	۲
ایضاً عبارتی معہ گر	۱
زبانی حساب	۲
عقد انامل دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دس ہزار تک شمار کرنا سنت کے موافق اگر یاد کرنا ہو تو اس رسالہ کو دیکھو پہلے جو چھپا تھا وہ بلا استاد سمجھ میں مشکل سے آتا تھا مگر اب انگلیوں کے نقشے بنوا دئے ہیں جنکے دیکھنے سے بآسانی سمجھ میں آجاتا ہے، اب بغیر استاد یاد کرنا آسان ہوگیا ہے اور اس کے یاد کر لینے کے بعد تسبیح ہزار دانے کی بنانے کی ضرورت نہیں اس کے ذریعہ دس ہزار تک یکدم شمار کرسکتے ہیں۔	۱؍
مکتب نامہ معروف بہ معلم الحساب	۵
منظہر الحساب	۱۲

لغات عربی و

فارسی و اردو

نام کتاب	قیمت
حمد باری	۱؍
غیاث اللغات کلاں	للعہ
کریم اللغات	۱؍
لغات کشوری	للعہ
لغات القرآن	۸؍
منتخب النفاس	۸؍
محاورات ہندوستان	عہ
منتخب اللغات	۶

کتب اخبار و سیر و تاریخ عربی و اردو

نام کتاب	قیمت
آغاز اسلام از مولانا عبد اللہ صاحب انصاری جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش آغاز رسالت ہجرت غزوات وغیرہ ہیں	۲؍
الہارون ہارون رشید کے حالات	عہ
بیان الامراء ترجمہ	
تاریخ الخلفاء حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لیکر ۳۰۲ھ تک کے	

نام کتاب	قیمت
خلفاء کے حالات اس میں درج ہیں۔	۶
تاریخ الخلفاء عربی	عہ
تاریخ حبیب الہ اردو	۸؍
تاریخ مکہ معظمہ اردو	۴؍
تذکرۃ الاولیاء اردو یہ حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کا بزبان فارسی ہے اس میں اولیاء اللہ کے حالات ہیں اس کا ترجمہ بزبان اردو کیا گیا ہے، نہایت سلیس ہے دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔	۶
تاریخ بیت المقدس	۷؍
تاریخ بنی اسرائیل	۸؍
رحمۃ الرحمن ترجمہ قصیدۃ النعمان۔	۵؍
شمائم امدادیہ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہ کی سوانحعمری و ملفوظات	عہ
فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام از مولانا حکیم شبیر احمد صاحب انصاری دام ظلہم	عہ

شائقین تاریخ اسلامی کو ہم یہ مژدہ جانفزا سناتے ہیں کہ جناب مولانا شبیر احمد صاحب انصاری نے فتوح الشام کا نہایت سلیس اور با محاورہ ترجمہ کیا ہے۔ قدیم ترجمہ میں جو پیچیدگی اور الجھن ہے وہ باخبر حضرات سے پوشیدہ نہیں اس زمانہ میں چونکہ اردو زبان روز بروز صاف و شستہ ہوتی جاتی ہے اس لئے اس پرانے ترجمہ نے اہم تاریخی واقعات و اسلامی فتوحات کی واقفیت کا دروازہ بند کر رکھا تھا۔ اور لوگ شائقین زمانہ حال کے موافق ایک عمدہ اور با محاورہ ترجمے کے منتظر رہتے تھے۔ الحمد للہ کہ اس انتظار کی مدت اب ختم ہوگئی ہے اور فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام نہایت ہی آب وتاب سے ہدیہ ناظرین ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے آپ کو غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جاں نثاری کے جرأت آموز حالات معلوم ہونگے اور مشہور و نامور

نام کتاب	قیمت
سپہ سالاران اسلام حضرت ابوعبیدہ بن جراح وحضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کی مدبرانہ شجاعت وحکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے ملاحظہ سے گذریں گے۔ پس اے شیفتگان حریت اسلامی اور اے دلدادگان شوکت ملی فتوح الشام کے جدید ترجمہ سے عروج اسلامی کا سچا وصحیح نقشہ دیکھکر اپنی تباہی وبربادی کے اسباب معلوم کرو اور اپنی بزدلی و بے غیرتی پر آنسو بہاکر غیور و اولوالعزم شجاعان اسلام کے کارناموں کو اپنا رہنما بناؤ فیوض الاسلام کی ضخامت ۸۱۲ صفحات تقطیع $\frac{20}{26}$ ہے قیمت صرف	۱۲
نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب آقا رنامدار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مستند سوانحعمری ابتدا یعنی صورت نوریہ سے دخول جنت تک کے نہایت صحیح روایات سے	

نام کتاب	قیمت
بہت عمدہ طرز پر عام فہم اردو زبان میں تحریر فرمائی ہے۔ جابجا اشعار شوقیہ سے زینت دی ہے یہ وہی مبارک کتاب ہے جس کے زمانہ تالیف میں ضلع مظفر نگر میں وبا پھیل رہی تھی مگر اس کی برکت سے تھانہ بھون محفوظ رہا اور تجربہ سے ثابت ہوگیا ہے کہ زمانہ وبا میں اس کا مطالعہ دافع بلیات ہے جس مکان میں یہ روزانہ پڑھی جائے انشاء اللہ وہ مکان وبا سے محفوظ رہتا ہے، مزید برآں ساتویں بار اضافہ جدیدہ کے ساتھ طبع ہوئی ہے اور قیمت وہی ہے۔	عہ
سفرنامہ مالٹا یا سیاست اسلامی کا ایک مجاہدانہ درس آجکل جسکو دیکھئے وہ ہندوستان میں اسلامی سلطنت کے خواب دیکھ رہا ہے جن خوبیوں کی سلطنت کے لئے ضرورت ہے اُن کا نام نہیں تو کیا جو غلام ہو، اور	

نام کتاب	قیمت
غلامانہ صفات بھی اپنے اندر رکھتا ہو وہ کبھی غلامی کی قید سے آزاد ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں حضرت شیخ الہند مولنا محمود حسن صاحب قدس سرہ بھی ہماری طرح دوسروں کے محکوم تھے مگر غلامانہ صفات سے پاک تھے، پس آپ نے اگر شیخ علیہ الرحمۃ کا سفرنامہ مالٹا نہ دیکھا ہو تو آپ دیکھئے آپ کو معلوم ہوگا کہ قدرت نے آپ کو کیسے شاہانہ اوصاف عطا فرمائے تھے۔ یہ سفرنامہ آپ کو بتائے گا کہ اغیار کے ہاتھوں میں پھنسکر اولوالعزمی ثابت قدمی بےخوفی حق گوئی کے جوہر دکھانا یہ خاص مجاہد فی اللہ ہی کی شان ہے اس سفرنامہ سے آپ حضرت علیہ الرحمۃ کے حالات زندگی معلوم کرکے اشداء علی الکفار رحماء بینہم کی تفسیر کا لطف اُٹھائیں گے اور متقیانہ ومجاہدانہ اوصاف سے آگاہ ہوکر جام شریعت وسندان عشق کے یکجائی نظارہ سے وجد کرینگے۔ پس اے ترقی اسلام کے شیدائیو، اور اے عروج ملی کے فدائیو آؤ، اور	

نام کتاب	قیمت
حضرت شیخ المجاہدین کا سفرنامہ پڑھکر جرأت وہمت کا سبق حاصل کرو۔ خداترسی وحق پرستی کے خوگر بنو۔ ماسوا کا خوف دل سے نکال کر شوکت کلا جد وجہد سے اغیار پر جاہ وجلال کا رعب جادو قیمت	۱۰

نجد و حجاز

ترجمہ الوہابیون والحجاز

مصنفہ سید محمد رشید رضا مصری مترجمہ مولوی عبدالرحیم اسلامیہ کالج پشاور

نام کتاب	قیمت
یہ کتاب حکومت نجد کی موجودہ جنگ کے حالات وحوادث کا بہترین مرقع ہے، اس میں بتلایا ہے کہ اہل نجد حجاز پر کیونکر حملہ آور ہوئے؟ کس طرح انہوں نے ملک حجاز فتح کرکے اپنی سلطنت میں شامل کرلیا، اور کیونکر انہوں نے مقامات مقدسہ کی حرمت کو قائم رکھا؟ ان کے حملہ کے عام وخاص اسباب کیا تھے؟ اور درحقیقت وجہ پرخاش کیا تھی؟ انکا مذہب، عقیدہ کیا ہے؟ اور سلف صالحین کے مذہب اور عقیدہ کے متعلق	

نام کتاب | قیمت

مطابق اور کتاب وسنت اور آئمہ اربعہ کے مذہب سے انہیں کس قدر مطابقت حاصل ہو شریف حسین اور اس کے ہوا خواہ ہونے جو غلط افواہیں اور جھوٹا پروپیگنڈا ان کے خلاف پھیلا رکھا تھا، اس کی اصل حقیقت کیا ہے اور کہاں تک درست یا غلط ہے ان سوالات کے جواب میں جس قدر شواہد پیش کئے گئے ہیں ان کی شہادت کے وثوق اور اعتبار کے ثبوت میں اپنے اخذ کا حوالہ ساتھ ساتھ دے کر ان کے بیان کو صحیح اور مصدقہ تسلیم کرنے میں ذرا بھی گنجائش باقی نہیں رہتی، علاوہ ازیں شریف مکہ اور سلطان ابن سعود کی سوانح حیات اور ان کی اولاد و ذریت کے عادات و خصائل کا صحیح صحیح موازنہ و مقابلہ کیا ہے، حجم ۲۰۰ صفحات، کاغذ معمولی، لکھائی چھپائی دیدہ زیب قیمت عہ

امیر الروایات اس جہل و ضلالت کے زمانہ میں جبکہ اہل اسلام مذہبی معلومات اور دینی کتب کے مطالعہ سے یکسو ہو چلے ہیں سخت ضرورت ہے کہ ان کو دینی معلومات کی واقفیت کے ساتھ یادگار صالحین و بزرگان دین کے حالات و واقعات کا مطالعہ بھی کرایا جائے جو دینی معلومات کے لئے اعانت کا کام دیگا خصوصاً ان بزرگان حقہ کا جن کے نام سے شاید ہی اس زمانہ میں کوئی ہستی ناواقف ہو گیا اس وقت مولانا محمد اسمعیل صاحب شہید دہلوی و حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ و حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی و حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ و مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی قدس سرہ وغیرہ بزرگان کے اسمائے گرامی سے کوئی ہستی ناواقف نکل سکتی ہے ہرگز نہیں! ان حضرات کے حالات کے سچے اور صحیح ہونے کے لئے جناب امیر شاہ خاں صاحب مرحوم متوطن قصبہ خورجہ مقیم میرٹھ ہو کی زبان سے نکلے ہوئے ہونے کے ساتھ حکیم الامۃ محی السنۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ کے حواشی کی تزئین نور علیٰ نور کا کام کر رہی ہے جن اوراق میں ان حضرات کے واقعات جمع کئے گئے ہیں انکا نام امیر الروایات فی حبیب الحکایات رکھا گیا ہے اس مختصر اشتہار میں اس کتاب کی کماحقہ تعریف ناممکن ہے پوری کیفیت کتاب کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکتی ہے۔ قیمت عمر

فردوس آسیہ از مولانا عبدالرب صاحب دہلوی اس میں خلفاء راشدین و اماموں کے مفصل حالات ہیں واعظین کے کار آمد — عہ

قصص الانبیاء کلاں — ۶

سفرنامہ ابن بطوطہ محمد ابن بطوطہ نے [illegible] میں ہندوستان، لنکا، روم، شام اور دوسرے ممالک اسلامی کی سیر کی اور اپنے چشم دید حالات قلمبند کئے ہیں — ۳

مولوی معنوی مولانا روم کی سوانح عمری — ۵؍

الکلام المبین فی معجزات سید المرسلین از مفتی عنایت احمد صاحب — ۸؍

کتب تصوف

ارشاد الطالبین از قاضی صاحب — ۳؍

اخلاق محسنی — ۹؍

امداد السلوک فارسی ترجمہ رسالہ مکیہ عربی حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے نہایت مستند — ۵؍

ارشاد مرشد — ۱؍

بدر الشروح شرح دیوان حافظ — ۱۲

تربیت السالک از حضرت مولانا تھانوی سالکین کو جو وارد پیش آتی ہیں ان کا جواب سکو تصوف کا مطب کہنا بجا ہے حصہ اول — ۶؍

نام کتاب	قیمت
الیضاً دوم	۶ر
ترجمہ کیمیائے سعادت	۸ر
تحفۃ الصوفیہ	۲ر
التکشف عن مہمات	
التصوف اسکی تعریف	
مولانا تھانوی کی تالیفات	
میں ملاحظہ ہو۔	۵ر
تنبیہ الغافلین	۹ر
تعلیم الدین از حضرت	
مولانا تھانوی اس میں	
عقائد و تصدیقات اعمال	
و عبادات و معاشرت	
و سلوک اہل باطن وغیرہ	
وغیرہ۔	۸ر
تحفۃ العاشقین	۲ر
تحفۃ العشاق	۲ر
تذکرۃ الاولیا اردو	۶ر
حکایات الصالحین	۸ر
دیوان حافظ	۱۲ر
الیضاً مترجم	۱۲ر
الدر المنضود ترجمہ	
البحر المورود حصہ اول	
اس رسالہ کا ہر سالک کے	
پاس رہنا اور وقتاً فوقتاً	
اس کا مطالعہ کرتے رہنا	
اور معاملات کیوقت اسکے	

نام کتاب	قیمت
مضامین کا حاضر رکھنا از حد	
ضروری اور نہایت مفید ہے	۱۰ر
رونمائے مثنوی دیباچہ	
کلید مثنوی شرح مثنوی	
مولانا روم	۱ر
سراج السالکین	۱۲ر
شفاء العلیل ترجمہ	
قول الجمیل از شاہ	
ولی اللہ صاحب رحمۃ	
اللہ علیہ	۴ر
ضیاء القلوب فارسی	
از حاجی امداد اللہ صاحب	۴ر
قصد السبیل از حضرت	
مولانا تھانوی ویسے تو	
مختصر ہے مگر نہایت کارآمد	
ہے تصوف کا عطر نکالکر	
پیش فرمایا ہے۔	۲ر
تسہیل قصد السبیل	۳ر
کیمیائے سعادت	۶ر
کلید مثنوی شرح مثنوی	
مولانا روم جلد اول نصف	
دفتر اول	۶ر
جلد دوم نصف دفتر	
اول کا آخری حصہ	۶ر
الیضاً دفتر دوم کامل	سے
الیضاً دفتر سوم کے ربع	

نام کتاب	قیمت
اول کا نصف اس کے	
دو حصے ہیں حصہ اول	۸ر
حصہ دوم	۸ر
الیضاً دفتر ششم کامل	عہ
کشکول شریف	۷ر
کلیات امدادیہ	۱۲ر
گلزار معرفت	۳ر
گلزار ابراہیم	۳ر
لب مثنوی	۵ر
مقاصد الصالحین	۴ر
مکتوبات کلیمی	۴ر
مرقع شریف کلیمی	۸ر
مثنوی بوعلی شاہ قلندر	۱ر
الیضاً " مترجم	۲ر
الیضاً شمس تبریز	۱ر
مسائل السلوک مع	
رفع الشکوک یہ کتاب	
علم تصوف کے جواہرات	
کا ایک بے بہا خزینہ ہے	
تمام قرآن شریف میں جو	
آیتیں مسائل تصوف پر	
دال ہیں اُن کی تفسیر ہے	
اور خطبہ میں اس تفسیر کا	
معتبر و مستند ہونا دلائل	
شرعیہ سے بیان فرمایا ہے یہ	
کتاب حرز جان بنانے کے	

نام کتاب	قیمت
قابل ہے اس میں وہ	
مسائل ہیں جو مدلول قرآنی	
ہیں کہ اُن کو اہل ظاہر بھی	
تسلیم کئے بغیر نہیں رہ سکتے	
از حکیم الامۃ مجدد الملۃ	
حضرت مولانا تھانوی مدظلہم ہے	

کتب اوراد و وظائف

نام کتاب	قیمت
اعمال قرآنی	۵ر
اوراد رحمانی	۳ر
اوراد احسانی	۲ر
اوراد فتحیہ	۲ر
بیاض محمدی	۲ر
تعبیر نامہ خواب	۲ر
تعبیر صادق	۱ر
جواہر القرآن	۵ر
حزب الاعظم	۸ر
حزب البحر مترجم حضرت	
حاجی امداد اللہ صاحب	
قدس سرہٗ کے سلسلہ کے	
مطابق	۱ر
حصن حصین	۶ر
حرز المومنین من کلام	
سید المرسلین انتخاب	
حصن حصین	۳ر

نام کتاب	قیمت
دلائل الخیرات	۲ر
ایضاً مترجم تقطیع حبیبی	عہ
حبل المتین خلاصہ	
حصن حصین	عہ
مناجات مقبول	۱۰ر

کتب خطب

نام کتاب	قیمت
الخطب الماثورہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمودہ خطب حضرت مولانا تھانوی مدظلہم کے جمع کردہ گویا افضل الخطب ان سے بڑھ کر کوئی مجموعہ نہیں ہے	۲ر
خطبہ دوازدہ ماہی از ابن نباتہ	۸ر
ایضاً مترجم	۱۲ر
مجموعہ خطب اسعین مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی و مولانا اسمعیل شہید رحمتہ اللہ علیہ کے خطبے بھی شامل ہیں	۳ر
خطبہ علمی	۲ر
مجموعہ خطب از مولانا عبدالحی صاحب رح	عہ
خطبہ منیریہ	۱ر

کتب درسیہ فارسی برائے مبتدیان

نام کتاب	قیمت
احسن القواعد	عہ
آمدن سی لفظی	۱۰ر
انوار سہیلی	عہ
بوستان	۱۲ر
ایضاً مترجم	۱۴ر
پندنامہ عطار	۲ر
ایضاً مترجم	۴ر
چہار گلزار	۴ر
چہل سبق	۱۰ر
حکایات لطیف	۲ر
حمد باری	۱۰ر
خالق باری	۱ر
دستور الصبیان	۱ر
ایضاً مترجم	۳ر
رسالہ عبدالواسع	۴ر
سکندرنامہ	عہ
ایضاً مترجم	۶
صفوۃ المصادر معرب	
آمدنامہ	۱ر
قادرنامہ	۱ر
کریما	۱ر
ایضاً مترجم	۲ر
گفتگو نامہ فارسی	۱۰ر

نام کتاب	قیمت
گلزار دبستان	۲ر
گلستان	۱۰ر
ایضاً مترجم	۱۲ر
مفید نامہ	۴ر
محمود نامہ	۱ر
نامقیماں	۱۰ر
مصدر فیوض	۴ر
نام حق	۱ر
ایضاً مترجم	۱۰ر
یوسف زلیخا	۱۴ر
ایضاً مترجم	عہ

کتب انشائے فارسی و اردو

نام کتاب	قیمت
انشائے بشیر	۳ر
انشائے بہار عجم	۱ر
انشائے خلیفہ	۳ر
انشائے دلکشا	۲ر
انشائے جامی	۴ر
انشائے اردو	۲
انشائے خرد افروز	۱۰ر
انشائے بہار بیخزاں	۴ر
رقعات عالمگیری	۳ر
رقعات عنایت علی	۵ر
اردوئے معلی	۶ر

نام کتاب	قیمت
کاغذات کارروائی	۶ر
مکتوب محمدی	۱۰ر
مکتوب احمدی	۲ر

تصنیفات شیخ العرب والعجم حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس سرہ

نام کتاب	قیمت
رسالہ وحدۃ الوجود	۱۰ر
ضیاء القلوب	۴ر
غذائے روح	۵ر
تحفۃ العشاق	۴ر
دردنامہ غمناک	۱۰ر
ارشاد مرشد	۱ر
جہاد اکبر	۱۰ر

تصنیفات قطب الارشاد حضرت مرشدنا و مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہ

نام کتاب	قیمت
امداد السلوک	۵
ہدایۃ الشیعہ	۴ر
جیبی زبدۃ المناسک	

نام کتاب — قیمت

- معہ رسالہ انیس الحجاج — ۵ر
- سبیل الرشاد — ۳ر
- اوثق العری — ۱۰ر
- ہدایت المعتدی فی قرأت المقتدی — ۳ر
- الرائے النجیح فی عدد رکعات التراویح — ۱۰ر
- فتاوی میلاد شریف — ۱۰ر
- قطوف دانیہ فی کراہت جماعت ثانیہ — ۲۰ر
- رد الطغیان فی اوقات القرآن — ۰ر
- فتوی احتیاط الظہر — ۰ر
- لطائف رشیدیہ — ۲۰ر
- فتاوی رشیدیہ از افادات فیوضات عالم اجل فاضل اکمل مخزن اسرار شریعت معدن رموز طریقت حضرت مولانا الحاج رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہ اس میں صدہا مسائل شریعت و نکات تصوف موجود ہیں دور دراز سے علما رشد اپنے شکوک اور رہنمائے طریقت نے اپنے واردات اور عوام نے مسائل خطوط و تحریرات کے ذریعہ آپ کی خدمتمیں ارسال کئے ہیں اور آپنے اُن کے جوابات تحریر فرمائے ہیں اور شریعت و طریقت کو ایک ہی کر دکھایا ہے، ہر سہ حصہ کی قیمت — عہ

تصنیفات جامع العلوم حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ

- انتصار الاسلام — ۳۰ر
- آب حیات — عہ
- تصفیۃ العقائد — ۳ر
- تحفہ لحمیہ — ۰ر
- توثیق الکلام در بحث قرۃ الفاتحہ خلف الامام — ۲ر
- تقریر دلپذیر — عہ
- تحذیر الناس — ۳۰ر
- جمال قاسمی — ۱۰ر
- جواب ترکی بترکی — ۵ر
- حجۃ الاسلام — ۵ر
- قبلہ نما حصہ دوم انتصار الاسلام — ۸ر
- قصائد قاسمی — ۲۰ر
- گفتگوئے مذہبی — ۳ر
- مباحثہ شاہجہانپور — ۶ر

- مناظرہ عجیبہ — ۷ر

تالیفات حضرت مولانا محمود حسن صاحب قدس سرہ دیوبندی

- احسن القریٰ — عہ
- ادلہ کاملہ — ۲۰ر
- الابواب والتراجم — عہ
- الجہد المقل کامل — عہ
- کلیات شیخ الہند — ۴ر
- مکتوبات شیخ الہند — ۰ر
- مسدس مالٹہ — ۰ر
- مرثیہ بروفات حضرت گنگوہی — ۲ر

تصنیفات سیدی و مرشدی حکیم الامۃ محی السنۃ حضرت مولانا مولوی قاری حاجی حافظ شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہم العالی

- نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم جناب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات و سیر میں نہایت جامع و مستند کتاب یہ وہی مبارک کتاب ہے جسکے زمانہ تالیف میں باوجودیکہ اطراف و جوانب میں وبا پھیلی رہی تھی مگر اس کی برکت سے تھانہ بھون محفوظ رہا اور وبا کے زمانہ میں جس مکان میں یہ پڑھی جاتی ہے۔ وہ مکان محفوظ رہتا ہے گویا اس کا مطالعہ دافع بلیات ہے اور کیوں نہ ہو یہ ارشادات مقدس کے حالات میں ہے جو رحمت ہی رحمت ہیں — عہ
- انوار المحسنین اولیاء اللہ کے تذکرہ میں جو برکت حق تعالیٰ نے رکھی ہے اُس سے ہر سالک واقف ہے۔ اس واسطے تعریف کی حاجت نہیں۔ — ۸ر
- امداد المشتاق یعنی قطب عالم شیخ المشائخ حضرت مولانا شاہ حاجی محمد امداد اللہ صاحب قدس سرہ العزیز کی سوانح عمری۔ قیمت — ۸عہ
- تنبیہ الطربی فی تنزیہ

نام کتاب	قیمت
ابن العربی یعنی حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ پر جو اعتراضات ہیں اُنکا جواب۔	عمر
فصوص الکلم فی حل خصوص الحکم۔ فصوص الحکم کی شرح۔	۸ر
مسائل السلوک معہ رفع الشکوک یہ کتاب علم تصوف کا جواہرات کا بے بہا خزینہ اور دریائے معرفت میں شناوری کرنیکا عمدہ سفینہ ہے مبلغ شریعت کے لئے نایاب تحفہ اور سالک طریقت کے لئے بیش بہا ہے ہمت افزائے اہل سلوک و دافع شبہات و شکوک ہے اسرار و معارف کی کان ہے شریعت کی روح اور طریقت کی جان ہے مخالفین کے لئے اتمام حجت ہے اور محبین کے لئے موجب ازدیاد محبت ہے اس کی ہر سطر بدلولی آیت قرآنی اور ہر لفظ مصدر کیف روحانی ہے	

نام کتاب	قیمت
بس کہاں ہیں علم تصوف پر نکتہ چینی کرنے والے اور کدھر ہیں طریقت کو شریعت سے جدا بتانے والے وہ آئیں اور مسائل السلوک کا مطالعہ کرکے اپنی غلطی پر متنبہ ہوں انشاء اللہ تعالےٰ ہر ایک مسئلہ پر آیت قرآنی سے استدلال دیکھکر اُن کو واضح ہو جائے گا کہ **شریعت عین طریقت اور طریقت عین شریعت** ہے ان دونوں میں تفریق کرنا اور ایک کو دوسرے کے غیر بتانا سراسر بے دینی و جہالت ہے۔	عمر
مجموعہ تحذیر الاخوان عن الربوا فی ہندوستان جسمیں ہندوستان میں بنک وغیرہ سے سود لینے کی بحث، رشوتوں کی حقیقت جھاڑ پھونک کے متعلق ضروری تحقیق نکاح خوانی کی اجرت کا حکم متعارف چندہ سے بعض مفاسد کا بیان ہے ابعہ	۴ر

نام کتاب	قیمت
رافع الضنک فی منافع البنک گویا حضرت والا کی تازہ تحقیق متعلق بنک کے قیمت صرف	۵ر
حضرت والا کی بیاضی مسمّےٰ بہ الطرائف والظرائف اس میں مختلف مضامین ہیں مثلاً فوائد علمیہ نکات تصوف عملیات، نسخہ جات وغیرہ	۹ر
تفسیر بیان القرآن اس تفسیر کی خوبی پورے طور پر بیان کرنا مشکل ہے مولنا مدظلہم نے اس میں ان امور کا التزام کیا ہے ترجمہ با محاورہ مگر تحت اللفظ کی رعایت مدنظر ہے توضیح کے لئے ف کے نشان سے تفسیر کی ہے ضروری مضامین اور روایات صحیحہ لکھی ہیں اتباع سلف کا التزام ہے مسائل فقہیہ و کلامیہ سے بھی حسب ضرورت بحث کی ہے جن آیات کی تفسیر احادیث مرفوعہ میں وارد ہوئی ہے اُنکو	

نام کتاب	قیمت
مقدم رکھا ہے۔ ربط آیات خاص اہتمام سے بیان فرمایا ہے۔ ہر صفحہ کے ہر حصہ زیریں میں حل دیکھیے اختلاف قرأۃ حل لغات ضروری ترکیب وجوہ بلاغت، توجیہ ترجمہ مختصراً مذکور ہیں پوری تفسیر بارہ جلد ونیں ہے قیمت فی جلد۔	۹ر
اور کامل۔	عہ
تربیۃ السالک و تنجیۃ الہالک احکام باطنی کا مجموعہ ذکر و شغل کرنے والے حضرات حضرت والا مدظلہم کی خدمت میں اپنے باطنی حالات عرض کرتے ہیں وہ یکجا جمع کر لئے جاتے ہیں اور وہ شائع ہوتے رہتے ہیں سالکین و مشائخ کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں اسکو روحانی مطب کہا جائے تو بجا ہے اس کے مطالعہ سے سالک نفس و شیطان کے دھوکے سے بچ سکتا ہے	

قیمت	نام کتاب

قصہ معراج اور معتبر واقعات

شب معراج کے واقعات جتنے
عجائب وغرائب اور بے شمار
معجزات کے شامل ہیں وہ کسی
سے مخفی نہیں، لیکن انقلاب
زمانہ اور دور حاضرہ کے افراط
وتفریط سے جہاں اور بہت
امور تختہ مشق بنگئے ہیں معراج
شریف کے واقعات بھی اس
سے خالی نہیں رہے اگر ایک
شخص اس میں سینکڑوں
جھوٹی روایتیں منظوم کرتا
ہے تو دوسرا تمام قصہ ہی کو
یکسر اڑا دیتا ہے، اس انقلاب
کو دیکھتے ہوئے حضرت اقدس
جامع الشریعت والطریقت
حکیم الامۃ مجدد الملۃ حضرت
مولانا مولوی شاہ محمد
اشرف علی صاحب دام
ظلہم العالی نے اس ضرورت
کو ملحوظ فرماکر تنویر السراج
فی لیلۃ المعراج تالیف
فرمائی جسمیں افراط وتفریط
کو چھوڑکر اپنی عادت شریفہ
کے موافق اعتدال کیساتھ
واقعات کو کتب احادیث و
سیر سے جمع فرمایا ہے حضرت
ممدوح کے انتساب کے بعد
کتاب کی اہمیت اسکی تعریف
اس کی خوبیوں کے اظہار کی
ضرورت نہیں رہتی قیمت ۱۰

خلاصہ سائنس اور اسلام

اردو زبان میں یہ پہلی کتاب ہے
جو دینیات کی جامعیت کے
ساتھ سائنس اور طبعیات
کا پہلو لئے ہوئے ہو یہ کتاب
زیادہ تر ان تعلیمیافتوں کے
واسطے تالیف کی گئی ہو جو علوم
مروجہ کے اثر سے متاثر ہوکر شبہات
میں مبتلا ہوجاتے ہیں یہ کتاب
ویدار مسلمانوں کیلئے بھی از
بس ضروری اور نافع ہو مضامین
کی مختصر فہرست یہ ہو اول عقائد و
اعمال کو لکھکر اس کے ضمن میں
ہر قسم کے شرک اور خلاف شرع
رسوم کو نہایت وضاحت سے
بیان کیا ہے پھر معاصی اور
طاعات کے بعض دنیوی نقصان
ومنافع دکھلاکر حکومت وانتظام
ملکی کی تشریح کی ہے اس کے
بعد نماز کیلئے طہارت کے شرائط
ہونے کی حکمت، وضو میں اعضاء
وضو دھونے اور ترتیب کی حکمت
نماز میں کعبہ کی طرف منہ کرنیکی
حکمت اور نمازوں کی واہی
تباہی، عذروں کے معقول
جواب، اعمال حج کی فلاسفی اور
بے پردگی کی خرابیاں، تعدد
ازدواج کے متعلق نہایت عمدہ
بحث، اس شبہ کا جواب کہ شریعت
محمدیہ کے قوانین نئی روشنی کے
زمانہ میں بے سود ہیں۔ سچے
صوفیوں کے حالات، مادے
کی قدامت کا ابطال فلاسفہ کے
کے مسلمہ اصول سے، وحدانیت
کی فلاسفی عقل کی حقیقت
معلوم کرنے میں اہل سائنس
کی بدحواسی حیات بعد الممات کا
عقلی ثبوت اور فلاسفہ کے شبہات
کا جواب، روح اور جسم کے باہمی
تعلق کی حقیقت، الغرض دنیا
بھر کے شکوک وشبہات کے جوابات
جو کسی حیثیت سے اسلام پر وار
ہو سکتے ہیں اس کتاب میں
موجود ہیں جن کو پڑھکر اسلام
کے دین کامل ہونیکا یقین کامل
ہوجاتا ہے قیمت دو روپیہ

احکام التجلی من التعلی والتدلی

جناب باری عزاسمہ کا دیدار کب ہوگا
کہاں ہوگا، کس طرح ہوگا اس بات
میں حضرت مدظلہم نے نہایت عجیب
لطیف رسالہ تحریر فرمایا ہے اسمیں
تین فصلیں ہیں، فصل اول میں
دلائل شرعیہ سے یہ تحریر فرمایا ہو
کہ دنیا میں دیدار باری تعالے
ممتنع ہو۔ فصل دوم میں یہ
بیان ہے کہ اس امتناع سے
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کی ذات مقدس مستثنی ہو اور
آپ کو لیلۃ المعراج میں ظاہری
آنکھوں سے دیدار باری تعالی
ہوا۔ فصل سوم میں نہایت
شرح وبسط سے یہ تحریر فرمایا ہو
کہ آخرت میں تمام اہل ایمان
کو انہیں ظاہری آنکھوں سے
دیدار باری تعالی ہوگا اور فلاں
فلاں مقام پر ہوگا اور ہر مقام کے
دیدار میں کیا فرق ہو اسکے ساتھ ہی
تجلی کے اقسام ذکر فرماکر بہت سے
فوائد علمیہ تحریر فرمائے ہیں آخر میں یہ
رسالہ ایک بحث میں مفصل ومکمل
ہوگیا ہے قیمت [illegible]

نام کتاب	قیمت
التشرف بمعرفت احادیث التصوف اس میں اُن احادیث کی تحقیق فرمائی ہے جو کتب تصوف میں اور صوفیہ کے کلام میں آئی ہیں اُن کی تحقیق فرما کر دکھا دیا ہے کہ یہ کس کس درجہ کی احادیث ہیں اور جو روایات در اصل حدیث نہ تھی بلکہ کسی بزرگ کا قول تھا اور غلطی سے عوام نے اُسکو حدیث مشہور کر دیا تھا اُس کی اصلیت ظاہر فرمانے کے ساتھ ہی یہ بھی تحریر فرما دیا ہے کہ بزرگوں کا یہ قول فلاں دلیل شرعی سے ثابت ہے، اصل کتاب عربی میں ہے۔ مگر ایک کالم میں اور دوسرے کالم میں خود حضرت مولف مدظلہ کا ترجمہ ہے، اس صورت سے ہر طبقے کے لئے نفع عام اور تام ہو گیا ہے، ضخامت ۴۰۰ صفحات قیمت ایک روپیہ	(عہ/)
التکشف عن مہمات التصوف یعنی حضرت والا مدظلہم کی مفید عوام وخواص افراط و تفریط سے پاک سچے تصوف کی حقیقت میں نہایت ضروری اور عجیب کتاب بعد الحمد والصلوٰۃ کہ اس زمانۂ پُرفتن میں منجملہ دیگر اغلاط عوام کے بڑی غلطی علم تصوف کے فہم میں ہوتی کسی نے تو قولی و کلی بے قیدی کا نام تصوف رکھ لیا اور کسی نے محض رسوم کو تصوف کہا اور کسی نے صرف کثرت اوراد و وظائف کو تصوف کہہ دیا اسی طرح اسکے مسائل وحدۃ الوجود وحدۃ الشہود وغیرہ کے سمجھنے میں صدہا غلطیاں کیں اس فرقہ کو تو یہ ضرر پہنچا کہ اپنے عقائد خراب کئے بعضے شرک تک میں مبتلا ہو گئے اور بعض حضرات ایسے بڑھے کہ وہ تصوف کی اصل سے ہی انکار کر بیٹھے اور حضرات اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی شان میں بے ادبی و گستاخی سے پیش آئے اور مسائل تصوف کو غیر ثابت بالکتاب والسنۃ اعتقاد کر لیا اور تصوف کو خلاف شریعت کے سمجھ کر اس کے نام سے کوسوں بھاگنے لگے اُن کو یہ ضرور ہوا کہ اُس کے برکات سے محروم رہے اور قلب میں قسادۃ پیدا ہو گئی اور بعض حضرات وہ ہیں جو منکر نہیں اور حضرات اولیاء اللہ کے بھی معتقد ہیں لیکن تصوف کو شریعت کا غیر سمجھتے ہیں اور جس نظر سے اس علم شریعت کو دیکھنا چاہیے اُس نظر سے نہیں دیکھتے اور اس کے مسائل کو غیر ثابت بالسنۃ جانتے ہیں نظر بر آں حکیم الامت جامع شریعت و طریقت مولانا موصوف الصدر نے یہ کتاب ایسی تالیف فرمائی جس سے تصوف کی حقیقت اور اُس کے ضروری مسائل کی تحقیق جس میں لوگ غلطیاں کرتے تھے واضح ہو گئیں جو لوگ اس راہ کو قطع کر رہے ہیں یا اور صرف متوجہ ہونیکا ارادہ رکھتے ہیں اُن کو تو خصوصاً اور عامہ مومنین کو عموماً اس کتاب کا مطالعہ کرنا بلکہ سبقاً سبقاً پڑھنا بہت ضروری ہے انشاء اللہ تعالیٰ تمام اشکال حل ہونے کے علاوہ بہت سے ایسے جدید فوائد ضروری دیکھنے میں آئیں گے۔ جو نہایت کار آمد ہیں قیمت پانچروپیہ	(صہ/)
الانتباہات المفیدہ عن الاشتباہات الجدیدہ علم کلام جدید کا نہایت مفید رسالہ جس میں شبہات جدیدہ کے جوابات انگریزی تعلیم یافتہ حضرات کے مذاق پر نہایت وضاحت و متانت سے دئے ہیں یہ رسالہ اس قابل ہے کہ ہر انگریزی خوان کے پاس رہے تاکہ جس وقت کوئی شبہ پیش آوے فوراً اس کتاب سے حل کر لیں۔	٨/
اصلاح الرسوم۔ پیدائش سے مرنے تک کی تمام رسوم کی مدلل تردید۔	۵/
اعمال قرآنی۔ ہر سہ حصص آیات قرآنی کے خواص و اعمال۔	۵/
اوراد رحمانی وادو کار یعنی سبحان اللہ والحمد للہ واللہ اکبر کے فضائل۔	۲/
آداب المعاشرت باہمی معاشرت کے آداب جن کی رعایت رکھنے سے آپس میں محبت پیدا ہو	۳/
الاقتصاد فی التقلید	

نام کتاب	قیمت
والاجتہاد۔ تقلید شخصی و تقلید مطلق کے متعلق افراط و تفریط سے پاک منصفانہ بیان۔	۴ر
اغلاط العوام۔ عوام میں جو غلط مسائل مشہور ہو گئے ہیں اُنکی اصلاح	۱ر
اصلاح ترجمہ حیرت مرزا حیرت صاحب کے ترجمہ قرآن مجید کی غلطیوں کی اصلاح۔	۱/
امداد الفتاوے معروف بہ فتاویٰ اشرفیہ ۱۳۱۰ھ سے ۱۳۲۵ھ تک کے فتاوے بترتیب ابواب فقہیہ جلدین اولین	۶ر
ایضاً جلدین آخرین	۶ر
ایضاً تتمہ اولیٰ و ثانیہ امداد الفتاوے اس میں ۱۳۲۶ھ سے ۱۳۳۲ھ تک کے فتاوے ہیں اور ان تتمات کے تین حصص ہیں اول امداد الفتاوے دوم حوادث الفتاوے سوم ترجیح المراجح، امداد الفتاوے وہ فتاوے ہیں جو پہلی کتب سے نکلتے ہیں اور حوادث الفتاوے ہیں وہ فتاوے ہیں جو بوجہ نئی ایجادات کے سابقہ کتب میں نہیں، اجتہاد سے جواب دئے ہیں۔ ترجیح الراجح اس میں وہ مسائل ہیں، جن سے رجوع کیا ہے۔	۴ر
ایضاً تتمہ ثالثہ	۱ر
ایضاً تتمہ رابعہ	
ایضاً خامسہ ۱۳۳۵ھ سے لیکر نصف ۱۳۳۷ھ تک کے فتاوے۔	۱/
اصلاح الخیال جدید تعلیم یافتہ حضرات کے چند شبہات کے جوابات۔	۶ر
اکسیر فی اثبات التقدیر ترجمہ اردو تنویر۔ تقدیر و تدبیر کے متعلق مفصل جامع مسکت کتاب۔	۶ر
امواج الطلب بمعہ مثنوی زیر و بم وغیرہ	۱۲ر
ارشاد الہائم۔ فی حقوق البہائم۔	۱۰ر
الاستبصار۔ استغفار کے فضائل ہیں۔	۱۰ر
اخبار الزلزلہ۔ زلزلہ کی حقیقت جسقدر شریعت سے تعلق رکھتی ہی، اس کا محققانہ بیان۔	۱ر
اخبار بینی۔ اخبار بینی کے عدم جواز کا بیان۔	
بہشتی زیور۔ عورتوں کی تعلیم کے لئے نہایت مفید دینی اور دنیوی ضرورتوں کی کفیل اسکی ضرورت اور مقبولیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اس کی اشاعت ملک میں لاکھوں کی تعداد میں ہو چکی ہو۔	سادہ عہ، مجلد ۱۲ر، صہ
بہشتی گوہر۔ بہشتی زیور کا گیارہواں حصہ جس میں مخصوص مردوں کے متعلق مسائل ہیں	۴ر
ایضاً۔ جدید الصحیح مدلل مکمل	۱۲ر
تعلیم الدین۔ دین کے چاروں اجزاء عقائد، عبادات، اخلاق، معاملات اور سلوک مقامات و اذکار و اشغال کا قرآن و حدیث سے بیان۔	۱۰ر، ۱۰ر، ۱ر
تلخیصات عشر۔ مولانا مدظلہم نے کم فرصت والوں کے لئے تعلیم عربی کا مختصر نصاب تجویز فرمایا ہی جس سے اڑہائی تین سال میں کافی استعداد عربی کی اور اپنے مذہب سے واقفیت فاضلہ استعداد کیساتھ ہو جاتی ہے۔ یہ کتاب اس نصاب کے دس رسائل کا مجموعہ ہے اور اس میں اس نصاب کا نقشہ بھی ہے۔	۲ر
الترتیب اللطیف فی قصۃ الکلیم والحنیف حضرت موسےٰ اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کے قصے جو قرآن مجید میں مختلف جگہ آئے ہیں، اُن کو یکجا کر دیا ہے۔	۶ر
تجوید القرآن معہ یادگار حق القرآن سہل نظم میں تجوید کے ضروری قواعد حفظ یاد کرنے کے لئے	۸ر، مجلد
تنشیط الطبع فی اجراء السبع سبع قرأت کا بیان	۸ر

قیمت (کٹا ہوا کالم)
۹ر
۵ر
۱/

نام کتاب	قیمت
اور آداب معلم و متعلم و	
آداب تلاوت	۵/
تحقیق تعلیم انگریزی	
انگریزی پڑھنے کے متعلق	
بحث	۰/
حفظ الایمان بعد بسط	
البنان و تغیر العنوان	۱۰/
جزاء الاعمال گناہوں	
سے دنیوی نقصان طاعات	
سے دنیوی منافع کا بیان	۲۰/
جمال القرآن علم تجوید	
میں نہایت سہل عبارت	
میں تحریر کیا گیا ہے	۳/
حقوق الاسلام اس میں	
پر ماں، باپ، میاں، بیوی	
حاکم محکوم، ہمسایہ، مہمان	
وغیرہ کے حقوق کا بیان۔	۱/
حق السماع سماع کے	
متعلق فقہی تحقیق اور	
بزرگان امت کے اقوال	۲/
حقوق العلم علماء پر عامہ	
مسلمین کے جو حقوق ہیں	
اور ان میں جتنی کمی ہے اور	
عامہ مسلمین پر علماء کے جو	
حقوق ہیں اور اس میں	
جو کمی ہے ان سب کا	

نام کتاب	قیمت
اصلاح ہے۔	۵/
الخطاب الملیح فی تحقیق	
المہدی والمسیح مرزا غلام احمد	
قادیانی کے اقوال کا رد۔	
عیسیٰ علیہ السلام کی وفات	
وحیات کی تحقیق، آیت	
انی متوفیک کی تفسیر	
اور نزول عیسیٰ وغیرہ۔	۲/
خاتمہ بالخیر سوء خاتمہ	
کے اسباب کی تحقیق۔	۱/
الخطب الماثورہ رسول اللہ	
صلے اللہ علیہ وسلم اور خلفائے	
راشدین کے خطبے احادیث	۴/
صحیحہ سے۔	۲/
رونما مثنوی۔ دیباچہ	
کلید مثنوی۔	۱۰/
زوال سنۃ۔ اس میں	
ہر مہینے کے احکام ہیں	۳/
شجرۂ طیبہ اس میں تین	
شجرے شامل ہیں اول شجرۂ	
نظم اردو حضرت حاجی صاحب	
قدس سرہ، بزرگوں کے	
مقامات دفن و تاریخ وفات	
بھی لکھی گئی ہے دوسرا	
شجرہ فارسی منظوم مولنا	
رشید احمد صاحب، تیسرا	

نام کتاب	قیمت
شجرہ فارسی حضرت مولنا	
مولوی اشرفعلی صاحب	
مدفیوضہم اور آخر میں ایک	
رسالہ تعلیم الطالب مولفہ	
حضرت مولنا حکیم الامۃ	
ملحق ہے۔	۱۰/
فروع الایمان۔ یہ کتاب	
ایمان کامل کی کسوٹی ہے	
جس سے ہر شخص جانچ	
سکتا ہے کہ میں کس درجہ	
کا مومن ہوں۔	۴/
زاد السعید۔ درود شریف	
کے فضائل عجیب و غریب	
خواص وغیرہ آخر میں نیل	
الشفا جس میں رسول اللہ	
صلے اللہ علیہ وسلم کے نعل	
مبارک کا نقشہ اور اسکے	
عجیب و غریب خواص و برکات	
بیان کئے ہیں۔	۲/
سبق الغایات فی	
نسق الآیات (عربی)	
قرآن شریف کی آیتوں	
میں اول سے آخر تک ربط	
بیان کیا ہے۔	۹/
قصد السبیل یہیں	
عام لوگوں کے اس خیال	

نام کتاب	قیمت
کا دفعیہ کیا گیا ہے جو یہ سمجھتے	
ہیں کہ تصوف اور وصول	
الی اللہ ان لوگوں کا کام	
ہے جو دنیا و مافیہا کو ترک	
کرکے ایک گوشہ میں بیٹھ رہے	
اس میں ایسے دستور العمل	
تجویز فرمائے ہیں کہ ہر شخص	
اس پر عمل کرکے واصل	
الی اللہ ہو سکتا ہے۔	۲۰/
شوق وطن۔ وطن اصلی	
یعنی آخرت کی یاد اور شوق	
پیدا کرنے والے مضامین	۳/
صفائی معاملات خرید	
و فروخت وغیرہ کے مسائل	
مع اصول و قواعد عام فہم	۲۰/
طریقہ مولد مولود شریف کے	
صحیح اور سنت کے موافق	
طریقہ کا بیان	۱۰/
فتاوی اشرفیہ حصہ اول	۳/
ایضاً حصہ دوم	۲/
القول الصواب۔ نئی	
روشنی والے مستورات کے	
پردہ مروجہ پر شبہات کرتے	
ہیں کہ ایسا پردہ قرآن و حدیث	
سے ثابت نہیں حضرت والا	
نے قرآن و حدیث ہی سے	

نام کتاب

اِسکو ثابت فرمایا ہے

الْقول البدیع گاؤں میں جمعہ ہونے کا بیان

کلید مثنوی اُردو شرح مثنوی مولانا روم حصہ اول از دفتر اول

ایضاً حصہ دوم از دفتر اول۔

ایضاً دفتر دوم کامل

ایضاً دفتر دوم کے ربع اول کا نصف اس کے دو حصے ہیں۔

حصہ اول

ایضاً دوم

ایضاً دفتر ششم کامل

کرامات امدادیہ حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی عجیب عجیب کرامات

کمالات امدادیہ حضرت حاجی صاحب کے ملفوظات

لب مثنوی دفتر ششم مثنوی مولانا روم کے ابتدائی حصہ کی شرح

مناجات مقبول یہ کتاب نہایت مقبولیت حاصل کر چکی ہے اور

نام کتاب

مقبولیت حاصل کیوں نہ کرتی یہ اصل میں قرآن واحادیث کی دعاؤں کا مجموعہ ہے حضرت مدظلہم نے قرآن شریف و احادیث شریف سے دعاؤں کو یکجا جمع فرما کر سات منزلوں پر منقسم فرما دیا ہے۔ تاکہ روزانہ تلاوت کر سکیں۔

مجموعہ رسائل مفیدہ

مکتوبات امدادیہ حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے والا نامے مولانا کے نام

وجوہ المثانی اس عربی کتاب میں حضرت مولانا اشرف علی صاحب مدظلہم نے ترتیب وار تمام سور قرآنیہ کے اختلاف قرأت کو بیان فرما کر خاتمہ میں کسیقدر قواعد و اصول متعلقہ ہمزہ و ادغام و اظہار و تفخیم و ترقیق حروف تحریر فرمائے ہیں آخر میں ایک رسالہ زیادات علی کتب الروایات کی غیر مشہور سندیں اور مسلسل بالاولیۃ وغیرہ

نام کتاب

جمع فرمائی ہیں اور دوسرا رسالہ جسمیں مولانا نے اپنا سلسلہ بیعت و نسب اور مدنی مدکا مستند سلسلہ بیان فرمایا ہے

یادیاران حضرت گنگوہیؒ کے حالات ہیں۔

مواعظ طبع شدہ کی فہرست

حضرت والا موصوف کے مواعظ کا مطالعہ کرنا اور سننا تجربہ اور مشاہدہ سے نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے انکے دیکھنے یا سننے سے دین و دنیا دونوں درست ہوجاتے ہیں اس کی تصدیق وہ حضرات کریں گے جو ایک بار بھی شریک وعظ ہوئے ہیں یا وعظ سنا ہو اس لئے ان مواعظ کے ضبط اور طبع کا اہتمام کیا گیا چنانچہ جو مواعظ اس وقت کتبخانہ ہذا میں موجود ہیں اُن کی فہرست معہ قیمت درج ذیل ہے۔

دعوات عبدیت

نام کتاب

کی آٹھویں جلد

اس میں مفصل ذیل دس وعظ ہیں حق الاطاعۃ، الدین الخالص، عقل الجاہلیۃ، نداء رمضان، وحدۃ الحب، شعب الایمان، الوقت، شعبان، الصیام، الفطر قیمت ایکروپیہ آٹھ آنہ

مواعظ اشرفیہ ایک وعظ

التبشیر ایک وعظ

الصلوٰۃ ایک وعظ

الحیوٰۃ ایک وعظ

تجارت آخرت ایک وعظ

الشریعت ایک وعظ

الضحایا ایک وعظ

الجناح ایک وعظ

سلسلۃ التبلیغ کے مواعظ

۱ ذکر الرسول جامع مسجد کانپور کا وعظ

۳ شکر نعمت۔ جامع مسجد تھانہ بھون کا وعظ

۱۱ التعمیم لتعلیم القرآن الکریم، پانی پت کا وعظ

۱۸ دعوۃ الی اللہ تیم نام

نام کتاب	قیمت
اسلامیہ کانپور کا وعظ	۴ر
۳۶ الہدیٰ والمغفرۃ ۔ سرونج ضلع مظفر نگر کا وعظ	۴ر
۳۷ ذم النسیان جامع مسجد تھانہ بھون کا وعظ	۴ر
۳۸ العبرۃ بذبح البقرۃ خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون کا وعظ	۶ر
۳۹ الاسعاد خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون کا وعظ	۵ر
۴۰ الباطن ۔ مدرسہ حیاء العلوم الہ آباد کا وعظ	۵
۴۲ تعلیل الکلام ۔ خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون کا وعظ	۵
۴۳ تقلیل الاختلاط خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون کا وعظ	۶ر
۴۶ آثار العبادہ مدرسہ نظامیہ حیدر آباد کا وعظ	۰
۴۷ اسرار العبادہ مدرسہ انوار العلوم حیدر آباد کا وعظ	۶ر
۴۸ تحصیل المرام خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون کا وعظ	۴ر
۴۹ خیر الحیات و خیر الممات	

نام کتاب	قیمت
خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون	
۵۰ حقیقت الصبر	۲ر
۵۱ ماعلیہ الصبر	۴ر
۵۲ سبیل النجاح	۴ر
۵۳ تفصیل الدین	۲ر
۵۴ اسباب الفتنہ	۵
۵۵ اسباب الغفلۃ	۲ر
۵۶ کوثر العلوم	۲ر
۵۷ الاستقامۃ	۴ر
۵۸ الدوام علی الاسلام	۳ر
۵۹ الفاظ القرآن	۲ر
۶۰ تکمیل الانعام	۴ر
۶۱ التحسین والتسہیل	۳ر
۶۲ اجر الصیام حصہ اول	۳ر
۶۳ ایضاً حصہ دوم	۴ر
۶۴ بالتواصی بالحق	۲ر
۶۵ التواصی بالصبر	۲ر
۶۶ الحدود والقیود	۴ر
۶۷ الحج المبرور	۲ر
۶۸ الفصل والانفصال	۳ر
۶۹ النعم المرغوبہ	۳ر

سلسلہ تسہیل المواعظ

چونکہ حضرت والا مدظلہم العالی کی مجلس وعظ میں اہل علم کا مجمع ہونے کی وجہ سے مضامین علمیہ اور الفاظ عربیہ بھی بیان میں آجاتے ہیں اس لئے حسب ایماء حضرت والا مواعظ کو نہایت آسان پیرایہ میں کردیا ہے اور اس سلسلہ کا نام حضرت والا مدظلہم نے تسہیل المواعظ رکھا ہے جس سے ہر شخص حتی کہ بچے اور عورتیں بھی فائدہ حاصل کرسکتے ہیں اس وقت تک اس سلسلہ کے انتیس ۲۹ وعظ طبع ہوچکے ہیں مگر بیس وعظ پر جلد ختم کی ہے جلد اول کے بیس وعظوں میں سے نمبر اول تا پندرہ بالکل ختم ہوچکے ہیں نمبر ۱۶ قریب ختم ہے اور نمبر ۱۷ سے مفصل ذیل موجود ہیں اور جلد دوم کے ۱۰ وعظ طبع ہوئے ہیں وہ موجود ہیں۔

نام کتاب	قیمت
سولہواں واعظ جس میں مقبولیت کا طریق	۱ر
سترہواں وعظ جس میں علم اور خوف کے فضائل	۲ر
اٹھارہواں وعظ جس میں قربانی کی ترغیب۔	۲ر
انیسواں وعظ جس میں توبہ کی ضرورت	۲ر
بیسواں وعظ جس میں توبہ کی تفصیل	۱ر

جلد دوم

نام کتاب	قیمت
پہلا وعظ اسلام کی تکمیل	۱ر
دوسرا وعظ معاصی کا ترک	۴ر
تیسرا وعظ مسجد کے آداب	۱ر
چوتھا وعظ ۔ دعا کے شرائط حصہ اول	۱ر
پانچواں وعظ ۔ دعا کے شرائط حصہ دوم	۱ر
چھٹا وعظ صوفی کا طریقہ	۱ر
ساتواں وعظ گناہوں کا سرسری سمجھنا۔	۱ر
آٹھواں وعظ معاشرت کے حقوق	۱ر
نواں وعظ اخلاص حصہ اول	۲ر
دسواں وعظ اخلاص حصہ دوم	۱ر
مجموعہ البلاغ مفصل ذیل دس وعظوں کا مجموعہ مظاہر الاموال، مظاہر الاقوال، عصم الصنوف، النسوان فی رمضان، استمرار التوبہ، ارضاء الحق حصہ اول، ارضاء الحق حصہ دوم، الشوال فی شوال، جمال الجلیل، ہم الآخرۃ قیمت	۱ر

مُصفّٰے۔ مسوّٰے شرحین موطا امام مالکؒ حامِل متن

مصنفہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

اہل علم پر واضح ہو کہ کتاب کی وقعت اور فضیلت اُس کے مصنف کے فضل و کمال کے موافق ہوتی ہو جسقدر مصنف بلند پایہ ہوتا ہے اسیقدر تصنیف کا مرتبہ اعلیٰ وارفع ہوتا ہو، بخاری شریف کی فضیلت اور اُسکی عام مقبولیت حضرت امام المحدثین محمد بن اسمٰعیل بخاریؒ کے فن حدیث کے کمال اور اُن کے تقویٰ و تورع کی بدولت ہے۔

مُصفّٰے و مسوّٰے کے مصنف مخزنِ اسرار شریعت معدنِ رموز طریقت خاتم المحدثین امام المفسرین عمدۃ المحققین حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ محدث دہلوی ہیں جن کا قول عرب و عجم تمام ممالکِ اسلامیہ میں قابل سند و معتبر سمجھا جاتا ہو آخر زمانہ میں فن حدیث میں کیا بلکہ تمام علوم میں آپکا نظیر نہیں تھا۔

احادیث کی کتابوں میں موطا امام مالکؒ کی فضیلت وہی بخاری شریف کی فضیلت کیوجہ ہی

موطا دنیا میں سبسے پہلی کتاب ہے جو ابواب فقہیہ کی ترتیب پر مدون کیگئی ہو، امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ کے بعد کوئی کتاب موطا امام مالکؒ سے زیادہ صحیح نہیں ہے اسیوجہ سے موطا کو بعض محدثین نے صحاح ستہ میں داخل کیا ہو، شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ امام شافعیؒ کا مذہب درحقیقت موطا کی تفصیل ہو اور امام محمد بن الحسن شیبانی کی کتاب مبسوط میں تمام سرمایہ موطا مالک ہی سے ماخوذ ہو اور جتنی بھی تعریف موطا کی کیجائے بجا ہے کیونکہ اسکے مصنف قرن تابعین میں فن حدیث کے مسلم امام اور تمام مابعد محدثین کے شیخ الشیوخ اور منتہائے روایت ہیں ساٹھ سال تک حرم مدینہ میں منصب افتا و اجتہاد و روایت حدیث میں مشغول رہے ہیں امام شافعیؒ اُنکے شاگرد ہیں فرماتے ہیں کہ علم دین کے بارے میں سبسے زیادہ احسان امام مالکؒ کا میرے اُوپر ہو اور سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ صحت حدیث میں امام مالک پر میں کسیکو مقدم نہیں کرتا وہ حدیث و سُنت کے امام ہیں اس بےنظیر کتاب کی شاہ ولی اللہ صاحبؒ محدث دہلوی نے دو شرحیں لکھی ہیں ایک فارسی میں جس کا نام مُصفّٰے ہو اور دوسری عربی میں جس کا نام مُسوّٰے ہو۔ یہ دونوں شرحیں ایک جگہ طبع کیگئی ہیں پہلے عربی شرح کتاب کے صفحہ میں رکھی گئی ہو پھر اسکے بعد موطا پھر اُسکے بعد فارسی شرح، پہلے شاہ صاحب اصل حدیث نقل کرکے اُسکا ترجمہ فارسی میں کرتے ہیں، پھر اُسکے بعد اہل علم کے اقوال و مذاہب بحث مباحثہ نقل کرکے اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں اور تعارض حدیث نہایت عمدہ طریقہ سے اُٹھاتے ہیں پھر مسائل اجتہادیہ فقہیہ جو حدیث سے نکلتے ہیں بیان کرتے ہیں بعض بعض حدیث کے تحت میں سو سو سے زائد مسائل بیان کئے ہیں، اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی لیاقت والا بھی تمام صحاح ستہ کے تعارضات دفع کرکے تطبیق کرسکتا ہے اور صدہا مسائل فقہیہ کا ماخذ معلوم کرسکتا ہے۔

یہ کتاب عرصہ سے نایاب تھی اہل علم اسکے واسطے بےچین تھے، الحمدللہ کہ بخیر و خوبی تیار ہوکر پیش ناظرین ہوگئی بلکہ اسکے ایک رسالہ کشف المغطا عن رجال الموطا ۲۲ صفحات کا جو فن حدیث میں ایک مستقل رسالہ اور رواۃ موطا کو شامل ہے جدید تصنیف کراکے لگایا گیا ہے صفحات مُصفّٰے جلد اول (۷۵۶) جلد ثانی (۳۲۴) قیمت ہر دو جلد (مخہ)

کتاب ترغیب و ترہیب

انسان بلکہ تمام حیوانات ایسی طبیعت پر پیدا کئے گئے ہیں کہ تا وقتیکہ کسی امر کی طمع یا کسی امر کا خوف نہو ہر کام کرنا دشوار ہوتا ہے بلکہ نہیں ہو سکتا اگر ہوتا بھی ہے تو حکم حاکم سے وہ بھی نہایت جبر اور دشواری سے اسیوجہ سے فی زمانا کہ حاکم اسلام تو موجو نہیں احکام شریعۃ پر مسلمانوں کو قائم رہنا دشوار ہو رہا ہے اب تو مسلمانونکو ہر امر دین کا کوئی فائدہ یا اسکے ترک سے مضرت نہ معلوم ہو اسپر عمل مشکل ہے لہذا اس زمانہ میں ایسی کتاب کی اشاعت ضروری ہے جسمیں احکام شریعۃ کی منفعت اور اسکے ترک سے مضرت دکھا کر راہ مستقیم پر قائم کیا جائے سو اس بارے میں احقر کے خیال میں کتاب ترغیب و ترہیب آئی اور اسکا ترجمہ شروع کرا دیا جو تہوڑا تہوڑا رسالہ الہادی میں ہر مہینہ شائع کر رہا ہے چونکہ رسالہ الہادی میں مضامین دینیہ کے سوا کوئی آجکل کے مذاق کی چیز نہیں لہذا رسالہ مذکور کی اشاعت بہت تہوڑی ہے اور رسالہ کے فرمے بچ جاتے ہیں احقر انکو جمع کر کے کتابی صورت میں تیار کرا لیتا ہے اسیطرح کئی کتابیں جسمیں سے علیحدہ تیار ہو کر ہدیہ ناظرین ہو چکی ہیں مثلاً تسہیل المواعظ، المصالح العقلیہ، امیر الروایات، التشرف حصہ اول وغیرہ، لہذا کتاب ترغیب کی بھی مفصل ذیل جلدیں تیار ہو چکی ہیں جو کچھ روز سے شائع ہو رہی ہیں اسکے اسوقت تک تین حصے تیار ہیں۔

حصہ اول میں ترغیب اتباع کتاب و سنت اور کار خیر میں پیشقدمی کرنیکی اور ترک سنت اور بدعات اور کار بد میں پیشقدمی سے اجتناب کتاب العلم اسمیں علما و طلبا کے فضائل اور اشاعت علم کی ترغیب ہے اور جھوٹی حدیث کے بیان کرنے، اور علم کی ناقدری اور دنیا کیواسطے علم پڑھنے پڑھانے سے اجتناب، کتاب الطہارت اسمیں آداب قضائے حاجت اور استنجا اور غسل و وضو کے فضائل نہایت بسط سے بیان کئے ہیں

حصہ دوم، کتاب الصلوٰۃ، اسمیں اذان کے اور اسکے جواب اور تکبیر کے فضائل اور بعد اذان کے مسجد سے نکلنے کی ممانعت اور ضرورت کے موقعہ پر تعمیر مساجد اور انکا احترام اور عورتوں کو گھروں میں نماز ادا کرنیکی ترغیب و نماز پنجگانہ کے اہتمام، فضائل رکوع و سجود کے اور اول وقت ادا کرنیکی فضیلت آداب جماعت اذکار بعد نماز آداب امامت و صف بندی وغیرہ وغیرہ کتاب نوافل اسمیں سنت موکدہ و وتر اور تہجد اور چاشت صلوٰۃ توبہ و استخارہ. صلوٰۃ التسبیح وغیرہ کا بیان ہے ضخامت ۴۰۴ صفحات قیمت ۱۲/

حصہ دوم کا جزو ثانی یعنی **کتاب الجمعہ** اسمیں نماز جمعہ کی فضیلت اور اس دن رات میں ساعت اجابت کے فضائل اور غسل کرنا اور اول وقت کی فضیلت اور بلا عذر دیر کرنے اور گردنیں پھلانگنے اور خطبہ میں بات کرنیکی ممانعت اور ترک جمعہ پر وعید اور سورہ کہف اور اس رات دن کے اذکار ضخامت ۳۰ صفحے۔ قیمت ۲ر

کتاب الصدقات:۔ اسمیں زکوٰۃ ادا کرنے کی ترغیب اور فرضیت کی تاکید اور زکوٰۃ نہ ادا کرنے پر ترہیب اور زیور کی زکوٰۃ کا بیان پرہیزگاری کے ساتھ خدمت صدقات بجا لانے کی ترغیب اور اس امر کی ترغیب کہ اگر کسی کو نوبت فاقہ کی پہنچے تو خدا سے طلب کرے اور بغیر خوشی کے جو چیز دیجاوے اسکے لینے سے ترہیب، صدقہ کی ترغیب و تنگدست کی ہمت اور نفلی صدقات کا بیان خفیہ صدقہ کرنیکی ترغیب رشتہ داروں پر صدقہ کرنے اور انکو غیروں پر مقدم رکھنے کی ترغیب، فالتو چیز کو اقربا کو باوجود مانگنے کے بخل کرنے اور اقربا کے حاجتمند ہوتے ہوئے غیر کو دینے کی ترہیب، قرض دینے کی ترغیب اور اسکی فضیلت کا بیان قیمت

حصہ سوم۔ ضخامت [illegible] قیمت [illegible]

فارسی و عربی کی آسان کتابیں

ابتدائی تعلیم کا بہترین نصاب

مدارس اسلامیہ کی ابتدائی تعلیم کے لئے مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاولی نے فارسی و عربی کی آسان کتابیں تالیف فرمائی ہیں جنمیں ان تمام رعایتوں کو ملحوظ رکھا گیا ہے جو طلبہ عربی کی شان کے شایاں اور اُن کے حوصلہ اور قوت کو بڑھانے والی ہیں۔ اور یہ ظاہر ہے کہ استعداد کا تمام دارومدار ابتدائی حالت پر ہے۔ اگر طالب علم کی ابتدائی حالت درست ہوگئی اور وہ شروع ہی سے اپنی تعلیمی زبان پر قادر ہوگیا تو آئندہ خود بخود پرواز کریگا اور کوئی رکاوٹ اسکی ترقی میں حائل نہوگی پس۔ اگر آپ کسی اسلامی مدرسہ کے مہتمم ہیں یا بحیثیت ممبری وامداد و اعانت کچھ دخل و اثر رکھتے ہیں تو ان جدید و مفید کتابوں کو داخل درس کرائیے۔ اور دیکھئے کہ چند روز میں طلبہ کو عربی تحریر و تقریر میں کس قدر مہارت حاصل ہوتی ہے اور ان مدارس پر جو ان بے مثل کتابوں کے فوائد سے محروم ہیں آپ کا مدرسہ کس قدر فوقیت حاصل کرتا ہے اور دن دونی رات چوگنی ترقی کرکے علم دین کی قدر و منزلت بڑھانے میں کس درجہ کامیاب ہوتا ہے۔ یہ کتابیں کئی سال کی محنت و جانفشانی سے عربی کی عام اشاعت کے لئے تالیف کی گئی ہیں، اور تعلیمی تجربہ کے بعد ان کو شائع کرنے کی جرأت کی گئی ہے۔

وہ کتابیں یہ ہیں

فارسی زبان کا قاعدہ مع صفوۃ المصادر	رہبر فارسی	عربی زبان کا قاعدہ	علم الصرف حصہ اول دوم	علم الصرف حصہ سوم
۳ر	۲ر	۳ر	۴ر	۶ر
علم النحو	عوامل النحو مع ترکیب اردو	عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ	روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب معہ عربی خطوط	
۶ر	۳ر	۶ر	۸ر	

بیان الامرا ترجمہ تاریخ الخلفاء

مؤلفہ علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ مولانا مولوی حکیم شبیر احمد صاحب انصاری مدظلہم العالی

اس کے مطالعہ سے تاریخ اسلام پر پورا عبور ہوجاتا ہے ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوجاتا ہے کہ خلافت کس طرح اور کس کس پر منتقل ہوتی رہی، اہمیں خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لیکر ۹۰۳ھ تک کے خلفاء کے حالات درج کردیئے ہیں، یہ اسی تاریخ الخلفاء کا ترجمہ ہے جو عام طور پر داخل درس ہے۔ قیمت (عہ) دو روپیہ

دلائل الخیرات مترجم محشی جدید الطبع

قرآن مجید کی تلاوت کے بعد بہترین وظیفہ درود شریف ہے جسکی فضیلت آیات قرآنیہ احادیث نبویہ سے ثابت ہے دین اور دنیا کی کامیابی درود شریف کے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہے اور خواہ کیسی ہی بڑی مصیبت ہو درود شریف پڑھنے کی برکت سے دور ہوجاتی ہے بیشمار حدیثیں درود شریف کی فضیلت میں وارد ہیں جنکا نقل کرنا بھی مشکل ہے اسلئے ہم چند حدیثوں کے ترجمہ پر اکتفا کرتے ہیں تاکہ عوام درود شریف کی فضیلت سے واقف ہوں اور اسپر عمل کرکے دین اور دنیا کی فلاح حاصل کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایکبار مجھپر درود شریف بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ دس بار اُسپر رحمت نازل کرتا ہے مسلم شریف اور نسائی شریف میں اتنا اور زائد ہے کہ دس گناہ بھی معاف کرتا ہے اور دس درجہ بلند کرتا ہے، ترمذی شریف میں روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے زیادہ نزدیک میرے قیامت کے دن وہ شخص ہوگا جو تم میں سے زیادہ درود شریف مجھپر بھیجیگا، نسائی شریف اور دارمی میں روایت ہے کہ سرور عالم تشریف لائے اور آپکے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار ظاہر ہوتے تھے آپنے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے میرے پاس آکر یہ بشارت دی ہے کہ حقتعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہوگے کہ اگر تمہاری اُمت میں سے کوئی ایکبار تمپر درود بھیجے تو میں اُسپر دس بار رحمت اور سلام بھیجونگا، ترمذی شریف میں روایت ہے کہ اُبی بن کعبؓ نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر بہت درود بھیجتا ہوں تو اور وظائف کے لحاظ سے درود شریف کیلئے کتنا وقت مقرر کروں حضور نے فرمایا کہ جتنا تم چاہو میں نے عرض کیا کہ ایک چوتھائی مقرر کروں حضور نے فرمایا جتنا تم چاہو اگر چوتھائی سے زیادہ ہو تو بہتر ہے میں نے عرض کیا کہ آدھا وقت مقرر کروں حضور نے فرمایا جتنا تم چاہو اگر آدھے سے زیادہ ہو تو تمہارے لئے بہتر ہوگا میں نے عرض کیا کہ دو تہائی وقت مقرر کروں حضور نے فرمایا تم جتنا چاہو اور دو تہائی سے زیادہ ہو تو تمہارے لئے بہتر ہوگا میں نے عرض کیا کہ میں تمام وقت درود شریف میں لگاؤں حضور نے فرمایا کہ جب تو تمہاری دنیا اور آخرت کے تمام کام پورے ہوجائینگے۔

حضرت شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے ایک مقروض کا قصہ نقل کیا ہے کہ جب قرضخواہوں نے اُسے زیادہ تقاضا کیا اور اُسے کوئی صورت ادائیگی کی نہیں ہوئی تو اُس نے درود شریف کثرت سے پڑھنا شروع کیا ایک رات کو سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا آپنے فرمایا بادشاہ سے جاکر میری طرف سے کہہ کہ وہ تیرا قرضہ ادا کردیگا یہ نہیں گیا اور درود شریف پڑھتا رہا پھر دوبارہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی آپنے فرمایا تو بادشاہ کے پاس کیوں نہیں گیا اُس نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وجہ سے نہیں گیا کہ بادشاہ کو میرا اعتبار نہیں آئیگا آپنے فرمایا اُسکے پاس جا اگر اعتبار نہ کریگا تو یہ پتہ دینا کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اے بادشاہ تو ایکہزار بار رات کو خلوت میں درود شریف پڑھتا ہے وہ مجھکو پہنچتا ہے اُس شخص نے جاکر تمام قصہ بیان کیا بادشاہ نے تمام قرض اُسکا ادا کردیا اور کچھ روپیہ اُسکو زیادہ دیا، درود شریف کی فضیلت ہی کیوجہ سے حضرت ابو عبداللہ محمد بن سلیمانؒ نے کتاب دلائل الخیرات تالیف کی اور بہترین سے بہتر درود شریف جمع کئے تاکہ پڑھنے والے ثواب دارین حاصل کریں یہ کتاب ایسی مقبول ہوئی کہ علماء اور صوفیہ کرام کے وظائف میں داخل ہوگئی اور وظیفہ کے طور پر ہر روز ایک منزل پڑھی جاتی ہے اور صوفیہ کرام باقاعدہ اسکی اجازت بھی دیتے ہیں اور لاکھوں کی تعداد میں چھپکر شائع ہوچکی ہے مگر کوئی زیادہ بڑی اور کوئی زیادہ چھوٹی تھی مگر یہ ایسے سائز پر جو سفر و حضر میں بسہولت کام آئے طبع ہوئی ہے پھر خط ایسا صاف اور ضخیم جو بوڑھے بھی بخوبی پڑھ لیں اور حواشی ایک سو پچیس ۱۲۵ سے زائد حدیث، تفسیر، فقہ، تصوف، سیر کی معتبر کتابوں سے اسپر چڑھائے گئے، مثلاً سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم کا قیامت کے دن شفاعت کرنا، آپکا رحمۃ للعالمین ہونا وغیرہ وغیرہ اور جو معجزات آپسے صادر ہوئے ہیں وہ بھی اسکے حاشیہ پر چڑھائے گئے، مثلاً کنکریوں کا بولنا، جانوروں کا آپسے باتیں کرنا وغیرہ

جدید علم کلام

(یعنی)

سائنس و اسلام

آجکل کا زمانہ بھی عجیب زمانہ ہے کہنے کو تو کونسی شے ہے جسمیں موجودہ زمانہ میں ترقی نہیں ہوئی جو باتیں کبھی خواب و خیال میں بھی نہ گذری تھیں وہ آجکل آنکھوں سے نظر آتی ہیں، علم کائنات کی جو شائع کیجئے۔ اُس کی تحقیقات کا پایہ بہت ہی بلند نظر آئیگا۔ صنعت میں وہ وہ ایجادیں ہوئیں کہ صناعان چین کی صناعیاں جو ضرب المثل تھیں گرد نظر آتی ہیں۔

خلاصہ یہ کہ ہر شے ترقی کا دم بھرتی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ جسقدر علوم و فنون کو ترقی ہوئی اُسی قدر مذہبی پہلو انحطاط کی جانب گرتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ اب یہ حالت ہوگئی کہ کوئی مذہب والا یہ نہیں کہہ سکتا کہ ہمارے مذہب کا پایہ بلند ہے۔ جدید سائنس کی بدولت بہت کچھ دہریت کا حصہ خیالات میں شامل ہوگیا ہے، سائنس کے مقابلہ میں موجودہ مذاہب میں سے سوائے اسلام کے یا اُس مذہب کے جسمیں اسلام کے قریب قریب تعلیم ہو اور کوئی مذہب ٹھہر ہی نہیں سکتا یہی وجہ ہے کہ دہریت کا اثر دیگر مذاہب کے مقابلہ اسلام پر بہت کم ہوا۔ اور جس قدر ہوا ہے اُس کی یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں میں جن حضرات نے فلسفہ جدیدہ کو حاصل کیا وہ اپنے مذہب سے یا بالکل واقف نہ تھے یا کافی واقفیت نہ رکھتے تھے نتیجہ یہ ہوا کہ جس کے قلب میں مذہب کی کچھہ وقعت تھی اُنہوں نے تو کہدیا کہ اسلام کو سائنس سے کوئی علاقہ نہیں اور جن کو اُصول سائنس کی زیادہ قدر ہوئی وہ اُصول اسلام کا جو عقلاً و نقلاً مسلم الثبوت ہوچکے تھے انکار کر بیٹھے لہذا ضرورت ہوئی کہ کوئی جامع کتاب ایسی ہو جو اسلامی مسائل کو سائنٹفک لباس دکھا سکے۔ چنانچہ حقتعالیٰ نے مولانا حسین آفندی الجسر طرابلسی کو کتاب حمیدیہ لکھنے کی توفیق دی جو فلسفہ جدیدہ کے موافق بالکل سائنٹفک کسوٹی پر تالیف کی گئی تھی مگر وہ کتاب عربی زبان میں تھی۔ لہذا حکیم الامۃ مجدد الملۃ حضرت مولانا مولوی محمد اشرف علی صاحب تھانوی دام ظلہم کے ارشاد سے مولانا مولوی سید اسحٰق علی صاحب نے اُس کا سلیس ترجمہ ۱۳۱۵ھ میں کردیا جو چھپکر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگیا تھا۔ اور شائقوں کی آنکھیں اُس کی زیارت کے لئے ترس رہی تھیں اب اُسکو دوبارہ طبع کیا گیا ہے۔ قیمت دو روپیہ (عـ۲)

دار الشفاء مصطفائی میرٹھ کی شاخ

حضرت مولٰنا مولوی حکیم محمد مصطفٰے صاحب مدظلہ کی ادویات کی مختصر

فہرست

جسمیں خاندانی مجربات تیر بہدف ادویات، حیرت انگیز ایجادات خصوصاً امراض چشم، مرگی بخار، آتشک، سوزاک، ہیضہ، ضعف باہ وغیرہ وغیرہ کی لاثانی ادویات جن کی اشاعت احقر نے نہایت ضروری سمجھکر ایجنسی لے لی ہے۔

مستفسر یاد رہے کہ جن صاحبوں کو اپنا یا کسی دیگر شخص کا مکمل علاج کرانا منظور ہو وہ براہ راست قبلہ حکیم صاحب موصوف سے رجوع کریں۔ اور ادویات جس قدر بھی درکار ہوں خواہ دار الشفاء مصطفائی میرٹھ سے منگالیں کہ وہ اصل دار الاشاعت ہے۔ یا ایجنسی پتہ ذیل سے طلب فرمالیں۔ کہ یہاں سے منگانے میں آسانی ہے۔ بوجہ دہلی عام گذرگاہ ہونے کے۔

ملنے کا پتہ:- محمد عثمان مالک کتبخانہ اشرفیہ بازار دریبہ کلاں دہلی

کحل الجواہر

جواہرات اور بیش بہا فلزات کا مجموعہ

دھوں والی آنکھ کی اور آنکھ کے پرانے پرانے امراض کی مخصوص دوا۔

یہ سرمہ دار الشفاء مصطفائی میں خاص اہتمام کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے اور چھانٹ چھانٹ کر اصلی اجزا بہم پہنچائے جاتے ہیں، جس نے ایک دفعہ استعمال کیا مجسم اشتہار بنگیا۔ ایسے لوگ موجود ہیں جنہوں نے دوسرے اور متعدد سرمے بھی استعمال کئے اور جب اس کو استعمال کیا تو سب کو بھول گئے۔ اس کے فوائد و منافع دیکھکر جسقدر بھی لمبی چوڑی تعریف

کی جائے اور رنگین اور مبالغہ آمیز الفاظ استعمال کئے جائیں کم ہیں۔

فوائد کحل الجواہر کے یہ ہیں کہ مقوی بصر و مقوی عضلات و اعصاب چشم ہے طبقات چشم کو مضبوط کرنے والا اور تمام اجزاء چشم کو صاف کرنیوالا۔ روہوں کے مریضوں کیلئے نعمت بے بہا جب روہے زیادہ موجود ہوں تو کحل ناق لگایا جائے، جب روہے سٹ جائیں اور خفیف رہ جائیں اُسوقت کحل الجواہر لگایا جائے، اُن روہوں کو مٹا دیتا ہے، اور آئندہ پیدا ہونے کا مانع ہوتا ہے، پلکیں ہلکی ہو کر بحالت اصلی آجاتی ہیں، اور پتلی صاف ہو کر بینائی ٹھیک ہوجاتی ہے اور پانی بہنا چکنا بالکل نہ دارد، ڈھلکے اور پانی بہنے چیکنے کے لئے اکسیر، اگر آنکھ میں کوئی مادہ خراب موجود ہوتا ہے تو اُسکو تحلیل کرتا اور آئندہ اُس مادہ کے آنیکا مانع ہوتا ہے۔ اگر موتیابند بالکل ابتدائی حالت میں ہو تو کحل الجواہر کا لگانا اُسکا مانع ہوتا ہے اور کسی دوا کی ضرورت نہیں ہوتی، اور اگر کچھ پانی آگیا ہے تو سرمہ موتیابند لگانا اور دیگر معالجات باقاعدہ کرانا چاہئے اور کحل الجواہر اس حالت میں لگانا چاہیے تاکہ آنکھ کو قوت پہنچے اور نزلہ ضعیف میر بزور کا مصداق نہو۔

کحل الجواہر بار بار آنکھ دکھنے اور درد وغیرہ کا دورہ پڑنے کو بھی مانع ہے۔ اگر تندرست اصحاب اِسکو استعمال کرتے رہیں تو کبھی آنکھ میں کسی قسم کا فرق نہو اور بینائی آخیر عمر تک بحال رہے۔

قیمت کحل الجواہر کی فی تولہ پانچ روپیہ (صہ) **قیمت فی شیشی** ۳ ماشہ ایک روپیہ چار آنہ (عمہ)
پیکنگ .. .. .. ۴ر **محصول** دس تولہ تک ۴ر

نوٹ:۔ کحل الجواہر میں سرمہ کا جز کم ہے اور جواہرات و ادویات خصوصاً یاقوت کا جز زیادہ ہے اور توتیا وغیرہ بہت تیزی کرنے والی ادویات بھی شامل ہیں لیکن اس میں تریاق اللذع بھی شامل کیا گیا جس سے تیزی بالکل نہیں رہی اور قوت دوبالا ہوگئی اور ہلکا بہت ہوگیا تین ماشہ سرمہ کم سے کم تین مہینہ کو کافی ہوتا ہے۔

جب روہوں کے علاج سے ڈاکٹر اور حکیم عاجز آگئے ہوں تو کحل الجواہر مصطفائی استعمال کرو۔
جب آنکھ کے بار بار دکھنے سے آپ تنگ آگئے ہوں تو کحل الجواہر مصطفائی کو استعمال کیجئے۔
جب آنکھ میں قسم قسم کے امراض پیدا ہوتے ہوں تو کحل الجواہر مصطفائی کو استعمال کیجئے۔
اگر آپ کو منظور ہے کہ آپ کی بینائی تمام عمر قائم رہے تو کحل الجواہر مصطفائی کو استعمال کیجئے۔
اگر آپ چشمہ کے عادی ہوگئے ہیں تو سال دو سال کحل الجواہر مصطفائی کو استعمال کیجئے چشمہ چھوٹ جائے گا۔ اِس کا تجربہ ہو چکا ہے۔

اگر آپ کو اپنے بچوں کی بینائی کی حفاظت منظور ہے تو بچپن ہی سے اُن کو کحل الجواہر مصطفائی استعمال کرائیے، سن بلوغ کے بعد خواہ وہ استعمال کریں یا نہ کریں۔ آنکھ میں کسی قسم کا نقص آخیر عمر تک نہیں آئیگا۔

کحل ناق:۔ یہ ایجاد عجیب و غریب سرمہ جو سالہا سال کے تجربہ کے بعد شائع کیا جاتا ہے جب روہے موجود ہوں تو اُسکو دو دھ میں گھسکر صبح شام لگانا چاہئے، توتیا اور کاشنگ وغیرہ سے زیادہ سریع الاثر ہو، لطف یہ کہ تکلیف مطلق نہیں دیتا اور روہوں کو بہت جلد نیست و نابود کر دیتا ہے اور روہوں کے کوئیوں کے گٹھے اور خارش چشم کو بھی مفید ہے۔ یہ وہ چیز ہے کہ ڈاکٹری میں بھی

مقابلہ میں کوئی چیز نہیں۔ قیمت فی شیشی ۳ ماشہ عـہ
بہت ہلکی چیز اور سفید رنگ ہو نصف شیشی بھی ملسکتی ہے،
پیکنگ ۲ر محصول ۴ر

اکسیر چشم

خوشنویسوں اور جملہ آنکھ سے زیادہ کام کرنے والوں کے لئے عجیب چیز ہو یہ شہد کی صورت میں ایک رگڑا ہے۔ ایک سلائی روز لگانے سے اکثر امراض سے آنکھ محفوظ رہتی ہو اور بینائی آخیر عمر تک قائم رہتی ہے۔ اس کا نفع دو تین ہی دن میں معلوم ہونے لگتا ہے۔ قیمت شیشی جو دو مہینہ کو کافی ہوگی ۴ر

سرمہ مرگی

صرف آنکھ میں لگانے سے مرگی جیسے لاعلاج مرض کو آرام۔ ایسی دوا دنیا میں اور کہیں نہیں ہو۔ قیمت عـہ محصول ۴ر

سب سے پہلے جس نے اس سرمہ سے صحت کلی حاصل کی وہ مسٹر رزاق بخش صاحب قادری بیرسٹر ایٹ لا تھے جو علیگڈھ میں پریکٹیس کرتے تھے اور مشہور و معروف شخص تھے۔ ان صاحب کو سنہ ۱۳۱۶ ہجری میں بحالت جوانی مرگی کا عارضہ ہوا اور الٹیا اور ڈاکٹروں نے جواب دیدیا اس سرمہ کے چند روزہ استعمال سے صحت ہوئی اور وہ انگلینڈ جاکر بیرسٹری پاس کر آئے اور تمام عمر اس مرض سے محفوظ رہے۔

بعد ازاں ایک مرتبہ پیسہ اخبار لاہور میں اس کا اشتہار دیا گیا تو منشی علیجان خاں صاحب مختار عام سونپور ضلع سارن نے طلب فرمایا اور کامیابی ہوئی بہت تعریف کی اور فرمائش کی کہ پیسہ اخبار میں ضرور اس کا اعلان کیا جایا کرے تاکہ غربا فائدہ حاصل کریں۔ ان دو صاحبان کے علاوہ بہت جگہ تجربہ ہوا اور کامیابی ہوئی۔ ریاست رامپور میں دو شخص تھے جنکو ۲۰ سال سے مرگی کا مرض تھا اس کے استعمال سے اوّل دورہ میں کمی ہوئی پھر رفتہ رفتہ دو مہینہ کے اندر بالکل صحت ہوگئی۔

سرمہ زرقت

آدمی کیسا ہی حسین ہو آنکھ کنجی ہو تو حسن پر بالکل ہٹی پڑجاتی ہے یہ مرض اگرچہ خلقی ہوتا ہو لیکن ہمارا سرمہ زرقت ۴۰ دن لگانے سے تیلی کے جملہ بدنما رنگ بدل کر سیاہ کردیتا ہو۔ قیمت فی شیشی عـہ محصول ۱۰ شیشی تک ۴ر پیکنگ ۴ر

ماء اللحم مصطفائی

زندگی جیسی پیاری اور عزیز ہے وہ ظاہر ہو لیکن تندرستی بھی ایک ایسی نعمت ہو کہ بغیر اسکے زندگی بے لطف و بیکار ہو۔ یہ امر تو مسلم ہے کہ ماء اللحم نہایت مقوی ارواح ہو، دل و دماغ و معدہ اور تمام اعضائے رئیسہ کو طاقت پہنچانا قوت باہ کیلئے اکسیر کا حکم رکھنا بدن میں چستی اور توانائی پیدا کرنا، غذا کو جلد ہضم کرنا، گھٹی ہوئی طاقت میں از سر نو جان ڈالنا، رنگ نکھارنا اس کی خاصیتیں ہیں مگر یہ ماء اللحم مصطفائی خصوصیت کے ساتھ پیروں کو جوان، اور جوانوں کو نوجوان بناتا ہو اس لئے کہ نہایت نادر اور بیش قیمت اور فرحت بخش اجزاء سے بطرز خاص تیار کیا جاتا ہے۔ ماء اللحم مصطفائی بچوں کے ام الصبیان اور پسلی لگنے کیلئے فوری دوا ہے، ام الصبیان والے بچے جانے کتنے ہیں جنکو اس نے نفع دیا ہے، اور ضعف سینے و ماء اللحم مصطفائی مغلظ منی بھی ہے۔ اور ضعف دماغ جگر، درد سر، ضعف بصارت کیلئے خاص چیز ہے، ماء اللحم مصطفائی مستورات کیلئے بھی لاثانی چیز ہے، اس کا اثر رحم پر بھی بہت زیادہ پڑتا ہے۔ رحم کو غذا عمدہ پہنچتی ہی تو قوت آجاتی ہے، اور رحم اپنی غذا کو پوری طرح ہضم کرنے لگتا ہے، اس سے سیلان رحم کی جڑ کٹ جاتی ہے اگر عورت کو بحالت

حمل بیایا جاوے تو بچہ کو اس قدر نفع ہوتا ہے کہ گویا تمام عمر کیلئے آبحیات کا کام دیتا ہے ماراللحم مصطفائی اس درد کیلئے جو عورت کو قبل از حیض ہوتا ہو یا بچہ ہونیکے بعد ہوتا ہے۔ اکسیر سے زیادہ اثر رکھتا ہے۔ حلق سے اُترتے ہی درد ندارد، اور دمہ والے کو نہایت مفید ہے" قیمت فی بوتل دو روپے بارہ آنے (عہ۱۲)

بکس شفاء الحجاج

ایک مرتبہ بعض احباب عازم حج کی فرمائش سے یہ بکس تیار کیا گیا تھا اور تجربہ سے بہت مفید ثابت ہوا پھر کئی بار تجربہ کے بعد اس میں ترمیم کی گئی اب اس میں ادویات ذیل ہیں جو سفر حج کی اکثر ضرورتوں کو کافی ہوتی ہیں۔ سفر حج جیسا مہتم بالشان اور دور دراز کا سفر ہے معلوم ہے بعض وقت معمولی سی ضرورت کے لئے دوا نہیں ملتی تو جان پر بنجاتی ہے اس بکس میں معدودے چند ادویات ہیں مگر بہت ارزاں اور ایسے جامع خواص ہیں کہ تمام سفر کی ضرورتوں کے لئے کافی ہو جاتی ہیں۔ حجاج نے اس سے بڑے بڑے فائدے اُٹھائے ہیں جیسا کہ سرٹیفکٹوں سے معلوم ہوگا۔ حج کا ارادہ کرنیوالوں کو چاہیئے کہ اسکو ضرور ساتھ رکھیں۔

نوٹ:- اس بکس کی ہر دوا علیحدہ بھی ملسکتی ہے، نمبر صحیح لکھیں۔

ادویات بکس شفاء الحجاج کی تفصیل معہ ترکیب استعمال

حب سعال (نمبر ۱)

نزلہ اور ہر قسم کی کھانسی کو مفید گرم ہو یا سردی نئی ہو یا پرانی اس بکس کی جملہ ادویات سے اس کو ترجیح ہے، ایک ایک گولی سے کھانسی کو آرام ہو گیا ہے نزلہ اور کھانسی کے لئے ایک گولی صبح اور ایک دو بجے دن کے اور ایک رات کو سوتے وقت منہ میں رکھیں۔

جن لوگوں کو نزلہ اکثر رہتا ہو وہ بلا ضرورت بھی ایک گولی روز کسی وقت منہ میں رکھ لیا کریں مجرب و عجیب ہے (۔ اعداد گولی ۲ ار) کسی حال میں نقصان نہیں کرتی، حتیٰ کہ حمل کی حالت میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

سفوف پیچش نمبر ۲

سفر حج میں پیچش کی شکایت اکثر ہو جاتی ہے پیچش کے لئے یہ سفوف ہر قسم کے واسطے مفید ہے۔ جہاز میں اور تمام سفر میں اکثر روغن اکسیر دو بوند کھاتے رہو تاکہ پیچش نہ ہو اور اگر پیچش ہو جائے تو ۲ ماشہ سفوف پیچش روز کھاؤ دو تین دن میں آرام۔ غذا اس وقت چاولوں کی پیچ یا کھچڑی ہو۔ ۲ تولہ قیمت آٹھ آنہ (۸ر)

تریاق بینظیر نمبر ۳

طاعون، ہیضہ۔ بخار، چیچک قے۔ درد سر، پیٹ جلے ہوئے، سوزش بول، تتیئے کے کاٹے کی ایک دوا طاعون اور ہیضہ کے موسم میں ۲ بوند سے ۵ بوند تک ہر روز کھانا چاہیئے، طاعون اور ہیضہ کے مریض کو ۵ بوند صبح اور ۵ بوند دوپہر اور ۵ بوند شام کو بلکہ ہر دو گھنٹہ کے بعد ۲ بوند دیتے رہو، بخار میں پیاس کے وقت ۲ بوند دو اور اسی کو سنگھاؤ، آدھا سیسی والے کو باری سے پہلے ۵ بوند ناک میں چڑھواؤ، پیٹ اور جلے ہوئے، اور تتیئے کے کاٹنے پر ملنے سے فوراً آرام، سوزش بول میں ۲ بوند صبح اور ۲ بوند شام کھاؤ قے کے وقت ذرا سا کوڑی پر ملواور سنگھاؤ، قیمت فی شیشی ۱۶ خوراک ۴ر ۳۲ خوراک ۸ر اور ایک تولہ (عہ ر) اس بکس میں ایک تولہ ہے۔

روغن اکسیر نمبر ۴

ہاضم و مفرح نافع پیچش و درد سر و قے و درد شکم تتیئے کے زہر کو مفید، بعد غذا کے ۲ بوند سے ۵ بوند تک ٹانیں

ڈالکر پیتے رہیں تو ہضم اچھا ہو اور پیچش اور درد سے
امن رہے، قے والا ۲ بوند پیئے اور سونگھے اور کوڑی پر
ملے، درد سر اور تتئے کے کاٹے پر پھریری سے لگاؤ۔ جہاز
میں اس کا استعمال نہایت مفید ہے، گھروں میں بھی
رکھنے کی چیز ہے - ۲ تولہ قیمت ایک روپیہ (عہ)

حب وبا نمبر ۱۸

اگر موسم خراب ہو تو ایک گولی روز بلا ضرورت بھی کھاتے
رہیں اور اگر مرض ہیضہ ہو جائے تو دو دو گھنٹہ میں ایک
گولی اور عرق گلاب پلائیں اور دن رات میں تین چار
دفعہ تریاق بے نظیر دو دو بوندیں (۵۰ عدد ۷ر)

قبض کشا نمبر ۱۹

حب قبض ہو اس کی ایک بوند سے چار بوند تک سوتے
وقت کھالیں، فی بوند ایک دست ضرور ہو جاتا ہے - اگر
کسی کو پیٹ میں اس سے پیچ ہو تو اس کے ساتھ ۳ ماشہ
اسبغول بھی پھانک لیں، اگر کسی کو اس سے دست زیادہ
ہو جائیں تو دہی کھانے سے یا ساگودانہ کھانے سے بند
ہو جاتے ہیں - انڈے کی سفیدی پینا بھی یہی اثر رکھتا
ہے اسکو مقدار سے زیادہ ہرگز نہ کھائیں (۲ خوراک ۲ر)

روغن اعجاز نمبر ۱۹

چوٹ، زخم، سوزش اعضا، منہ آلنے، بچھو، مکڑی،
تتئے کے کاٹے، جلے ہوئے، ورم، سرخ بادہ کی فوری دوا
چوٹ اور درد اور ورم پر اسکو ملکر سینکیں فوراً آرام،
سوزش اعضا، تتئے، بچھو، مکڑی، کے کاٹے، جلے ہوئے اپر
لگاتے ہی آرام، زخم میں کیسی ہی جلن اور تکلیف ہو لگاتے
ہی جلن پڑ جائے، زخم کو صاف کرتا اور بڑھنے سے روکتا اور
گوشت بہت جلد بھر لاتا ہے، نیم کے پانی یا صابن سے زخم
کو دھو کر لگانا چاہیے، اور ہوا سے بچانا چاہیے - منہ کسی قسم کا
آیا ہو حتی کہ بچوں کا سفید موہنہ جس کو مہلک سمجھا جاتا ہے اس
کے لگاتے ہی تکلیف دور اور تقریباً ایک گھنٹہ میں منہ
بالکل صاف ہو جاتا ہے مجرب ہے، سرخ بادہ پر نصف
وزن سرکہ ملاکر لگانا چاہیے - سوزش و خارش اندام نہانی
مستورات اور سوزش بواسیری مستوی کیلئے پھریری سے
لگائیں تو فوری دوا ہے، اگر چوٹ یا زخم سے خون بہتا ہو
تو اس میں مومیائی ملکر کے لگانا خون کو فوراً بند کرتا ہے
اور زخم کو بہت جلد بھر لاتا ہے - پان میں چونہ زیادہ ہونے
سے منہ چھل جائے تو اس کے لگاتے ہی آرام - فالج اور
لقوہ والا منہ اور سر پر ملے تو نہایت مفید - قیمت فی شیشی
۶ ماشہ ۶ر، ایضاً ایک تولہ ۷ر، ایضاً ۲ تولہ ۱۴ر، ۵ تولہ ۲عہ
ایضاً ۱۰ تولہ ۳ر، اسکا پورا بیان صفحہ ۳۲ پر دیکھو
ایک شیشی مفت، اس میں مومیائی ملاکر چوٹ پر لگانا مفید ہے

مومیائی نمبر ۱۸

ہڈی کو جوڑ دیتی ہے - جب کسی کے
چوٹ لگے تو ایک چنے کے برابر
مومیائی دودھ کے ساتھ کھلاویں - دو تین وقت ایسا
ہی کریں، مومیائی کو روغن اعجاز میں ملکر کے چوٹ کا پر لگائیں
تو فوراً درد، خون وغیرہ سب بند اور بہت جلد زخم بھر جاتا ہے
ایک تولہ قیمت ایک روپیہ (عہ)

فوری زہرمار نمبر ۱۹

آپ نے پڑھا ہوگا کہ فوری
زہرمار، زہروں کا علاج
ہے لیکن یہ فقط اسی کام کے لئے نہیں ہے بلکہ سفر حضر میں
بہت کار آمد ہے اس کی دو بوند ایک چمچہ پانی میں ملاکر روز
جہاز میں کھاتے رہیں تو چکر وغیرہ سے امن میں رہیں اور
کوئی وبائی بیماری بھی نہ ہو اور ملیریا بخار نہ ہو اور اسیطرح
پانی میں ملاکر ہاتھ پر ملیں تو چکر نہ آئے بلکہ اس کے سونگھنے
ہی سے چکر نہیں آتا - اگر کھانے میں اسکو دو تین بوند ڈالکر

کھایا کریں تو کھانا خوب ہضم ہو اور خوش ذائقہ ہو جائے اگر شکر سفید ۲ تولہ اور پانی ۲ تولہ ملاکر ۲ بوند فوری زہر مار کی ملالیں تو نہایت مفرح چٹنی بنجائے جو گرمی کے وقت پیاس کی تسکین کرے اور طبیعت کو خوش رکھے، اگر شکر سفید کا شربت بنا کر چار بوند فوری زہر مار ڈالکر پئیں تو بیحد مفرح اور مسکن ہو، اور سفر میں لوہ لگنے کا خوف نہ رہے۔ اگر نمک مرچ کی چٹنی بنا کر تین چار بوند فوری زہر مار کی ڈال لیں اور تھوڑی شکر سفید بھی ملالیں تو نہایت لذیذ اور مفید چٹنی بنجائے اور دسترخوان پر ہو تو کھانا خوب کھایا جائے۔

زہریلے جانوروں کا پورا علاج ہے ہیضہ، سرسام بخار، وغیرہ کیلئے بھی مفید ہے اسکا پورا بیان صفحہ ۳۵ میں ضرور پڑھ لینا چاہئے (۲۰ تولہ قیمت عہ)

نمک سلیمانی یہ ہر جگہ کار آمد ہے، اگر نمک سلیمانی ایک ماشہ لیکر ۲ تولہ پانی میں گھول کر ۲ بوند فوری زہر مار ملادیں تو نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ اور زیادہ مفید ہو جاتا ہے خوراک ایک ماشہ قیمت ۵ تولہ ۸ر

بکس شفاء الحجاج کی ادویات کی قیمت چھ روپیہ پندرہ آنے ہوتی ہے۔ لیکن کل بکس کی قیمت چھ روپیہ آٹھ آنے، محصول چودہ آنہ (۱۴ر)

نوٹ:- ہر دوا علیحدہ بھی ملسکتی ہے۔ اور اگر کوئی صاحب بکس شفاء الحجاج میں کسی دوا کی مقدار بڑھانا چاہیں تو اطلاع کرنے پر بڑہائی جا سکتی ہے قیمت اسی دوا کی بڑھ جائیگی

نوٹ:- یہ بکس علاوہ حج کے ہر سفر میں کار آمد ہے بلکہ ہر کنبہ دار کو اپنے گھر میں رکھنا چاہئے۔

نوٹ:- کم استطاعت اصحاب کیواسطے یہ بھی رعایت ہو کہ نصف بکس بھی بن سکتا ہے ہر دوا نصف وزن ہو گی قیمت ہے محصول ۱۲ر

سرٹیفکٹ میں حج کو گیا تو آپ کا بکس شفاء الحجاج ہمراہ لیگیا واقعی اُس نے وہ کام دیا کہ ایک طبیب یا ڈاکٹر بھی نہیں دیسکتا۔ اس کی ہر دوا مفید اور ضروری ہے، خصوصاً حب سعال اور قبض کشا کرتیر بہدف ہیں۔

محمد عاشق الٰہی مولوی فاضل میرٹھ محلہ کوٹلہ

سرٹیفکٹ میں مع اہل وعیال کے حج کو گیا اور وہ بکس شفاء الحجاج کے ساتھ لے گیا۔ اُس نے ایسے ایسے موقعوں پر کام دیا کہ جہاں کوئی طبیب یا ڈاکٹر نہ تہا اور نہ دوا ملسکتی تھی واقعی سفر حج میں یہ ازحد ضروری چیز ہے۔ جہاں سینکڑوں روپیہ خرچ کئے جاتے ہیں۔ پانچ چھ روپیہ یہ بھی ضرور خرچ کرنا چاہئے۔ نواب جمشید علیخاں۔ ایل۔ ایم سی ممبر کونسل از باغپت ضلع میرٹھ

دار الشفاء مصطفائی کی ایک خاص چیز

آئم بامسمّٰی روغن اعجاز۔ صدہا مرضوں کی ایک دوا

چوٹ، زخم، سوزش اعضا، منہ آنے، بچھو، مکڑی، تتئے وغیرہ کے کاٹے، جلے ہوئے۔ ورم، سرخ بادہ کی فوری دوا درد اور ورم پر اس کو ملکر سینکیں فوراً آرام۔ چوٹ میں اگر زخم نہ ہوا ہو تو اِسے ملکر سینکیں اور اگر زخم ہو تو خالص پانی یا نیم کے پانی سے دھو کر یہ تیل لگائیں درد اور تکلیف اور ٹیس فوراً موقوف، چوٹ اور زخم خواہ گرنے سے ہوا ہو یا لاٹھی یا بندوق کی ضرب سے۔ اگر زخم سے خون بہتا

ہو یا چاقو سے کٹ گیا ہو تو اسکو لگائیں، خون کو فوراً بند کرتا ہے، اور زخم کو بہت جلد بھر لاتا ہے۔ یہ تیل زخم کو بھرنے میں نہایت سریع الاثر ہے اور زخم کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ منہ کسی قسم کا آیا ہو حتی کہ بچوں کا سفید موتہہ جسکو مہلک کہا جاتا ہے اس کے لگاتے ہی تکلیف دور اور تقریباً ایک گھنٹہ میں منہ بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ پھریری سے لگائیں۔ سرخ بادہ پر نصف وزن سرکہ ملا کر لگائیں۔ سوزش وخراش اندام نہانی مستورات کیلئے پھریری سے لگانا فوری دوا ہے۔ پرانے ملیں فوراً جلن اور خارش موقوف، پان میں چونہ زیادہ کھا لینے سے منہ چھل گیا ہو تو پھریری سے لگاتے ہی آرام، فالج اور لقوہ میں بعد صفائی مادہ اسکا ملنا مفید اور مقوی اعضا جیہ عورتیں بدن پر ملوائیں تو نہایت مقوی۔ جوڑوں میں سختی آگئی ہو تو نرم کرتا ہے، پسلی کے درد پر اسمیں نصف وزن موم ملا کر نیم گرم ملیں۔ گرم پانی میں ۲۰ تولہ ملا کر پلیں تو مسہل قوی ہے۔ قولنج اور مروڑ اور پیٹ کے کیڑوں کو دفع کرتا ہے

روغن اعجاز کا ایک خاص فائدہ

ختنہ کرنے کے بعد اسکو فی تولہ ایک ماشہ کافور ملا کر لگا دیا جائے تو فوراً تکلیف دور ہو جاوے اور بچہ ہنستا کھیلتا رہے پڑے رہنے یا بندش وغیرہ کے مطلق ضرورت نہیں ہوتی علی ہذا لڑکیوں کے کان، ناک چھیدنے کے بعد فوراً اس کو لگا دیا جائے تو تکلیف بالکل نہیں ہوتی، اور دو تین ہی دن میں کان اچھے ہو جاتے ہیں۔

قیمت شیشی	۶ ماشہ	چار آنہ	۴/
"	۱ تولہ	سات آنہ	۷/

قیمت شیشی	۲۰ تولہ	چودہ آنہ	۱۴/
" "	۵ تولہ	ایکروپیہ تین آنہ	عہ/
" "	۱۰ تولہ	تین روپیہ	سے/
" "	ایک پونڈ ۴۰ تولہ	گیارہ روپیہ	لعہ/

جس قسم کی شیشیاں خریدی جائیں، فی درجن ایک شیشی مفت

سرٹفکیٹ

میں آپ کے روغن اعجاز کو واقعی اعجاز ہی سمجھتا ہوں اور ہمیشہ گھر میں رکھتا ہوں۔ ایک مرتبہ یہاں گاؤں میں لڑائی ہو گئی اور فریقین کے سر پھٹ گئے اور ایسی چوٹیں آئیں کہ سب کا خیال تھا، کہ دو دو مہینہ شفاخانہ میں رہنا پڑیگا۔ آپ کا روغن اعجاز موجود تھا صرف وہ زخموں میں ٹپکایا گیا تکلیف فوراً دور ہوئی اور ایک ہفتہ میں سب اچھے ہو گئے، اس کے علاوہ میں نے اسکا تجربہ بہت جگہ کیا کیسا ہی زخم ہو، چوٹ ہو، پھوڑا پھنسی ہو میں اسی کو لگا لیتا ہوں آرام ہو جاتا ہے، بڑے بڑے کام اس سے نکلتے ہیں۔

ضیاء المحسن از کاٹھ ضلع میرٹھ

سرٹفکیٹ

میں نہایت مسرت اور فراخ دلی کیساتھ روغن اعجاز کی تعریف کرتا ہوں کہ واقعی یہ بے مثل چیز ہے چوٹ لگ جانے کو اسکو مل لیا جائے تو درد اور ورم گویا تھی ہی نہیں اور ورم کے تحلیل میں بھی بہت مفید ثابت ہوا، ایک مریضہ پر درد گردہ میں آزمایا گیا بہت جلد درد کو سکون ہو گیا میرے گھر میں ایک شیشی رکھی رہتی ہے جس بچہ کے چوٹ لگتی ہے یا کوئی جانور کاٹ لیتا ہے وہ دوڑ کر روغن اعجاز مل لیتا ہے۔ اور ہنستا کھیلتا پھرتا رہتا ہے۔ ہر گھر میں رہنے کی چیز ہے۔ مولوی ظفر احمد صاحب از خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر

ایک عجیب واقعہ

ایک لڑکا کارتوس بھر رہا تہا غلطی سے ٹوپی چل گئی اور چھرے چھت میں لگے ۔ اور مُنہ کامنہ اور ہاتھ سب زخمی ہوگئے ۔ تمام منہ پر خون ہی خون تہا ایک شخص نے چلو میں پانی لیکر منہ پر ڈالا اس غرض سے کہ خون دُہل جائے اور معلوم ہوجائے کہ چوٹ کہاں کہاں اور کتنی لگی ۔ لیکن تمام چلو خون سے بہر گیا کیونکہ خون بہت زیادہ نکل رہا تہا ۔ تمام کھال اور گوشت اڑ گیا تہا ۔ اتفاق سے اُس وقت روغن اعجاز موجود تہا ۔ چلو بھر کر اُس کے منہ پر ڈال دیا ۔ پڑنا تہا کہ خون بند ہوگیا اور زخم کے موقعے صاف نظر آنے لگے پھر روغن اعجاز ہی سب جگہ لگایا گیا ۔ آنکھیں پھول کر بڑی بڑی ہوگئی تھیں اور سخت سوزش تھی ان پر روئی روغن اعجاز میں بھگو کر رکھی گئی ، مریض بیہوش ہوگیا تہا ۔ ایک گھنٹہ کے بعد تکلیف کہیں نہیں رہی ۔ اگلے دن آنکھیں کھُل گئیں ۔ اور ایک ہفتہ میں سب زخم اچھے ہوگئے اور نشان بہی نہ رہے

(راقم ایک طبیب صاحب)

سرٹیفکیٹ

میرے ایک دوست کے ہاتھ میں بندوق لگ گئی اور دونوں ہاتھوں کی ہڈیاں چور چور ہوگئیں ، ڈاکٹر نے اپریشن کیا ، لیکن سوزش اور گرمی اس قدر تھی کہ کئی راتیں جاگتے گذر گئیں کبھی بھی ہاتھ کے پاس کوا ڑتی تھی تو تڑپ اُٹھتے تھے ، ڈاکٹر نے بہت کوشش کی مگر یہ تکلیف رفع نہ ہوتی تھی اُس وقت روغن اعجاز لگایا گیا فوراً نیند آگئی اور ایک ہی دن میں زخموں میں گوشت اتنا بھر آیا کہ ڈاکٹر نے کہا کہ کوئی دوا بہت تیز بھرنے والی لگائی گئی ہے کہ گوشت بے قاعدہ بھرتا آتا ہے ، ایسا نہ ہو اسکو کاٹنا پڑے ۔"

ایک قابل قدر سرٹیفکیٹ

از عالیجناب حکیم محمد عبدالحلیم صاحب

ایڈیشنل حکیم شفاخانہ تکمیل الطب پروفیسر تشریح وکیمیا جھوائی ٹولہ لکھنو ۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ حکیم حاجی مولوی حافظ محمد مصطفےٰ صاحب ، مالک دارالشفاء مصطفائی میرٹھ کا ایجاد کردہ روغن اعجاز وفیور مکسچر مصطفائی وزہر مار نہایت مفید ادویات ہیں شفاخانہ تکمیل الطب کے مرضی پر میں نے استعمال کیا اور واقعۃً مفید پایا میں حکیم صاحب کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دیتا ہوں اور پبلک سے ان ادویہ کے استعمال کی سفارش کرتا ہوں ۔ ۲۲ ، جولائی ۱۹۲۶ء

زہریلے جانوروں کا علاج

دارالشفاء مصطفائی کی خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ زہریلے جملہ جانوروں کے کاٹے کا علاج خاص طور سے ہوتا ہے ۔ ان ادویات کو غور سے پڑھیے ۔

زہر مار عجیب جادو اثر دوا ہے ۔ بچھو، تتئے ، کھجورے کنکھجورے اور جملہ زہریلے جانوروں کے کاٹے کو ایک بوند آنکھ میں ڈالنے سے ایک سکنڈ میں آرام ، لطف یہ کہ آنکھ کو کسی قسم کا نقصان یا تکلیف نہیں بلکہ ہلکے جالے اور دھند کے لئے مفید ہے بہت اطبا اس کا تجربہ کرچکے ہیں سانپ کے کاٹے ہوئے بہت سے آدمی اس سے اچھے ہوچکے ہیں ، گرمی کے موسم میں اکثر یہ ہوتا ہے کہ محلہ میں کہیں تتیوں کا چھتہ لگا ہوتا ہے ۔ تو بچے اُس میں اینٹ مار دیتے ہیں اور جب تتئے لپٹ جاتے ہیں ، اور کاٹ لیتے ہیں تو دارالشفاء میں آکر آنکھ میں دوا ڈلوا لیتے ہیں فوراً آرام ہوجاتا ہے ،

پھر اُسی شغل میں لگ جاتے ہیں دن بھر یہی سلسلہ رہتا ہے دیگر جانوروں کے کاٹے کے لئے صرف ایک دو بوند زہر مار کافی ہوتا ہے اور سانپ کے کاٹے کے لئے تقریباً ۲ تولہ کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ پلایا بھی جاتا ہے اور کاٹنے کی جگہ پر کپڑا بھگو کر بھی رکھا جاتا ہے اور آنکھ میں بھی ڈالا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۶ ماشہ جو دو سو مریضوں کو کافی ہے۔ چار آنہ (۴؍)

ایضاً ۲ تولہ عہ؍ محصول لقدر پارسل

نوٹ ہمارے ایجنٹوں کے پاس ایک شیشی کھلی ہوئی رہتی ہے اور مریضوں کی آنکھ میں مُفت ڈالی جاتی ہے

سُرمہ زہر مار

یہ زہر مار مذکور کا خشک جوہر ہے نہایت تیز لگنے والی چیز ہے لیکن تیزی مارنے کیلئے اسمیں تریاق اللدغ (جو کارخانہ کی خاص ایجاد ہے) اسمیں ملایا گیا ہے اب بالکل نہیں لگتا اور بجلی کا سا اثر رکھتا ہے ادھر سلائی آنکھ میں پھیری اُدھر زہر کا اثر کافور جس طرف کاٹا ہو اس کے مخالف جانب کی آنکھ میں ایک سلائی لگایا جائے۔

قیمت شیشی ۳ ماشہ ۸؍ اور ایکتولہ ۱۲؍ محصول ۴؍

فوری زہر مار

اِس نے تمام زہر ماروں کو مات کر دیا اِس کے صرف سونگھنے سے ایک منٹ کے اندر آرام ہوتا ہے، ایک شیشی ہزاروں مریضوں کو کافی ہے اِس کی ترکیب اور فوائد یہ ہیں سونگھنے سے زہر کو فوراً آرام۔ اُسکو کاٹنے کی جگہ لگایا جاوے توفوراً آرام۔ اگر زہر کا اثر زیادہ ہو تو فوری زہر مار دو دو بوند ایک ایک چمچہ پانی ملا کر دس دس منٹ کے بعد پلاویں۔ اگر اسکو زہریلے جانور پر ڈال دیں تو وہ جانور مر جائے کیتوں کے چھتہ کے نیچے اِس کی شیشی کھول کر رکھ دیں تو تتے چھتہ چھوڑ کر بھاگ جائیں۔

ہیضہ کے مریض کو فوری زہر مار دو دو بوند دو چمچہ پانی ملا کر ہر گھنٹہ میں دیتے رہیں تو عمدہ دوا ہے۔ سرسام میں غفلت دور کرنے کے لئے ۲ بوند فوری زہر مار دو چمچہ پانی میں ملا کر کپڑا بھگو کر پیشانی پر رکھیں سانپ کے کاٹے کو ۶ ماشہ ارہر کی دال اور ۵ کالی مرچیں پانی میں پیس کر چھان کر ۵ بوند فوری زہر مار ملا کر ہر دو گھنٹہ میں کھلاویں اور ارہر کی دال اُبالکر گرم گرم باندھیں اور اُسکو ٹھنڈا ہونے دیں جب تک آرام نہ ہو جائے۔ اور فوری زہر مار کاٹنے کی جگہ پر خوب ملیں یا کپڑا بھگو کر رکھیں۔ ملیریا کے موسم میں ۲ بوند فوری زہر مار ایک چمچہ پانی میں ملا کر ہر صبح کو پی لیا کریں۔ تو ملیریا سے حفاظت رہے۔ اگر تمبا کو پان میں زیادہ کھا لینے سے چکر آجائے تو فوری زہر مار کو سونگھتے ہی دور

نوٹ:۔ فوری زہر مار آنکھ میں ہرگز نہ ڈالا جائے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔

نوٹ:۔ فوری زہر مار بلا کم سے کم دس حصہ پانی ملائے ہرگز نہ پینا چاہئے۔ پانی میں ملا کر اس کو پینا یا کوڈی پر ملنا قے کو روکتا ہے۔

نوٹ:۔ اگر غلطی سے آنکھ کے اندر فوری زہر مار پڑ جائے توفوراً پانی سے آنکھ کو اندر سے دھو کر انڈے کی سفیدی ڈالی جائے یا شیاف ابیض لگایا جائے۔ شیاف ابیض مرکب گولی ہے جو اکثر دواخانوں میں ملتی ہے اور نسخہ اُس کا یہ ہے۔ سفیدہ کاشغری ۱۲ گوند ببول ۴ کتیرا ۴ نشاستہ ۴ باریک پیسکر انڈے کی سفیدی سے یا لعاب اسپغول سے گوندھکر گولیاں بنالی جائیں اور پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائی جائیں۔ قیمت شیشی ۶ ماشہ جو ہزاروں مریضوں کو کافی ہے ۶؍ ایضاً ۲ تولہ ۱۲؍ محصول ۴؍

مومیائی

یہ مومیائی بنی ہوئی ہے مگر کام اصلی کا دیتی ہے، ہڈی جوڑ دیتی ہے جب کسی کے چوٹ لگے تو ایک چنے کی برابر مومیائی کھلا کر گرم دودھ پلاویں تین چار دن ایسا ہی کریں۔ اور ایک ماشہ مومیائی ۲ تولہ تل کے تیل میں یا روغن اعجاز میں ڈالکر تاکہ مومیائی تیل میں حل ہو جائے پھر اس کو زخم پر لگائیں خون فوراً بند اور ہڈی بھی جڑ جاتی ہے اگر مومیائی ایک اُڑد کے دانہ کی برابر کھا کر شام کے وقت دودھ پئیں تو بیحد ممسک ہے لیکن گرم مزاج والے اور جوان آدمی اسکو امساک کے لئے نہ کھائیں قیمت فی تولہ عہ محصول ۴ ر پیکنگ ۴ ر

جوہر عشبہ دو آتشہ

عشبہ کے خواص سے کون واقف نہیں ہے ایک دوا ہے جس کے حکیم لوگ اور ڈاکٹر اور وید سب قائل ہیں۔ اس سے بہت سے مرکبات بنتے ہیں جن کے الگ الگ اثر ہوتے ہیں۔ مگر عشبہ گرم خشک بہت زیادہ ہے اسی واسطے اطبا اسکو عشبۃ النار کہتے ہیں، اور سب کو معلوم ہے کہ دوا کا ترکیب دینا اور مزاج قائم کرنا یونانی ہی طب کا حصہ ہے ہمارا **جوہر عشبہ** ایسا مرکب ہے جسمیں عشبہ کے ساتھ دودھ اور دیگر مصفی خون ادویات بھی شامل ہیں نہ اسمیں گرمی باقی ہے نہ خشکی۔ نہایت مصفی خون، رافع قبض، آتشک اور گنٹھیا۔ مہانسوں، داد، خارش، تل، داغ، دھبوں وغیرہ امراض جلدی کی جڑ کھولنے والا ہے۔ جو قبض، سوداویت اور آنتوں کی خشکی ہو اُس کے لئے بیحد مفید ہے، آتشک والے باقاعدہ علاج کے بعد دو تین بوتل جوہر عشبہ پی لیں تو اس قدر رنگ صاف ہو جاتا ہے کہ پہچانے نہیں جاتے ہیں

قیمت فی بوتل ۱۲ خوراک عہ

فیور مکسچر جدید

یہ جدید مکسچر کم استطاعت لوگوں کے واسطے تیار ہوا ہے، فائدوں میں فیور مکسچر مصفائی کی برابر ہے سوائے اس کے کہ چڑھے ہوئے بخار میں نہیں دیا جاسکتا نیز حمل میں نہیں دیا جا سکتا۔ اور اس بات میں اُس سے بڑھا ہوا ہے کہ جن کا جگر یا تلی بڑھی ہوئی یا اُن کے بدن میں ملیریا کا مادہ موجود ہو تو اُن کو بہت زیادہ فائدہ کرتا ہے تلی کو بہت جلد کاٹتا ہے اور ایک دو دست لاتا ہے ہاضم اور پسینہ لانے والا بھی ہے۔

قیمت شیشی ۱۶ خوراک عہ ایضاً ۹ خوراک ۱۱ ر

سرٹیفکیٹ:۔ از حاجی عزیز الرحمن صاحب رئیس انچولی ضلع میرٹھ۔ مجکو عرصہ تک بخار آیا، کبھی آتا کبھی چھوٹ جاتا۔ بہت دوائیں کیں لیکن فائدہ نہوا مکسچر جدید سے بالکل فائدہ ہو گیا۔

سُنون بسیط

یہ منجن دانت و مسوڑہ ہے اور نزلہ کا اثر ہونیکو قطعاً روکنے والا ہے، اگر ابتدا عمر سے اس کو ملتے رہیں تو دانت ہر قسم کے امراض سے محفوظ رہیں اور درد اور پیریا وغیرہ کوئی مرض نہو۔ چونکہ اس منجن کی اشاعت اور نفع عام منظور ہے اس واسطے قیمت بہت ہی کم رکھی گئی۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ رات کو سوتے وقت ایک ماشہ ملکر، امنٹ کے بعد کلی کرکے سو رہا کریں۔

قیمت فی تولہ ایک آنہ (ا ر) پیکیٹ ۵ تولہ چار آنہ (۴ ر) دس تولہ سات آنہ (۷ ر) محصول ۴ ر

تریاق منظیر

طاعون، ہیضہ۔ بخار، چیچک، قے، اور دسرہ یت۔ جلے ہوئے سوزش بول۔ تتئے کے کاٹے کی ایک دوا، طاعون اور

ہیضہ کے موسم میں ۲ بوند سے ۵ بوند تک ہر روز کھانا چاہیئے طاعون
ہیضہ کے مریض کو ۵ بوند صبح اور ۵ بوند شام اور ۵ بوند
دوپہر بلکہ ہر دو گھنٹے کے بعد ۲ بوند دیتے رہو بخار میں پیاس
کے وقت ۲ بوند دو اور اسی کو سونگھاؤ، آدھا سیسی والے
بیماری سے پہلے ۵ بوند ناک میں چڑھوا دو، پت اور جلے
ہوئے اور تتیے کے کاٹے پر ملنے سے فوراً آرام، سوزش
بول میں ۲ بوند صبح اور ۲ بوند شام کھاؤ قے کے وقت ذرا
ٹھوڑی پر ملو اور سونگھاؤ۔

قیمت شیشی ۱۲ خوراک ۴ر ۳۲ خوراک ۸ر محصول ۴ر

چورن مصطفائی

یہ چورن نہایت خوش ذائقہ ہے جس گھر
میں پہونچ جاتی ہے۔ بچے بہت جلد ختم کر دیتے ہیں، ہر
عمر اور ہر حالت میں مفید ہے۔ ہاضم طعام کاسر ریاح،
دافع قبض و نفخ، بالغ تجربہ ہے کھاتے ہی شرطیہ ڈکار
آتی ہے۔ خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک، خواہ
کھانے کے بعد کھائیں یا نہار منہ۔

قیمت شیشی ۵ تولہ ۲ر محصول ۲ شیشی تک ۴ر

نمک سلیمانی اصلی

اس کے خواص سے ایک
دنیا واقف ہے اور کسی
دواخانہ کا اشتہار اس سے خالی نہ ہوگا۔ چونکہ یہ معدہ
کی خاص دوا ہے، اس واسطے اس کو تمام امراض
کی دوا کہنا صحیح ہے کیونکہ تمام امراض معدہ ہی سے
ہوتے ہیں۔ ہمارے کارخانہ میں نمک سلیمانی بالکل
اصلی اجزا سے تیار کیا جاتا ہے، تخمہ، درد شکم، بدہضمی
کھٹی ڈکار، دست، قبض، ریاح، ضعف ہضم وغیرہ
کیلئے اکسیر ہے اور مقوی باہ ہے، بینائی کو بڑھاتا ہے۔
قیمت فی ۳۰ خوراک ۴ر وزن ۲ تولہ محصول ۲ شیشی تک ۴ر

اور ۲ شیشی تک پانچ آنہ (۵ر)

قبض کشا

جتنی بار اجابت منظور ہو اتنی
ہی بوند قبض کشا بتاشہ یا شربت
بنفشہ میں یا اور کسی چیز میں ملا کر کھا لو۔ بچوں کے لئے
اچھی چیز ہے، ایک بوند گھونٹی کا کام دیتی ہے، سودا
اور بلغم کو نکالتی ہے۔ مسہل میں جب دست نہ آئیں
تو اس کی دو تین بوند دیجائیں، دست بفراغت
ہو جائیں۔ خوراک ایک بوند سے ۵ بوند تک۔

قیمت شیشی ۶۰ بوند ۴ر محصول ۴ر

مدر بول

جب ہیضہ میں پیشاب نہ ہو تو اس
کو کپڑے پر لگا کر گردوں پر رکھو
۱۰ منٹ میں پیشاب ہو جاتا ہے۔ قیمت ۴ر

حب ہیضہ

ہیضہ کے موسم میں حفظ صحت
کے لئے بھی کھانی چاہیئے، اور
مریض کے لئے بھی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ بچوں کو
بدہضمی، پیٹ کے درد کے لئے کھلائیں تو فوری
دوا ہے۔ حفظ صحت کے لئے ایک گولی روز پانی
کے ساتھ کھاتے رہیں۔ اور ہیضہ کے مریض کو ایک
گولی صبح اور ایک شام اور ایک گولی دوپہر گلاب
۵ تولہ کے ساتھ یا سوڈا واٹر کے ساتھ یا پانی کے
ساتھ کھلائیں اور اگر چار بجے دودھ کے ساتھ
کھلائیں تو بیحد مفید ہے۔

قیمت فی درجن نو آنہ (۹ر)

حب ممسک

لوگ امساک کی ہوس میں
بہت تیز اور زہریلی چیزیں
کھا لیتے ہیں جس کا انجام طرح طرح کے نقصان پیدا ہوتا
ہے، اور آخر میں امساک کا اثر بھی باطل ہو جاتا ہے

ہماری یہ گولی سونا، چاندی مشک، عنبر وغیرہ قیمتی اور غیر زہریلی دواؤں سے مرکب ہے کسی قسم کا نقصان نہیں لاتی ہر مزاج کے موافق ہے، ممسک بے ضرر اور مقوی باہ، مانع ضعف ہے، اگر ماء اللحم کے ساتھ کھائی جائے، تو آب حیات کا کام دیتی ہے اگر ایک گولی قبل از ... کھائی جائے اور ایک بعد تو مطلق ضعف نہو۔ اور قوت و تحریک بحال رہے، مانع نزلہ بھی ہے۔ افیون کی عادت بھی اس سے چھوٹ جاتی ہے۔

قیمت روپیلی گولی ۴۰ اعدد ایک روپیہ (عہ)

" سنہری " ۱۲ " ایکروپیہ (عہ) محصول ۸؍

سوزاک

یہ بھی آتشک کا بھائی ہے حقیقت ایک ہو صرف بندش الفاظ کا فرق ہے۔ یہ وہ مرض ہے جس کی نسبت کہا گیا ہے۔ یہ داغ بدوہ ہے کہ مٹایا نہ جائے گا اس مرض سے پشتوں تک نسل بھی خراب ہو جاتی ہے۔ اس کے لئے ہماری دوا سوزاک اکیس دن استعمال کیجئے اور تمام عمر کو مرض کو خیرباد کہئے اس کے ساتھ مرہم اکسیر کی پچکاری بھی لینا چاہئے قیمت دوا سوزاک کی دو روپیہ (عاہ) محصول ۸؍ اس کے ساتھ خون کی صفائی کے لئے جوہر عشبہ نمبر (۲) بھی پینا مناسب ہے۔

آتشک

یہ وہ مرض ہے کہ جس سے موت بہتر ہے، سات سات پشت تک اس سے نجات نہیں ہوتی۔ ہمارے یہاں اس کا علاج بھی شرطیہ ہوتا ہے۔ لطف یہ ہے کہ غریبانہ بھی اور امیرانہ بھی، اس کے نسخے ہمارے پاس ایسے مجرب ہیں کہ اگر کوئی صاحب طمینان کے واسطے ٹھیکہ کے طور پر علاج کرانا چاہیں تو اس کے لئے بھی ہم تیار ہیں۔

حب آتشک۔ غریبانہ گولی دست آور ہی تین خوراک میں آرام۔ قیمت ایکروپیہ (عہ) محصول ۸؍ محتاجوں کو مفت، اس کے کھانے ہی سے زخم بھر جاتے ہیں

اکسیر آتشک امیرانہ گولی، آتشک اور گٹھیا کا شرطیہ علاج، نہ منہ آئے نہ دست آئیں ایک ہفتہ میں آرام قیمت ۵ محصول ۸؍ زخم اس کے کھانے ہی سے بھر جاتے ہیں۔ جواہر سے تولنے کی چیز ہے۔ ایسے لوگ موجود ہیں جنکے ہاتھ پیر ٹیڑھے پڑ گئے تھے، اس کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گئے۔

مرہم اکسیر

داخلی و خارجی دوا، ہمارے کارخانہ کی خاص چیز۔ آتشک سوزاک، ڈھیٹ، خنازیر (کنٹھ مالا) قروح خبیثہ دیرینہ زخموں کی بے مثل دوا، ایک چنے کی برابر روز ۴۰ روز تک کھانے سے جملہ امراض مذکورہ بالا کی جڑ کھودنے والا، اسی کی پچکاری سوزاک کے لئے اکسیر ناصور میں اس کا ٹپکانا جادو کا اثر رکھتا ہے۔

قیمت فی ڈبیہ ایک تولہ دو روپے (عہ) اور محصول ۸؍ زخموں پر لگانا فوری علاج۔

درد گردہ

دوا انسکانٹ

کی غریبانہ دوا اشرفی درد گردہ بھی کیسی جانکاہ چیز ہے مریضان گردہ کو چاہئے کہ ہماری اس دوا کو ہمیشہ پاس رکھیں۔ جب دورہ کا اندیشہ ہو فوراً ایک خوراک کھالیں، پیشاب جاری کرتی ہے

...پتھری کے ٹکڑے کر دیتی ہے۔ اگر کچھ عرصہ کھائیں
...ب بالکل صاف ہو جاتا ہے۔
...یمت شیشی ۱۲؍ خوراک عہ محصول ۴؍

...یب استعمال: ڈیڑھ ماشہ دوا ... الکاتب
...ب بزوری میں ملا کر چاٹیں یا مولی کے پانی کے
...ھ کھائیں یا صرف پانی کے ساتھ کھا لیں۔

...دگردہ کی امیرانہ دوا مجرب در مجرب

...دگردہ کے لئے اس سے بہتر دوا نہیں ہوئی جس
... ہر روز باقاعدہ استعمال کیا تمام عمر درد سے محفوظ
...لیا۔ نہایت کمیاب اجزا سے مرکب ہے۔

...یب استعمال: ایک رتی دوا روز صبح کو کھا کر
...یف، حب القرطم، گوکھرو، پانی میں بھیگو چھان کر
...ت بزوری بار دیا شکر سفید ملا کر پیئیں۔

...رٹیفکیٹ مجکو مرض درد گردہ شروع ہوا اور
سخت تکلیف ہوئی، تیسرے چوتھے
...ن دورہ ہونے لگا۔ اس دوا کا استعمال کیا۔ اب
...ت سے درد گردہ کا خیال بھی نہیں آتا حالانکہ میں
...ے ہر روز استعمال بھی نہیں کیا۔
خواجہ عزیز الحسن غوری اسسٹنٹ انسپکٹر
مدارس لکھنو

...رٹیفکیٹ مجھے درد گردہ کے سخت دورے ہوتے
...تے جس سے روح تحلیل ہوتی تھی اور ضعف کی
...وئی حد نہیں رہی تھی آپ کی یہ دوا درد گردہ باقاعدہ
...ہ دن استعمال کی، عرصہ ہوا کہ درد بالکل نہیں ہوا،
...س عرصہ میں دیگر بیماریاں بھی ہوئیں مگر درد گردہ نہیں ہوا
(حافظ شفقت علی از رامپور منہیاراں ضلع سہارنپور)

برادران اسلام کو تازہ خوشخبری یعنی

جناب فخر عالم پیغمبر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مبارک والانامہ

جسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مہر لگا کر ۶ ہجری میں سلطان مقوقس قبط کے بادشاہ کے نام بغرض دعوت اسلام روانہ فرمایا تھا اور ایک فرانسیسی سیاح نے سفر قبط میں مصر کے شہروں میں سے اخمیم کے گرجا میں ایک قبطی راہب کے پاس سے خرید کر سلطان عبد المجید خاں صاحب مرحوم مغفور سلطان سابق کی خدمت میں لیکر حاضر ہوا اور ہدیۃً پیش کیا۔ سلطان المعظم نے اُسے نہایت حفاظت سے دیگر تبرکات نبویہ کیساتھ قسطنطنیہ میں رکھنے کا حکم صادر فرمایا، قسمت سے اسکا عکس ہندوستان میں بھی پہونچا اور اسکے ایک عکس سے ہمکو عزت حاصل ہوئی ہم نے براہ رفاہ عام چھپوا کر شائع کیا اور نقل مطابق اصل رکھنے کی نہایت کوشش کی کہ بوجہ ایک مدت دراز گذر جانے کے والانامہ مذکور میں جو شکن وغیرہ پڑ گئے ہیں وہ بھی چربہ میں ظاہر کئے ہیں وہ عبارت جو اصل ہے اول رکھی ہے اور اسکے نیچے وہی عبارت خط نسخ یعنی موجودہ عربی میں خوشخط لکھکر بین السطور" اردو ترجمہ بھی شامل کر دیا ہے اسکی قدر وہی حضرات کرینگے جنہیں آقائے نامدار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اشد محبت ہوگی کیونکہ محبوب کی چیز یا اُسکی نقل کی وہی قدر کریگا جو عاشق ہوگا اور جسکو محبت ہی نہو اُسکو کیا قدر ہوگی، اور چونکہ بعض حضرات اسے شیشے میں لگاتے ہیں اسواسطے اسکے گرد بیل نہایت خوبصورت مگر ہوفیانی رنگین چھپوائی ہے، اب یہ فرمان ہر صورت سے اس قابل ہو کہ شیشہ میں لگوا کر مکانوں اور مسجدوں میں لگایا جائے، ہدیہ صرف ۲؍

نوٹ - ادویات کے متعلق جن صاحبان کو سرٹیفکیٹ حاصل ہوئے ہیں وہ سب دواخانہ دار الشفا مصطفائی ... حاصل ہوئے ہیں

مِرقاۃ العربیہ

ایک عرصہ سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ کوئی ایسی کتاب ہونی چاہئے جو آسان طور پر کم سے کم وقت میں طالب علم کو عربی لکھنے سمجھنے کے قابل بنادے، الحمد للہ کہ مولانا مولوی عبدالہادی خانصاحب مولوی فاضل و منشی فاضل، شاہجہانپوری نے اس ضرورت کو پورا کردیا، اور ایک کتاب **مرقاۃ العربیہ** کے نام سے تالیف کی جس کے اب تک تین حصے شائع ہو چکے ہیں، اس کتاب کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ صرف و نحو، ادب و ترجمہ چاروں کو نہایت خوش اسلوبی سے ایک جگہ جمع کردیا ہے۔ اور ہر مسئلہ کے لئے ایک عنوان قائم کرکے مثالوں سے ذہن نشین کیا ہے۔ غرض کتاب کی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ قیمت حصہ اول چھ آنے، حصہ دوم آٹھ آنہ، حصہ سوم دس آنے۔

اَلہادی

دینیات کا ماہواری رسالہ جسمیں شریعت و طریقت کے متعلق جامع شریعت و طریقت واقف اسرار حقیقت حضرت حکیم الامۃ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہم العالی کے علوم عقلیہ و نقلیہ کا بیش بہا ذخیرہ ہوتا ہے جو ہر طبقہ کو نہایت مفید ہے۔ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ سے جاری ہوا ہے، جس کی سالانہ قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ ہے، اور بصورت وی پی (۲عہ ۱۲/)

نمونہ ۴ر نمونہ ۴ر

پتہ

محمد عثمان مالک کتبخانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

امیر الروایات فی حبیب الحکایات

اس جہل وضلالت کے زمانہ میں جبکہ اہل اسلام مذہبی معلومات اور دینی کتب کے مطالعہ سے یکسو ہو چلے ہیں سخت ضرورت ہے کہ انکو دینی معلومات کی واقفیت کیساتھ یادگار صالحین و بندگان دین کے حالات و واقعات کا بھی مطالعہ کرایا جائے جو دینی معلومات کے لیے اعانت کا کام دیگا خصوصاً ان بزرگان حقہ کا جن کے نام سے شاید ہی اس زمانہ میں کوئی ہستی ناواقف ہو کیا اسوقت مولانا محمد اسمعیل صاحب شہیدؒ دہلوی و حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی و حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی قدس سرہ وغیرہ بزرگان کے اسمائے گرامی سے کوئی ہستی ناواقف نکل سکتی ہے ہرگز نہیں ان حضرات کے حالات سچے اور صحیح ہونے کے لیے جناب امیر شاہ خانصاحب مرحوم متوطن قصبہ خورجہ مقیم میرٹھ ہو کی زبان سے نکلے ہوئے ہونیکے ساتھ حکیم الامۃ محی السنۃ حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ کے حواشی کی تزئین نور اعلیٰ نور کا کام کر رہی ہے جن اوراق میں ان حضرات کے واقعات جمع کیے گئے ہیں ان کا نام امیر الروایات فی حبیب الحکایات رکھا گیا ہے اس مختصر اشتہار میں اس کتاب کی کما حقہ تعریف ناممکن ہے پوری کیفیت کتاب کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکتی ہے قیمت ایک ۱۲؍ محصول ڈاک چار آنے۔

ترجمہ ترغیب و ترہیب

انسان بلکہ تمام حیوانات ایسی طبیعت پر پیدا کیے گئے ہیں کہ تاوقتیکہ کسی امر کا خوف نہ ہو ہر کام کرنا دشوار ہوتا ہے بلکہ نہیں ہو سکتا اگر ہوتا بھی ہے تو حکم حاکم سے وہ بھی نہایت جبر و دشواری سے اسوجہ سے فی زمانہ کہ حاکم اسلام تو موجود نہیں کہ احکام شریعہ پر مسلمانوں کو قائم رہنا دشوار ہو گیا ہے اب مسلمانوں کو ہر دینی کام کی فائدہ یا اسکی ترک سے مضرت معلوم ہو اسپر عمل مشکل ہے۔ لہذا اس زمانہ میں ایسی کتاب کی اشاعت ضروری ہے جس میں احکام شریعہ کی منفعت اور اسکے ترک کے مضرت دکھا کر راہ مستقیم پر قائم کیا جاوے۔ اس راہ میں احقر کے خیال میں کتاب ترغیب و ترہیب آئی اور اس کا ترجمہ شروع کرا دیا جو تھوڑا تھوڑا رسالہ الہادی میں ہر مہینہ شائع کرتا رہا جو کہ رسالہ الہادی میں مضامین بینہ لکھوا کوئی آجکل کے مذاق کی خبر نہیں لہذا رسالہ مذکور کی اشاعت بہت تھوڑی ہے اور رسالہ کے فرصت پہنچ جاتے ہیں احقر انکو جمع کر کے کتاب کی صورت میں تیار کر الیتا ہے اسیطرح کئی کتابیں اسمیں سے علیحدہ تیار ہو کر ہدیہ ناظرین ہو چکی ہیں۔ مثلاً تسہیل المواعظ۔ المصالح العقلیۃ۔ امیر الروایات۔ التشرف حصہ اول وغیرہ لہذا کتاب ترغیب کی بھی مفصل ذیل جلدیں تیار ہو چکی ہیں جن کچھ روز سے شائع ہو رہی ہیں اس کے اسوقت تک تین حصے تیار ہیں۔ جلد اول قیمت ۱۰؍ دوم قیمت ۱۲؍ سوم ۲؍

المشتہر محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم

آقا ر نامدار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مستند سوانح عمری ابتدا یعنی صورت نوریہ سے دخول جنت تک کے واقعات نہایت صحیح روایات سے بہت عمدہ طرز پر عام فہم اردو زبان میں تحریر فرمائی ہے۔ جا بجا اشعار شوقیہ سے زینت دی ہے یہ وہی مبارک کتاب ہے جس کے زمانہ تالیف میں ضلع مظفر نگر میں وبا پھیل رہی تھی مگر اسکی برکت سے تھانہ بھون محفوظ رہا۔ اور تجربہ سے ثابت ہوگیا ہے کہ زمانہ وبا میں اس کا مطالعہ دافع بلیات ہے جس مکان میں یہ روزانہ پڑھی جائے انشاء اللہ وہ مکان وبا سے محفوظ رہتا ہے۔ مزید براں ساتویں بار اور اضافہ جدیدہ کے ساتھ طبع ہوئی ہے۔

قیمت۔ ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

ملنے کا پتہ

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی

مسائل السلوک مع رفع الشکوک

مولفہ حکیم الامت حضرت مولانا مد ظلہ

یہ کتاب علم تصوف کے جواہرات کا بے بہا خزینہ اور دریائے معرفت میں شناوری کرنیکا عمدہ سفینہ ہے۔ متبع شریعت کے لیے نایاب تحفہ اور سالک طریقت کے لیے مشعل رہنما ہے۔ ہمت افزائے اہل سلوک اور دافع شبہات و شکوک ہے اسرار و معارف کی کان ہے شریعت کی روح اور طریقت کی جان ہے منکرین کیلئے اتمام حجت ہے اور مبتدی کیلئے موجب ازدیاد محبت ہے اسکی ہر سطر دلیل آیت قرآنی اور ہر لفظ مصداق معانی ہے پس کہاں ہیں علم تصوف پر نکتہ چینی کرنے والے اور کدھر ہیں طریقت سے شریعت کو جدا بتانے والے وہ ہیں اور مسائل السلوک کا مطالعہ کرکے اپنی غلطی پر متنبہ ہوں انشاء اللہ تعالی ہر ایک مسئلہ پر آیت قرآنی سے استدلال دیکھ کر ان کو واضح ہو جاویگا کہ شریعت عین طریقت اور طریقت عین شریعت ہے ان دونوں میں تفریق کرنا اور ایک کو دوسرے کے غیر بتانا سراسر بے دینی و جہالت ہے۔ قیمت تین روپے چار آنے (سے ٹکے)

فیوض الاسلام ترجمہ فتوح الشام

اگر آپ غازیان اسلام و مجاہدین ملت کی اولوالعزمی و جانثاری کے جرأت آموز حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کو مشہور و نامور سپہ سالاران اسلام حضرت ابوعبیدہ بن جراح و حضرت خالد بن ولید کی مدبرانہ شجاعت و حکیمانہ سیاست کے حیرت انگیز کارنامے دیکھنا مقصود ہیں۔ اگر آپ اسلام کے عروج و نزول کے صحیح اسباب معلوم کرکے ان تمام ملمع کاریوں کی حقیقت سے واقف ہونا چاہتے ہیں جن سے مسلمان دھوکہ کھا کر منزل مقصود سے کوسوں دور ہوتے جاتے ہیں تو

فیوض الاسلام ترجمہ جدید فتوح الشام ملاحظہ فرمائیں ضخامت ۱۲ ۰ صفحات

قیمت تین روپے چار آنے محصول ڈاک گیارہ آنے

ملنے کا پتہ

محمد عثمان تاجر کتب دریبہ کلاں دہلی